مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، روحانی وطبی علاجوں
اور خوشبودار مدنی پھولوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ

مَدَنی پنج سُورہ

اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

سُورۂ یٰس
سُورۃُ الرَّحمٰن
سُورۃُ المُزَّمِّل
سُورۃُ المُلک
دُرود پاک
دعائیں اور وظائف

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

عنوان	صفحه	عنوان	صفحه

مشہور قرانی سُورتوں، دُرُودوں، رُوحانی وطِبّی علاجوں اور
خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دِلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پَنج سُورہ

مُؤَلِّف:

شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نام کتاب: مَدَنی پنج سورہ

مؤلف : شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سِنِ طباعت: شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء

ناشر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی۔

مکتبۃ المدینہ کی سات شاخیں:

(1) مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

(2) مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

(3) مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

(4) مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

(5) مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

(6) مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

(7) مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

فہرس

علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرتِ سیّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحمَۃٌ لّلْعٰلَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم نے نظرِ بد، ڈَنک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دَم کروانے کی اجازت دی۔ (صَحِیح مُسلِم ص۱۲۰۶ حدیث۲۱۹۶)

مُحقِّق عَلَی الْاِطلاق، خاتِمُ المُحَدِّثین، حضرتِ علّامہ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ اللّٰہِ القوی اَشِعَّۃُ اللَّمعات (فارسی) جلد 3 صَفْحَہ 645 پر اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: ''یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف اِن تین کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت اِن تین میں دَم زیادہ مُناسِب اور مُفید ہے۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی افریقہ صَفْحَہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قراٰنِ کریم یا اَسمائے الٰہیّہ یا دیگر اَذکار ودَعوات (یعنی دُعاؤں) سے ہو اُس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم نے فرمایا: ''مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّنْفَعَ اَخَاہُ فَلْیَنْفَعْہُ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچائے۔'' (صَحِیح مُسلِم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرتِ سیِّدُ نا ابوسعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم جنّات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتّٰی کہ سُورۂ فَلَق و نَاس نازل ہوئیں، پھر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم نے ان کو لے لیا اور ان کے ماسِوا (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٤ ص۱۳ حدیث ۲۰٦۵)

حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ''یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس نازل ہونے سے پہلے حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم جِن واِنس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعائیں پڑھا کرتے تھے مَثَلاً

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْجَانّ وغیرہ، پھر (سُورۂ فلق وناس نازل ہونے کے بعد) دیگر دُعاؤں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورۂ فَلَق و ناس ہی سے عمل فرمایا۔ (مراٰۃ المناجیح، ج۶ ص۲۴۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کتابِ مُستطاب **"مَدَنی پنج سورہ"** مشہور قرانی سُورتوں، دُرُودوں، رُوحانی و طِبّی علاجوں اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا **دِلچسپ مَدَنی گلدستہ** ہے، اِس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قرانی آیات کا ترجمہ کنزالایمان سے لیا گیا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یا ھدِیَّۃً لیکر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز مساجد و مزاراتِ اولیا اور عام دارالمطالعوں وغیرہ میں بھی رکھئے تا کہ نمازی، زائرین اور عامۃ المسلمین استفادہ کرسکیں۔ یاد رکھئے کہ اَوراد وظائف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے چُنانچِہ میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فتاوٰی رضویہ جلد 23 کے صَفْحَہ 558 پر فرماتے ہیں: "وظائف واعمال کے اثر کرنے میں تین **شرائط** ضروری ہیں:

(1) **حُسنِ اِعتِقاد**، دل میں دَغْدَغہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ **اللّٰہ** عزّ وجل کے کرم پر پورا بھروسا ہو کہ ضرور اِجابت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، **رسول اللّٰہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: **اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ** یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حال پر دعا کرو کہ تمہیں اِجابت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج۵ ص۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) **صَبْر و تَحَمُّل**، دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اِجابت (یعنی قبولیت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لِپٹا رہے اور لَو لگائے رہے کہ اب **اللّٰہ و رسول** (عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) اپنا فضل کرتے ہیں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝٥٩

(پ ١٠،التوبة: ٥٩)

ترجمۂ کنز الایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو **اللہ** و **رسول** نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں **اللہ** کافی ہے، اب دیتا ہے ہمیں **اللہ** اپنے فضل سے اور **اللہ** کا **رسول**، **اللہ** ہی کی طرف رغبت ہے۔

حدیث میں ہے: **یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَالَمْ یَعْجَلْ فَیَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ** یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور اب تک قبول نہ ہوئی۔ (صَحِیح مُسلِم ص١٤٦٣ حدیث٢٧٣٥)

(3) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت) یہاں کی جملہ اِجازات ووظائف واَعمال وتعویذات میں شرط ہے کہ نماز پنجگانہ باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل پابندی رہے۔ وباللہ التوفیق۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب کے مؤلِّف اوراِس کا مطالعہ کرنے والوں کواس کاخُوب نفع پہنچائے۔ **اللہ** شکور عَزَّوَجَلَّ سگِ مدینہ عُفِی عنہ کی اِس ناچیز سعی کومشکور فرمائے اوراخلاص کی لازوال دولت سے مالا مال کرے۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو ۔۔۔ کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

دعائے عطّار ! **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ ! جواس کتاب کواپنے عزیزوں کے **ایصالِ ثواب** کیلئے نیز دیگر اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات واجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروائے، مَحَلّے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور اُس کے طفیل میرا بھی دونوں جہاں میں بیڑا پار کردے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

طالبِ غمِ مدینہ
و
بقیع
و
مغفِرت



٢٥ شوّال المکرم ١٤٢٩ھ / 25-10-2008

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

''مدنی پنج سورہ پڑھا کریں'' کے اُنیس حُرُوف کی نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** یعنی ''مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔'' (المعجم الکبیر للطبراني، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

{1} ہر بار حَمد و {2} صلوٰۃ اور {3} تعوُّذ و {4} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) {5} رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالَعہ کروں گا {6} حتَّی الْوَسع اِس کا باوُضُو اور {7} قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا {8} قرآنی آیات اور {9} اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا {10} جہاں جہاں ''**اللّٰہ**'' کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور {11} جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسْمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا {12} (اپنے ذاتی نسخے پر) عِندَ الضَّرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا {13} (اپنے ذاتی نسخے پر) ''یادداشت'' والے صفحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا {14} دوسروں کو یہ **کتاب** پڑھنے کی تر غیب دلاؤں گا {15} اس حدیثِ پاک ''**تَھَادَوْا تَحَابُّوْا** یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔'' {مؤطا امام مالک، ج۲، ص۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱} پر عمل کی نیت سے (ایک یا

حسبِ توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا {16 }جن کو دُوں گا حتّی الامکان انہیں یہ ھدَف بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لیجئے {17 }کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد ومزار پر رکھئے جہاں پہلے سے موجود نہ ہو) {18 }اس کتاب کے مطالَعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا۔ {19 } کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پرمُطَّلع کروں گا (زبانی کہنا یا کہلوانا خاص مفید نہیں ہوتا)

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقِل طور پر **عمامہ شریف** سجانے والا خوش نصیب مسلمان **فالج** اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ **عمامہ شریف** سجانے کی بَرَکت سے دِماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صِرف ضَرورت کی حد تک رَہتا ہے اور غیر ضَروری خون دِماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہٰذا امریکہ میں **فالج** کے عِلاج کیلئے **عمامہ نُما** ''ماسک'' (MASK) بنایا گیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

فیضانِ بسم اللہ شریف

دُرُود پاک کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ مُشکبار ہے: جس نے مجھ پر سَو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت **شُہَداء** کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علی محمَّد

بسم اللہ شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے کہ امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُثمان ابنِ عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان، سَرْوَرِ ذیشان، سردارِ دو جہان، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم سے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** (کی فضیلت) کے بارے میں اِسْتِفْسار (اِس۔تِف۔سار) کیا، تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب،

دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، "یہ اللّٰہ عَزَّوَجَلّ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے اِسمِ اَعْظم اور اسکے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سِیاہی (پُتلی) اور سفیدی کے درمیان۔"

(مستدرك للحاكم ج٢ ص ٢٥٠ حديث ٢٠٧١)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! "اِسمِ اعظم" کی بَہُت بَرَکتیں ہیں، اِسمِ اعظم کے ساتھ جو دُعا کی جائے وہ قَبول ہو جاتی ہے، "سرکارِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والدِ ماجِد حضرت رئیسُ الْمُتَکَلِّمِین مولٰینا نَقی علی خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، "بعض عُلَما نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو اِسمِ اَعْظم کہا۔ سرکارِ بغداد حُضور ِغوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقُول ہے، بسم اللہ زَبانِ عارِف (عارِف یعنی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو پہچاننے والا) سے ایسی ہے جیسے کلامِ خالِق عَزَّوَجَلَّ سے "کُنْ۔" (یعنی ہو جا)

(اَحسَنُ الوِعاء ص ٢٦)

اَدُھورا کام

سرکارِ مکّۂ مکرَّمہ، سردارِ مدینۂ منوّرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: "جو بھی اَھَمّ کام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ شُروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا رہ جاتا ہے۔" (الدُّرُّالْمَنثُور ج١ ص٢٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں بَرَکت داخِل

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ضَرور پڑھ لینا چاہئے۔کھانے کِھلانے، پینے پلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْغَرَض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانعِ شَرعی نہ ہو) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عین سَعادت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"بِسۡمِ اللّٰہ کی بَرَکت" کے تیرہ حُرُوف کی نِسبت سے "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کے 13 مدنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیِّدُنا احمد بن علی البونی علیہ رحمۃ اللہ الغنی شَمسُ المعارف (مترجم) کے صَفحہ 37 پر لکھتے ہیں:

جو بلا ناغہ سات دن تک "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

(شمس المعارف مترجم، ص ۳۷)

﴿2﴾ **جو** کسی ظالم کے سامنے " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** "**50 بار** (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿3﴾ **جو** شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کرکے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** **300** بار اور دُرُود شریف **300** بار پڑھے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیگا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ایک سال کے اندر اندر امیر وکبیر ہو جائے گا۔ (اَیضاً ص ۳۷)

﴿4﴾ کند ذہن اگر " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** " **786** بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔ (اَیضاً ص ۳۷)

﴿5﴾ اگر قحط سالی ہو تو " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** "**61** بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھیں (پھر دعا کریں) **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بارش ہوگی۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿6-7﴾ " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** " **کاغذ پر 35 بار** (اول آخر ایک بار درود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ شیطان کا گزر نہ ہو اور خوب برکت ہو۔ اگر دکان میں لٹکائیں تو **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کاروبار خوب چمکے۔ (اَیضاً ص ۳۸)

﴿8﴾ **یکم مُحَرَّمُ الْحَرَام** کو " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** "**130** بار لکھ کر (یا لکھوا کر)

جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔(ایضاً ص ۳۸)

مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ **اللّٰہ** کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

﴿9﴾ جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** " **61** بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿10﴾ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** " پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری ج۳ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۳)

﴿11﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو " **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** " کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا

وغیرہ رکھ دیجئے۔ (ایضًا)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص۱۱۱۵ حدیث ۲۰۱۴)

﴿12﴾ سونے سے قبل " بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ " پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ موذیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔

﴿13﴾ کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو " بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ " پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو " بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ " کہیں۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب برکت ہوگی۔

یاربِّ مصطَفٰے! عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیں "**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**" کی برکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں " بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ " پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

’’کعبۃ اللّٰہ‘‘کے آٹھ حُروف کی نسبت سے بسم اللّٰہ شریف کے 8اَوراد

(1) گھر کی حِفاظت کے لئے

حضرتِ سیِّدُ نا اِمامِ فخرُ الدّین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ’’جس نے اپنے گھر کے باہَری دروازے (MAIN GATE) پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھ لیا وہ (صِرف دنیا میں) ہَلاکت سے بے خوف ہوگیا خواہ کافِر ہی کیوں نہ ہو، تو بَھلا اُس مُسلمان کا کیا عالَم ہوگا جو زندگی بھر اپنے **دل** کے آبگینے پر اِس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔‘‘ (تفسیرِ کبیر جلد اول ص ۱۵۲)

(2) درد سر کا علاج

قیصرِ رُوم نے امیرُ الْمُؤ مِنین حضرتِ سیِّدُ نا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے **دائمی دردِسر** کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرتِ سیِّدُ نا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اسکا **دردِ سر** کافُور ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو **دردِ سر** پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا **تعجُّب** ہوا۔ آخِر کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ بر آمد ہوا جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص۱۵۵)

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جِنّات سے سامان کی حِفاظت کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُ نا صفوان بن سُلَیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''انسان کے سازو سامان اور مَلبوسات کو جنّات استِعمال کرتے ہیں۔ لِہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو ''بسم اللہ شریف'' پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللّٰہ تعالیٰ کا نام مُہر ہے۔'' (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جِنّات ان کپڑوں کو استِعمال نہیں کریں گے۔) (کِتابُ العَظَمَۃِ ،الحدیث ۱۱۲۳، ص۴۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اُٹھاتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے کی عادت بنانی چاہئے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شریر جنّات کی دست بُرد سے حفاظت حاصِل ہو گی۔

(5) دُشمنی خَتْم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر مُخالِف (یعنی دشمن) کو پلا دیں تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے

لگے گا اور اگر **مُوَ افِق** (یعنی دوست) کو پلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔

(جنتی زیور ص۵۷۸)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ** حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے آرام ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص۵۷۹)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت ۲۱ مرتبہ **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ** پڑھ لیں تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مال واسباب چوری سے **محفوظ** رہیں گے اور مرگِ ناگہانی (یعنی اچانک موت) سے بھی **حفاظت** ہو گی۔ (جنتی زیور ص۵۷۹)

(8) آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

مولا مشکل کُشا حضرتِ سیِّدُنا عَلیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم سے رِوایت ہے کہ سلطانِ مکّۂ مکرّمہ، تاجدارِ مدینۂ منوّرہ، مکینِ گنبدِ خَضرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''اے علی! (کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں جنہیں تم **مصیبت** کے وَقت پڑھ لو۔'' عرض کیا: ''ضَرور ارشاد فرمائیے! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی سے سیکھی ہیں۔'' ارشاد فرمایا، ''جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پس **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔'' (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ لا بن سُنّی ص ۱۲۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی **بیماری**، قرضداری، مقدّمہ بازی **دشمن** کی طرف سے ایذا رسانی، بے رُوزگاری یا کوئی سی بھی **آفت** ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز **گم** ہو جائے، کسی کی بات سُن کر **صدمہ** پہنچے، کوئی مارے، دِل **دُکھ** جائے، **ٹھوکر** لگے، گاڑی خراب ہو جائے، **ٹریفک** جام ہو جائے، کاروبار میں **نقصان** ہو جائے، **چوری** ہو جائے اَلغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پڑھتے رہنے کی عادت بنا لیجئے۔ نیّت صاف ہوگی تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ منزِل آسان ہوگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

فیضانِ تلاوت

مدینہ

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''دُعا آسمان وزمین کے درمیان مُعلَّق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا، جب تک تُو اپنے نبی پر **دُرود** نہ بھیجے۔'' (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۲ ص ۲۹ حدیث ۴۸۶)

مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے **معلوم** ہوا (کہ) دُرود دُعا کی قبولیت بلکہ بارگاہ الٰہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (مِراٰۃُ المناجیح ج۲، ص۱۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سورۃُ الْحَشْر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت **تین بار اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم** کہے اور **سورۂ حشر** کی آخری تین آیات پڑھے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے **رحمت** کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو **شہید** ہو گا اور شام کو پڑھے تو صبح

تک یہی فضیلت ہے۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج ٤ ص٤٢٣ حدیث ٢٩٣١)

سورۃُ الحَشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٤﴾ ع

(پ٢٨، حشر ٢٢ـ٢٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

’’کَرَم‘‘ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورۃُ البَقَرَۃ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(1) **حضرتِ** سیِّدُنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے زمین وآسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے **سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں** نازل فرمائیں۔ جس گھر میں تین راتیں ان **دو آیتوں** کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

گا۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٤ ص٤٠٤ حدیث٢٨٩١)

(2) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحروبر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **بیشک اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی **دو آیتیں** عطا فرمائیں جنکے ذریعے **سورۂ بقرہ** کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور دعا ہیں۔ (مُستَدرَك لِلحَاكم ج ٢ ص ٢٦٨ حديث ٢١١٠)

(3) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جوشخص **سورۂ بقرہ** کی **آخری دو آیتیں** رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج٣ ص٤٠٥ حدیث٥٠٠٩)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سورۂ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد یہ ہے کہ یہ **دو آیتیں** اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(فَتحُ البَارِی ج٩ ص٤٨)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالٰى على محمَّد

”قراٰن“ کے چار حروف کی نسبت سے آیۃُ الکُرسی کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قراٰن مجید کی آیتوں میں بہت ہی **عظمت** والی آیت ہے۔ (اَلدُّرُّالْمَنْثُور ج۲ ص٦)

(2) حضرتِ سیِّدُ نا اُبَی بن کَعب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ **حسنِ اخلاق** کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِ اکبر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اے ابومُنذِر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قراٰن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی آیت **عظیم** ہے؟ میں نے عرض کیا: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ پھر **رسول اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔ (صَحِیح مُسلِم ص٤٠٥ حدیث ٨١٠)

(3) **مستدرک** کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۂ بقرہ“ میں ایک آیت ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ **آیۃُ الکرسی** ہے۔

(مُستَدرَك لِلْحَاكِمُ ج۲ ص٦٤٧ حدیث ٣٠٨٠)

(4) **امیرُ المؤمنین حضرت علی** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیم فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَر

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد **آیۃُ الکرسی** پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے، اس کے گھر کو اور آس پاس کے گھروں کو **محفوظ** فرمادے گا۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج۲ ص۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آیۃُ الکرسی کی پانچ بَرَکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسبِ ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

{1} وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ

{2} وہ شیطان اور جِنّ کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ

{3} اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہوجائے گی۔

{4} جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وَقت **آیۃُ الکرسی** اوراس کے بعد کی دو آیتیں خٰلِدُون تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ

{5} اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کردیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اوراضافہ ہوگا

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (جنّتی زیور ص۵۸۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ نا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شَہَنْشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج وملال، صاحِبِ جُودونَوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حضرت ذُوالنُّون (یعنی حضرت یُونُس علیہ السلام) نے **مچھلی** کے پیٹ میں یہ کلمات کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہٰذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لیے دعا مانگے **اللہ** تعالیٰ اس کی **دعا قبول** فرماتا ہے۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج۵ ص۳۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"مُصطفٰی" کے پانچ حروف کی نسبت سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(1) حضرتِ سیِّدُ نا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۂ فاتحہ اور '**قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ**' (پوری سورت) پڑھ لوگے تو موت کے علاوہ ہر چیز سے **اَمان** میں آ جاؤ گے۔(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳۰)

(2) حضرتِ سیِّدُ نا عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **مروی** ہے کہ حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم سونے سے پہلے **مُسَبِّحَات** پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے **بہتر** ہے۔ (سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج ٤ ص ٤٠٨ حدیث ٥٠٥٧)

حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہ (یعنی **مُسَبِّحَات**) سورتیں کل سات ہیں سورۂ اسریٰ، سُورۂ حَدید، سورۂ حَشر، سورۂ صف، سورۂ جُمُعہ، سورۂ تغابُن اور سورۂ اعلیٰ، ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو بُہت زیادہ ہیں بلکہ ان کی چیدہ چیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔ (مِرْاٰۃُ المناجیح، ج ۳، ص ۲۴۷)

(3) حضرت سیِّدُ نا نَوفِل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِّ مُکَرَّم نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شَہَنْشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: **قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے **براءَت** ہے۔

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج ٤ ص ٤٠٧ حدیث ٥٠٥٥)

(4) حضرتِ سیِّدُ نا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **مروی** ہے کہ خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین

مرتبہ یہ پڑھ لے: **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ** (ترجمہ: میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) **اللّٰہ** تعالیٰ اس کے گناہ **بخش** دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتّوں کے برابر ہوں، اگرچہ ٹیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دُنیا کے ایّام کے برابر ہوں۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج۵ ص۲۵۵ حدیث۳۴۰۸)

(5) نیچے دی ہوئی **سورۂ کہف** کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے ختم سورۃ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

(پ۱۵ الکھف:۱۰۷تا۱۱۰)

(سُنَنُ الدَّارِمِی ج۲ ص۵۴۶ حدیث۳۴۰۶، الوظیفۃ الکریمۃ ص۲۹)

”رَحمت“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورۂ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ **ہرمرض کی دوا** ہے اس سورت کا ایک نام ”**شَافِیَہ**“ اور ایک نام ”سورۃُ الشفاء“ ہے اس لئے کہ یہ **ہر مرض کے لئے شفا** ہے۔

(سُنَنُ الدَّارِمی حدیث ۳۳۷۰ ج ۲ ص ۵۳۸۔ حاشیۃالصاوی الفاتحۃ، ج ۱، ص ۱۳)

(2) مسند دارمی میں ہے کہ 100 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر جو **دعا** مانگی جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (جَنّتی زیور ص ۵۸۷)

(3) بُزُرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے **آرام** ہوجاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت **مفید** ہے (ایضا ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھئے **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** ؕ اوّل آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھئے **بیماریوں اور بلاؤں** کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرَّب عمل ہے۔ (جَنّتی زیور ص ۵۸۸)

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

ا | ٥

سُورۃ فاتحہ مکّی ہے

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ رُكُوْعُهَا ١

اور اِس میں سات آیتیں ہیں۔ ایک رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع﴿۷﴾

اور نہ بہکے ہوؤں کا

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی **عظمت والی** آیت ہے۔ (اَلدُّرُالمَنثُور ج ۲ ص ٦)

(2) حضرتِ سیِّدُنا اُبَی بن کَعْب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحْبُوبِ رَبِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ”اے ابومنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی آیت **عظیم** ہے؟“ میں نے عرض کیا: ”اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ“ پھر رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: ”اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔“ (صَحِیح مُسلِم حدیث ۸۱۰ ص ۴۰۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ **سورۃُ البقرہ** میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی **سردار** ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے وہ **آیۃ الکرسی** ہے۔ (اَلْمُستَدرَک حدیث ۳۰۸۰ ج ۲ ص ٦٤٧)

(4) **امیرُالمؤمنین** حضرتِ سیِّدنا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ میں نے حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی پڑھے اسے **جنت** میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی وہ مرتے ہی **جنت** میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کے پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے **محفوظ** رہیں گے۔ (شُعَبُ الْاِیْمان حدیث ۲۳۹۵ ج ۲ ص ۴۵۸)

(5) جوشخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل **برکتیں** نصیب ہوں گی: ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد **جنت** میں جائے گا۔

﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے **محفوظ** رہے گا۔

﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی **دُور** ہو جائے گی۔

﴿4﴾ جوشخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خَالِدُوْنَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی اور جلنے سے **محفوظ** رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں **برکت** اور **اِضافہ** ہوگا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ (جنّتی زیور، ص۵۸۹)

اٰیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُونگھ آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اُسکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

''نماز'' کے چار حُروف کی نسبت سے سورۂ بقرۃ کی آخری آیات کے چار فضائل

(1) شہنشاہِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے زمین وآسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں **تین راتیں** اِن دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے **قریب** نہ آئے گا۔

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ الحدیث ۲۸۹۱ ج ٤ ص ٤٠٤)

(2) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ''جس گھر میں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان **تین دن** تک اس کے **قریب** نہ آئے گا۔''

(اَلْمُسْتَدرَک حدیث ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲٦۸)

(3) نُور کے پیکر، نبیوں کے سَرْوَر، دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''بیشک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرۃ کا اختتام

فرمایا، انہیں **سیکھو** اور اپنی عورتوں اور بچوں کو **سکھاؤ** کیونکہ یہ **نماز** اور **قرآن** اور دُعا ہیں۔"
(اَلْمُسْتَدْرَك الحديث ٢١١٠ ج٢ ص٢٦٨)

(4) سلطانِ دوجہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: "جو شخص (سورۂ) بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے **کفایت** کریں گی۔"

(صَحِيحُ البُخارِیّ حدیث ٥٠٠٩ ج٣ ص٤٠٥)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے لئے کافی ہونگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رسول ایمان لایا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو یہ کہتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَاۤ

جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

مَدَنی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحبّت سے زیادہ ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی وِرد کرتے۔

''رَحمت'' کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورۂ کَہُف کے 4 فضائل

(1) حضرتِ سیّدُنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص **سورۂ کہف** کی تلاوت کررہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم، **نُورِ مُجسَّم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سکینہ ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صَحِیح مُسلِم حدیث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

(2) حضرتِ سیّدُنا معاذ بن انس جُہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو سورۂ کہف کی اوّل اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سرتا پا **نور** ہی **نور** ہوگا، اور جو اس کی **مکمل** تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان **نُور** ہوگا۔

(اَلْمُسنَد لِلْاِمَام اَحمَد بن حَنبَل حدیث معاذ بن انس الحدیث ۱۵۶۲۶ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرتِ سیّدُنا ابوسَعِید خُدْرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مُکَرَّم، **نُورِ مُجسَّم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک **نُور** روشن کردیا جاتا ہے۔'' ایک روایت میں ہے: ''جو شبِ جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیتُ العتیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک **نُور** روشن کردیا جاتا ہے۔''

(شُعَبُ الْاِیمان حدیث ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) **حضرتِ** سیِّدُنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم، رءُوف رحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جو سورۂ کہف کی **پہلی دس آیتیں** یاد کرے گا دَجّال سے **محفوظ** رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورۂ کہف کی **آخری دس آیتیں** یاد کرے گا دَجّال سے **محفوظ** رہے گا۔ (صَحِیح مُسلِم، الحدیث:۸۰۹، ص۴۰۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ سکتۃ ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا

اصلاً کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے

مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

اُن کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭﴿۴﴾ مَا لَہُمۡ بِہٖ

اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ اُنہیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے

وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ

گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے اُنہیں جگایا کہ دیکھیں دو گروہوں

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ

سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہوکر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے

لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

پھیلادے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنادے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

گے کہ جب نکلتا ہے تو اُن کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے

رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ

ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ط لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سُننے والے اگر تو

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَٰلِكَ

اُنہیں جھانک کر دیکھے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط

اُن کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا

کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ

اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ

باہم جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو اُن پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو اُن کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور

فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

انکے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا

کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ

بھول جائے اور یوں کہہ کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ

ٹھہرے نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ؕ مَا لَهُم مِّن

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونِهِ مِن وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

ہی سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اسکی باتوں

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اسکا کام حد سے گزر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

اور فرمادو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نیگ ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں ان کے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے کریب اور قنادیز کے پہنیں گے وہاں تختوں پر

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ

تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ

مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ
دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًاؕ ﴿۳۲﴾ كِلْتَا
ان کے بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ
باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِّنْهُ شَیْــٴًـاۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًاۙ ﴿۳۳﴾
کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ
اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ
اور وہ اس سے ردّوبدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں

اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ
زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ
اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ

اپنے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نتھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

ہوکر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کرسکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

ملتا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ؕ﴿٤٣﴾

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اسکی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے (کے) قابل تھا

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اُتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہوکر

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

نکلا کہ سوکھی گھاس ہوگیا جسے ہوائیں اُڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں انکا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

اُمید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

اور ہم اُنھیں اُٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو چھوڑ نہ دینگے اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ

ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان

نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے قومِ جنّ سے

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بُرا بدل ملا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ اُنہیں اس میں گرنا ہے اور

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا

الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹادیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں سنائے

وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

گئے تھے اُن کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى

رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ اُن سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ

بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف کردیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ

اور اُن کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور

الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کیے پر پکڑتا تو جلد اُن پر

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

عذاب بھیجتا بلکہ اُن کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کردیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ

بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہونگا

أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں چلا جاؤں پھر

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا

اپنی راہ لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ

لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو

إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ز وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ج وَاتَّخَذَ

ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ق صلے عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی اچنبا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

علم لدُنّی عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھادو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ

ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اُسے چیر ڈالا موسیٰ

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بُری بات کی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾

کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا

میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کردیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

جان کے بدلے قتل کردی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا

سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ وقفة فَانْطَلَقَا

بے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

گرا چاہتی ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے کہا یہ

هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے

تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ

صبر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر

وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

پر چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر ہے

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہوسکا اور تم سے

عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ﴿۸۳﴾

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۙ﴿۸۴﴾

بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا

ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾

فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں سزا دے یا اُن کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

پھیرا جائیگا وہ اسے بُری مار دے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهٗ جَزَآءَ اِ۟لْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ؕ﴿۸۸﴾

کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾

پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ

پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک

یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یاجوج وماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپکے لیے کچھ مال مقرر کردیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنادیں کہا وہ جس پر

مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں

وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ۝٩٥ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ وہ جب

الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اُسے آگ کردیا

اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ؕ ۝٩٦ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ

کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ اونڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝٩٧ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ

اور نہ اس میں سوراخ کرسکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کردے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ؕ ۝٩٨ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ

سچا ہے اور اس دن ہم اُنہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ ۝٩٩ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کرلائیں گے اور ہم اس دن

یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَا ۙ ۝١٠٠ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ

جہنّم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

فِیۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِکۡرِیۡ وَ کَانُوۡا لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ ع

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا عِبَادِیۡ مِنۡ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بیشک ہم نے

دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَہَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلۡ ہَلۡ نُنَبِّئُکُمۡ بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ اَعۡمَالًا ﴿۱۰۳﴾ ؕ اَلَّذِیۡنَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعۡیُہُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ ہُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں

اَنَّہُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّہِمۡ وَ لِقَآئِہٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ فَلَا نُقِیۡمُ لَہُمۡ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِکَ جَزَآؤُہُمۡ جَہَنَّمُ بِمَا کَفَرُوۡا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی بے شک جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

ہو تو ضرور سمندر ختم ہوجائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورتِ بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے

وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے

سورۃ السجدۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش

عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ لا الَّذِيْٓ

اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا وہ جس نے جو

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِيْنٍ ۝۷ ج ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ج

فرمائی پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو اور بولے

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ

بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا

الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سُنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

کو یقین آگیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

میری بات قرار پاچکی کہ ضرور جہنّم کو بھردوں گا ان جنوں اور

وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا

کا عذاب چکھو اپنے کیے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اسکی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ السجدة ﴿١٥﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

بولتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے اُنکی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى٘ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

بسنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُؕ كُلَّمَاۤ

مہمانداری۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی اس میں

اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ

سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے

وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا اُمید کرے کہ ابھی باز آئینگے اور اس سے بڑھ کر

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَاؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے منہ پھیر

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا

لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

ہمارے حکم سے بتاتے جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ کردے گا قیامت کے دن جس بات

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کردیں کہ آج یہ ان

مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

انہیں سوجھتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ

سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كَفَرُوْۤا اِیْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ

ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے تو اُن سے منہ

عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے

اھلِ بیت سے حُسنِ سلوک

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرت علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے **محبوب**، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں:

''جو میرے **اہلِ بیت** میں سے کسی کے ساتھ **اچّھا** سلوک کرے گا، میں روزِ قیامت اس کا **صِلہ** اسے **عطا** فرماؤں گا۔''

(الجامع الصغیر للسیوطي الحدیث ۸۸۲۱ ص۵۳۳)

”یٰسین شریف کی برکات“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے سورۂ یٰسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سورۂ یٰسین **قرآن کا دل** ہے جو اسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی **مغفرت** کردی جائے گی۔

(اَلْمُسنَدُ لِلْاِمَام اَحمَد بن حَنبَل، حدیث ۲۰۳۲۲ ج۷ ص۲۸۶ ملتقطاً)

(2) حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **بیشک** ہر چیز کا ایک **دل** ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا **ثواب** لکھا جائے گا۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ حدیث ۲۸۹۶ ج۴ ص۴۰۶)

(3) حضرتِ سیِّدُنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، کہ سردارِ مکّۂ مکرّمہ، سرکارِ مدینۂ منوّرہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: توراۃ میں سورۂ یٰسین کا نام مُعِمَّۃٌ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر **بھلائی** عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے **دُور** کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے **نجات** بخشتی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَۃُ الْقَاضِیَۃ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کردیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے **بیس حج** کے

برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں **ہزار دوائیں**، **ہزار نُور**، **ہزار یقین**، **ہزار برکتیں** اور **ہزار رحمتیں** داخل ہوں گی اور اس سے ہر **دھوکہ** اور ہر **بیماری** دُور ہو جائے گی۔ (اَلدُّرُالْمَنْثُور، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرتِ سیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نورمجسم، سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری **خواہش** ہے کہ سورہ یٰسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔ (ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرتِ سیِّدُ نا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یٰسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ **شہید** مرے گا۔ (ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرتِ سیِّدُ نا عطاء بن ابورباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام **حاجات** پوری کر دی جائیں گی۔ (ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرتِ سیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اس دن کی **آسانی** اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی **آسانی** دی گئی۔

(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرتِ سیِّدُ نا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضورِ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے، جو

شخص اس سورۂ مبارکہ کی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ **بخش** دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔

(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرتِ سیِّدُ نا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) **نرمی** فرماتا ہے۔ (ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرتِ سیّدُ نا ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس کی **مغفرت** ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے **کفایت** کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ (اس پر) موت کے وقت **نرمی** فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس پر **آسانی** ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے **گیارہ مرتبہ** قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل **سورۂ یٰسین** ہے۔ (اَیضاً ص ۳۹)

(11) حضرتِ سیّدُ نا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں **سختی** پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے **یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ** لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل نرم ہوگا)

(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المومنین حضرتِ سیّدُ نا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ، صاحب معطر پسینہ باعث نزول سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی **زِیارت** کی اور ان کے پاس یٰسین کی تلاوت کی تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہر حرف کے بدلے اس کی **بخشش و مغفرت** فرما دیتا ہے۔ (اَلدُّرُالْمَنْثُوْر، ج۷، ص ۴۰)

(13) حضرتِ سیِّدُ نا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں گے تو اُس سے **موت کی سختی** کو ہلکا کیا جائے گا۔ (ایضاًص ۳۹)

(14) حضرتِ سیِّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ** کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے فرمایا: جس نے شب جمعہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اس کی **مغفرت** کردی جائے گی۔

(اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْھِیب حدیث: ۴، ج ۱، ص ۲۹۸)

(15) حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ’’قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی **شفاعت** کرے گا، وہ سورۂ یٰسین ہے۔ (اَلدُّرُالْمَنْثُوْر، ج۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفٰے اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے **’’جنّتی زیور‘‘**

صفحہ 594 پر سورۂ یٰسین پڑھنے کی بہُت سی برکتیں شمار کی ہیں:

﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو **آسُودہ** کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو **سیراب کیا** جائے۔ ﴿3﴾ ننگا پڑھے تو **لباس ملے**۔ ﴿4﴾ مرد بے **عورت** والا پڑھے تو جلد اس کی **شادی** ہو جائے۔ ﴿5﴾ **عورت** بے شوہر والی پڑھے تو جلد **شادی** ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو **شفا** پائے۔ ﴿7﴾ **قیدی** پڑھے تو **رہا** ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے **مدد** ہو۔ ﴿9﴾ **غمگین** پڑھے تو اس کا **رنج و غم** دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ **مِل** جائے۔ سورۂ یٰسین کی ایک آیت **سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾** (آیت:۵۸) کو ایک ہزار چار سو اُنہتر بار پڑھو، ان شاء اللہ تعالٰی جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیربی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے۔ اور **سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾** (آیت: ۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو **حوادثات** اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن **اچھا** گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات **اچھی** گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (جنّتی زیور، ص ۵۹۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۷

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہوچکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کردیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ

اب اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت

وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

كَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاٰثَارَهُمْ ۟ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع

انھوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانیوالی کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج وقف لازم

اور ان سے مثال بیان کرو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستادے آئے

اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

جھوٹے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچادینا بولے

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

کریں گے بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ

تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ج

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ط

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا بِمَا غَفَرَ

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً

وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اُسے زندہ کیا اور

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ وَمَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

کھائیں اور یہ انکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے

كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود اُن سے اور ان چیزوں سے جنکی انھیں خبر نہیں۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

اور اُنکے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست علم

الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

والے کا   اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کی پُرانی ڈال   سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

سبقت لے جائے   اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے   اور ان کے لئے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں انکے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا   اور ان کے لئے ویسی ہی

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں   اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اُن کی فریاد کو پہنچنے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ

والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب اُنسے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس اُمید پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں   اور جب کبھی اُنکے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اُن کے پاس

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ

آتی ہے تو منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب اُن سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ

انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہونگے تو نہ وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر

اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ وقف لازم

ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوجائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

کیئے کا بے شک جنّت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

اس میں میوہ ہے اور انکے لئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے عہد

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؔ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۗ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

سے بہت سی خلقت کو بہکادیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنّم جس کا تم

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

سے وعدہ تھا آج اس میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى

اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھیں مٹادیتے

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

پھر لپک کر رستے کی طرف جاتے تو اُنہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہوجائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا

لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

کئے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کردیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ط

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

وہ اُن کی مدد نہیں کرسکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ وقف لازم

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کریگا جس نے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

پیڑ میں سے آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنیوالا سب کچھ جانتا اس کا

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اُس سے فرمائے ہوجا وہ فوراً ہوجاتی ہے تو پاکی ہے اسے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

”دُعا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ دُخَان کے 3 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وبارک وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورۂ دُخان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (سُنَنُ التِّرمِذیّ ج۴ ص۴۰۶ حدیث۲۸۹۷) **(2)** نبی اکرم، نُورِ مُجسّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ میں سورۂ دُخَان پڑھی اُس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (سُنَنُ التِّرمِذیّ حدیث۲۸۹۸ ج۴ ص۴۰۷) **(3)** رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ دُخان پڑھے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر الحدیث۸۰۲۶ ج۸ ص۲۶۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ

قسم اس روشن کتاب کی   بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ

اُتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں   اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَکِیۡمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۚ﴿۵﴾

والا کام   ہمارے پاس کے حکم سے   بیشک ہم بھیجنے والے ہیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ۙ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی سنتا جانتا ہے وہ جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸

اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جلائے اور مارے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ

اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہاں سے ہو

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لاچکا پھر اس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ

روگرداں ہوئے اور بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ ج وقف لازم

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے

إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

اور ان کے پاس ایک معزّز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کردو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ ج وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اور اگر تم میرا یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دُعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ

کھلا چھوڑ دے بیشک وہ لشکر ڈبویا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کردیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

کو ذلّت کے عذاب سے نجات بخشی فرعون سے بے شک وہ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

متکبّر حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور بے شک ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح انعام تھا بیشک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ

ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَہُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ

تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے

قَبۡلِہِمۡ ؕ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ۫ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقۡنَا

ہم نے انہیں ہلاک کردیا بیشک وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَہُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰہُمَاۤ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ

نہ بنایا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں اکثر جانتے نہیں بے شک

الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ ۙ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی

فیصلہ کا دن ان سب کی میعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ۙ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُن کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾ ؑ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ ۙ

کرے بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک تھوہڑ کا پیڑ

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

گنہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

جیسا کھولتا پانی جوش مارے اُسے پکڑو ٹھیک بھڑکتی آگ کی طرف بزور گھسیٹتے لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اُوپر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو چکھ ہاں ہاں

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

بے شک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

پہنیں گے کریب اور قنادیز آمنے سامنے

كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

یونہی ہے اور ہم نے اُنھیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

الْجَحِیْمِ ۙ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

بچالیا تمہارے رب کے فضل سے یہی بڑی کامیابی

الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

”فتح“ کے تین حُرُوف کی نسبت سورۂ فتح کے 3 فضائل

(1) حدیبیہ سے واپسی میں مکۂ مکرّمہ اور مدینۂ منوّرہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبیِّ کریم رءُوف رَّحیم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ **پیاری** ہے۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۳ ص ۳۲۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورۂ فتح کو تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق میں **فراخی** ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے **غرق** ہونے سے مامون رہتا ہے۔ جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے **حفاظت** ہوتی ہے۔ (جنّتی زیور ص ۵۹۶)

(3) دشمنوں پر **فتح** پانے کیلئے اس کو 21 مرتبہ پڑھے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاءاللہ تعالٰی سال بھر **امن** رہیگا۔ (جنّتی زیور، ص ۵۹۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَّالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنّم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور

وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ

ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر

تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِیۡمًا ﴿۱۰﴾ ع سَیَقُوۡلُ لَکَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ

دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَہۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ یَقُوۡلُوۡنَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِاَلۡسِنَتِہِمۡ مَّا لَیۡسَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ

مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ شَیۡئًا اِنۡ اَرَادَ بِکُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ

اللہ کے سامنے کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِکُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۱﴾ بَلۡ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

إِلَىٰٓ أَهۡلِيهِمۡ أَبَدٗا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمۡ وَظَنَنتُمۡ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ ٱلسَّوۡءِ وَكُنتُمۡ قَوۡمَۢا بُورٗا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمۡ يُؤۡمِنۢ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ فَإِنَّآ أَعۡتَدۡنَا لِلۡكَٰفِرِينَ سَعِيرٗا ﴿١٣﴾

اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے

وَلِلَّهِ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ يَغۡفِرُ لِمَن يَشَآءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا ﴿١٤﴾

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ ٱلۡمُخَلَّفُونَ إِذَا ٱنطَلَقۡتُمۡ إِلَىٰ مَغَانِمَ

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو

لِتَأۡخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعۡكُمۡۖ يُرِيدُونَ أَن

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يُبَدِّلُواْ كَلَٰمَ ٱللَّهِۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمۡ قَالَ

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہوجائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ

گا جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا

اتارا اور انہیں جلد آنیوالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ لا وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ

کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ

وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ

پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ

وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکّہ میں بعد اس کے

عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِیْنَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ وہ ہیں

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں اُن کی طرف سے

مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے سچ کردیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو تمہیں معلوم

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی

الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

بخشش اور بڑے ثواب کا

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے غُصّہ ضبط کرلیا باوُجوداِس کے کہ وہ غُصّہ نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سُکون وایمان سے بھر دیگا۔“ (الجامع الصغیر للسیوطی ص ۵٤۱ حدیث ۸۹۹۷)

حکایت

کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُ نا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ اُنہوں نے فرمایا: ''اگر بروزِ قیامت میرے گناہوں کا پلّہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلّہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔''

(اتحاف السادة المتقين ج٩ ص٤١٦ دارالكتب العلمية بيروت)

حکایت

کسی شخص نے سیِّدُ نا شَعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میری مغفِرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیری مغفِرت فرمائے۔''

(احياءُ العلوم ج٣ ص ٢١٢ دار صادر بيروت)

مَدَنی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحبّت سے زیادہ ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی وِرد کرتے۔

”رحمٰن“ کے چار حُرُوف کی نِسبت سے سورۂ رحمٰن کے 4 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لئے **زینت** ہے اور قرآن پاک کی زینت **سورۂ رحمٰن** ہے۔“ (اَلدُّرُّالْمَنْثُور ج۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذنِ پروَرْدگار دوعالَم کے مالِک ومُختار، شہنشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: سورۂ حَدِید، اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ اور اَلرَّحْمٰنُ کے پڑھنے والے کو زمین وآسمان کے فِرِشتوں میں **ساکن الفردوس** (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔

(اَلدُّرُّالْمَنْثُور ج۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت قلب وسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ، صاحب مُعطَّر پسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۂ رحمٰن ابتدا سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا:

میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْد یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(اَلدُّرُّالْمَنْثُوْر ج۷ ص ۶۹۰)

(4) سورۂ رحمٰن گیارہ بار پڑھنے سے **مقاصد** پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر طُحال (تِلّی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت **مفید** ہے۔

(جنتی زیور، ص۵۹۷)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ما کان و ما یکون

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا

اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ

کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾

کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا
کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت
تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ
اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ ج فَبِاَيِّ

نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہوسکے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ لا

سی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ ج فَبِاَيِّ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری تو اپنے رب

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

چہرے سے پہچانیں جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنّم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

وقف لازم

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ

جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ

کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی

اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ۚ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو

كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

قسم کا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر قنادیز کا اور دونوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ

میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿۵۶﴾

پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾

اور انکے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاو گے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ

الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

نشین تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ ج

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دورِاقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبی کریم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خدمت بابرکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبی کریم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سنن الترمذي“، أبواب الزهد، باب في التوكل على الله، الحديث: ٢٣٥٢، ج٤، ص١٥٤.

و ”اشعة اللمعات“، كتاب الرقاق، باب التوكل و الصبر، الفصل الثالث، ج٤، ص٢٦٢.

سورۂ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے **حضرتِ** سیِّدُنا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **رسولُ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سورۂ واقعہ **تونگری** (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(رُوحُ المعَانی ج۷ ص۱۸۳)

(2) حضرتِ سیِّدُنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ **مرض الموت میں مبتلا تھے** حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کریں، میں نے **رسولُ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی **فقر و فاقہ** میں مبتلا نہیں ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ۙ﴿۱﴾ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ۘ﴿۲﴾ وقف لازم

جب ہولے گی وہ ہونیوالی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر

وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّ كُنْتُمْ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے چورا ہو کر تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۝٨

ہوئے اور تم تین قسم ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَ السّٰبِقُوْنَ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝١٢

گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝١٤ عَلٰی سُرُرٍ

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جڑاؤ تختوں پر

مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝١٦ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ

ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لیے پھریں

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ

گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور دہنی طرف والے کیسے دہنی

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾

طرف والے بے کانٹے کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾

اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں بیشک

إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انھیں بنایا کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار

لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

دلاتیاں ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کیلئے اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾

سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے

فِى سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا۟

کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

مرجائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہوجائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ ٱلْأَوَّلِينَ وَٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٩﴾

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ﴰ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

گمراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

پھر اس سے پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ منی

تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ

جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

ہم چاہیں تو اسے روندن کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر چٹی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

والے ہم نے اسے جہنم کی یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۷۴ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ۷۵

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی   تو مجھے قسم ہے   ان جگہوں کی جہاں تارے

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۷۶ إِنَّهُ لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ ۷۷

ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے   بیشک یہ عزّت والا قرآن ہے

فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ۷۸ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۷۹ تَنْزِيلٌ

محفوظ نوشتہ میں   اُسے نہ چھوئیں مگر باوضو   اتارا ہوا

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۸۰ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا   تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُّدْهِنُونَ ۸۱ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۸۲

ہو   اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۸۳ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۸۴

پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے   اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ۸۵

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۸۶ تَرْجِعُونَهَآ إِنْ

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں   کہ اُسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

اگر تم سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر دہنی طرف

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہے دہنی طرف والوں سے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک اعلیٰ

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سورۂ حشر کی آخری آیات

حضرتِ سیِّدُنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبیِّ کریم، رءوف رَّحیم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورۂ حشر کی **آخری تین آیات** پڑھے تو **اللہ** تعالیٰ اس کے لئے **ستر ہزار فرشتے** مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے **دعائے رحمت** کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو **شہید** ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی **فضیلت** ہے۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ حدیث ۲۹۳۱ ج ۴ ص ۴۲۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيۡ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

”مَدَنی اِنعام“ کے نو حُرُوف کی نِسبت سے سورۂ مُلک کے 9 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ مالکِ بحروبر، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے **شفاعت** کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی **مغفرت** کردی جائے گی اور یہ **تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ** ہے۔“ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ حدیث ۲۹۰۰ ج ٤ ص ٤٠٨)

(2) حضرتِ سیِّدُنا اَنس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: قران کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنّت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی **سورۂ مُلک** ہے۔ (اَلدُّرُّالمَنثُور ج ۸ ص ۲۳۳)

(3) حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی **راستہ** نہیں کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک** پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی **راستہ** نہیں کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک** پڑھا

کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی **راستہ** نہیں کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک** پڑھا کرتا تھا۔''

تو یہ سورت روکنے والی ہے، **عذاب قبر** سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام **سورۂ مُلک** ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اوراچھا **عمل** کرتا ہے۔''

(اَلْمُسْتَدرَک عَلَی الصَّحِیحَین حدیث ۳۸۹۲ ج۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو **سورۂ ملک** پڑھ رہا ہے اوراس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ رحمتِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ''یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۃُ الملک پڑھتا ہے۔'' تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''یہی روکنے والی ہے، یہی **نجات** دلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے **محفوظ** رکھا۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ حدیث ۲۸۹۹ ج۴ ص۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان عالی شان ہے کہ میری **خواہش** ہے کہ **تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ** ہر مومن کے دل میں ہو۔

(کَنزُ العُمَّال حدیث ۲٦٤٥ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (تَفسِیر رُوحُ المَعانِی سورۃالملک ج ۱۵ ص ٤)

(7) حضرتِ سیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30 آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے، اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 دَرَجات بلند کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مُجَادَلَہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (اَلدُّرُالمَنثُور، ج۸، ص۲۳۳)

(8) سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃُ المُلک اور الم تنزیل، السجدۃ تلاوت فرماتے تھے۔ (تَفسِیر رُوحُ البَیان، سورۃ الملک، ج ۱۰، ص۹۸)

(9) حضرتِ سیِّدُ نا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا

میں تجھے ایک حدیث **تحفے** کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: **تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ** اور یہ سورت اپنے اہل وعیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ **نجات** دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس **جھگڑنے** والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے **نجات** دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی **نجات** پا جائے گا۔ (اَلدُّرُّالْمَنْثُور ج۸ ص ۲۳۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَىْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِىْ

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا

تھکی ماندی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾

اور انہیں شیطانوں کیلیے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾

اور جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلیے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ لا تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا

تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ٨ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بیشک

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اوتارا تم تو نہیں مگر

كَبِيرٍ ٩ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ١٠ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ١١

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

كَبِيرٌ ١٢ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ١٣ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر

الْخَبِيرُ ١٤ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا

باریکی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم

مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا

اس سے نڈر ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہوگئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب کچھ

شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج

کافر نہیں مگر دھوکے میں

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے

اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی

وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

کی طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَاۤؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

سورۂ مزمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ
اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدھی رات یا اس
انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر
تَرْتِیْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ
کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات
الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ
کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو
سَبْحًا طَوِیْلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ؕ﴿۸﴾
بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾
وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ
وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ
اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک

اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ

عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہوجائیں گے ریتے

الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى

کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَیْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ

گے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا آسمان اس

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

کے صدمے سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآىِٕفَةٌ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہوسکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کرینگے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کی راہ میں لڑتے ہونگے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ

آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور

اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

عُلماء کی شان

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ پُرنور ہے:

جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تَمَنَّوْا عَلَیَّ مَا شِئْتُمْ یعنی مجھ سے مانگو، جو چاہو۔

وہ جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: ''یہ مانگو وہ مانگو۔'' جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(''اَلْفِرْدَوْسُ بِمَأْثُورِ الخطاب'' حدیث ۸۸۰ ج ۱ ص ۲۳۰
و ''اَلْجَامِعُ الصَّغِیر'' للسیوطي لحدیث ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

''بَرِیٌ'' کے تین حُرُوف کی نِسبت سے سورۂ کافِرون کے 3 فَضائل

(1) حضرتِ سیّدُ نا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: **یارسولَ اللہ !** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** پڑھا کرو، یہ شرک سے **براءت** (یعنی آزادی) ہے۔ (سُنَنُ التِّرمِذی حدیث ۳۴۱۴ ج ۵ ص ۲۵۷)

(2) حضرتِ سیّدُ نا اَنس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شَہَنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ مُعطَّر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے فرمایا: ''اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟'' تو اس نے عرض کی: ''**یارسولَ اللہ !** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں'' فرمایا: ''کیا تمہیں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** یاد نہیں؟'' اس نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''یہ **تہائی قرآن** کے برابر ہے'' پھر فرمایا: ''کیا تمہیں **اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ** یاد نہیں؟'' اس نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' فرمایا: ''یہ **چوتھائی قرآن** کے برابر ہے'' پھر دریافت فرمایا: ''کیا تمہیں **قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** یاد نہیں؟'' اس نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' فرمایا: ''یہ **چوتھائی قرآن** کے برابر ہے'' پھر فرمایا: ''کیا تجھے **اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ** یاد نہیں؟'' اس نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' فرمایا: ''یہ **چوتھائی قرآن** ہے'' پھر فرمایا: ''شادی کرلو'' ''شادی کرلو''۔

(سُنَنُ التِّرمِذی حدیث ۲۹۰۴ ج ۴ ص ۴۰۹)

(3) حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "اِذَا زُلْزِلَتْ نصف قرآن کے برابر ہے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔"

(سُنَنُ التِّرمِذِی الحدیث ۲۹۰۳، ج ٤، ص ٤٠٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

”بسم اللّٰہ“ کے سات حُرُوف کی نِسبت سے سورۃُالاخلاص کے 7 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا ابودَرْداء رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔“ (صَحِیح مُسلِم،حدیث:۸۱۱،ص۴۰۵)

(2) حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ المُرسَلین، خاتم النبین، جنابِ رحمۃٌ لِّلعٰلمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔“ چُنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبیِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم تشریف لائے اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صَحِیح مُسلِم، حدیث: ۸۱۲، ص ۴۰۵)

(3) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابوسَعِید خُدْرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ایک شخص نے کسی کو بار بار **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے یہ سورت **تہائی قرآن** کے برابر ہے۔''

(صَحِیحُ البُخارِیّ الحدیث ۵۰۱۳ ج۳ ص۴۰۶)

(4) **حضرتِ** سیِّدُ نا معاذ بن انس جُہَنِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **اللہ** کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُیُوب عزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص دس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھے گا **اللہ** عزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک **محل** بنائے گا۔'' حضرتِ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ''یارسولَ اللہ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔'' آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''**اللہ** عزَّوَجَلَّ بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے۔'' (مُسنَد اِمام اَحمد بن حَنبل حدیث ۱۵۶۱۰ ج۵ ص ۳۰۸)

(5) **اُمُّ المؤمنین** حضرتِ سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلَّی اللہ تعالیٰ

علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمٰن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو **پسند** کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھی اس سے **محبت** فرماتا ہے۔“

(صَحِيحُ البُخارِيّ الحديث ٧٣٧٥ ج٤ ص ٥٣١)

(6) حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خاتمُ المُرسلین، رحمةٌ لِّلعٰلمین، شفیعُ المُذنِبین، انیسُ الغَریبین، سِراجُ السَّالِکین، محبوبِ ربُّ العٰلمین، جنابِ صادق واَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کسی شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**واجب** ہوگئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیا چیز واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”**جنت**۔“

(الموطأ للامام مالك الحديث ٤٩٥ ج١ ص١٩٨)

(7) حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھے گا اس کے **پچاس برس** کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر **قرض** ہو۔“ (سُنَنُ التِّرمِذی حدیث ٢٩٠٧ ج٤ ص ٤١١)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ

یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ثَوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے، تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔'' حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے کہ میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے تھے۔

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد حدیث: ۱۶۴۳، ص ۱۳۴۶)

’’پنج تن‘‘ کے پانچ حُرُوف کی نِسبت سے سورۂ فلق اور سورۂ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُ نا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے مجھ سے فرمایا: ’’اے جابر! پڑھو۔‘‘ میں نے عرض کی: ’’یارسول اللہ! صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا پڑھوں؟‘‘ فرمایا: ’’ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ’’ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی **مثل** ہرگز نہ پڑھ سکو گے۔‘‘ (اَلْاِحْسَان بِتَرْتِیْب صَحِیْح ابْنِ حَبَّانٍ، الحدیث:۷۹۳،ج۲،ص۸۴)

(2) حضرتِ سیِّدُ نا عُقْبَہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ تھا تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ’’اے عُقْبَہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو **بہترین سورتیں** نہ سکھاؤں؟‘‘ پھر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سکھائیں۔‘‘ (سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ، الحدیث:۱۴۶۲ ج۲، ص۱۰۳)

(3) حضرتِ سیِّدُ نا عُقْبَہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ ’’میں رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ جُحفہ اور ابواء (دومقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** کے ذَرِیعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ''اے عُقْبَہ! ان دونوں کے ذَرِیعے **پناہ** مانگا کرو کسی **پناہ** چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے **پناہ** نہیں مانگی۔''

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد، الحدیث: ۱۴۶۳، ج۲، ص۱۰۳)

(4) اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے **روایت** ہے کہ جب رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم آرام فرمانے کے لیے بستر پر **تشریف** لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۂ اخلاص، **فلق** اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ **عمل** کرتے تھے۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ، الحدیث:۵۰۱۷، ج۳، ص۴۰۷)

(5) حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **مروی** ہے کہ سرکارِ دوعالم، **نُورِ مجسَّم**، شاہِ بنی آدم، رسول **مُحتَشَم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان سے فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** اور **معوذتین** (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے **کفایت** کریں گی۔

(اَلدُّرُّ الْمَنْثُور، ج۸، ص۶۸۱)

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنیوالا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں

الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دِل میں بُرے خطرے ڈالے

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

جن اور آدمی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ ذکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدینہ

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ دو جہان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: جو میری مَحبَّت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو **تین تین بار** دُرُود شریف پڑھے **تو اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **حق** ہے کہ وہ اِس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج۱۸ ص ۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایمان مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا **اللہ** پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر **اللہ** کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌۢ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا **اللہ** پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: **اللہ** کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں **محمد** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) **اللہ** کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللہ** کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک **محمد** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) **اللہ** کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تَمْجِیْد

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: **اللہ** پاک ہے اور سب خوبیاں **اللہ** کے لیے ہیں اور **اللہ** کے سوا کوئی معبود نہیں اور **اللہ** سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق **اللہ** ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: **اللّٰہ** کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ اِسْتِغْفَار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: میں **اللہ** سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے **اللہ**) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت **اللہ** ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رَدِّ کُفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اے **اللہ** میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں **اللہ** کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں **محمد** (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) **اللہ** کے رسول ہیں۔

''مَغْفِرَت'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے اِسْتِغْفَار کرنے کے 5 فضائل

(1) دِلوں کے زنگ کی صفائی

حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ **خاتَمُ النَّبِیّین**، صاحِبِ قرانِ مُبین محبوبِ ربُّ العٰلَمین، جنابِ صادِق وامین عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ دلنشین ہے: **بیشک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جلاء (یعنی صفائی) اِستِغفار کرنا ہے۔** (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ١٠ ص ٣٤٦ حدیث ١٧٥٧٥)

(2)پریشانیوں اور تنگیوں سے نَجات

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوبِ ربِّ ذوالجلال، صاحبِ جُو دونَوال، شَہنشاہِ خوش خِصال، سلطانِ شیریں مَقال، پیکرِ حسن وجمال عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کرلیا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی **ہر پریشانی** دُور فرمائے گا اور **ہر تنگی** سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے **رِزق** عطا فرمائیگا جہاں سے اسے گُمان بھی نہ ہوگا۔ (سُنَن ابن ماجه ج٤ ص٢٥٧ حديث٣٨١٩)

(3)خوش کرنے والا اعمالنامہ

حضرتِ سیِّدُ نا زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ مسرت نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں **اِستغفار** کا اضافہ کرے۔ (مَجمَعُ الزَّوَائِد ج١٠ ص٣٤٧ حديث١٧٥٧٩)

(4) خوشخبری!

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

واٰلہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ **خوشخبری** ہے اس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں **اِستغفار** کو کثرت سے پائے۔ (سُنَن ابن ماجه ج ٤ ص٢٥٧ حديث٣٨١٨)

(5)سیِّدُالاستِغفار کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ ناشَدّ اد بن اَوس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ **خاتمُ المُرسَلین، رحمۃٌ لِّلعٰلمین، شفیعُ المُذنِبین، انیسُ الغَریبین، سِراجُ السّالِکین، محبوبِ ربُّ العٰلمین، جنابِ صادق واَمین** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ یہ **سیِّدُ الِاستِغفار** ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ''اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔''

جس نے اسے دن کے وَقت ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج٤ ص١٩٠ حدیث٦٣٠٦)

"وَاحِد" کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیّبہ کے 4 فضائل

(1)خوش نصیب کون

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم قیامت کے دن آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہونگے ؟ فرمایا: اے ابوہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدقِ دل سے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہے گا۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج١ ص٥٣ حدیث٩٩)

(2)افضل ذکر ودعا

حضرتِ سیِّدُنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ" ہے اور سب سے

افضل دعا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ہے۔ (سُنَنُ ابْن ماجه ج٤ ص ٢٤٨ حديث ٣٨٠٠)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرتِ سیّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جس بندے نے اخلاص کے ساتھ '' لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ '' کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٥ ص ٣٤٠ حديث ٣٦٠١)

(4) تجدیدِ ایمان

حضرت سیّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ المُبلِّغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کرلیا کرو۔ عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: '' لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کثرت سے پڑھا کرو۔

(مُسْنَدُ لِلْاِمَام اَحْمَد بن حَنْبَل ج٣ ص ٢٨١ حديث ٨٧١٨)

''جنّت'' کے تین حروف کی نسبت سے ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹادیئے جاتے ہیں

حضرت سیّدُ نا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٥ ص٢٨٧ حدیث٣٤٧٧)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرتِ سیِّدُ نا ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین، شفیعُ المذنبین، انیسُ الغریبین، سراجُ السالکین، مَحبوبِ ربُّ العلمین، جنابِ صادق وامین عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بُخْل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج١٠ ص١١٢ حدیث١٦٨٧٦)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (مَجمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۱۱۱ حدیث ۱٦۸۷۵)

''آقا'' کے تین حروف کی نسبت سے ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا للّٰہِ'' پڑھنے کے 3 فضائل

(1) جنّت کا دروازہ

حضرتِ سیِّدُنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں **جنت** کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''**لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ**''

(مَجمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۱۱۸ حدیث ۱٦۸۹۷)

(2) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جس نے ''**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ**'' کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج والم ہے۔

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج۲ ص۲۸۵ حدیث ۲٤٤۸)

(3)نعمت کی حفاظت کا نسخہ

حضرتِ سیِّدُ نا عُقبہ بن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جسے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کی کثرت کرے۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج۱۷ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرتِ سیدُ نا عُبادہ بن صامت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ خوبیوں والا ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر "**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ**" کہا یا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کرلیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کرلی جائے گی۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج۱ ص۳۹۱ حدیث ۱۱۵٤)

(2) حضرتِ سیدُ نا عبداللہ بن عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

(ترجمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، **اللہ** پاک ہے، میں **اللہ** پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مَجمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۱۷٤ حدیث ۱۷۰٦۰)

(3) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں **اللہ** تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج ٤ ص ١٩٢ حدیث ٦٣١٢)

”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح وشام کے 5 اَذکار

(1) حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں نے ایسا بچھو کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کاٹا۔ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہوسکے)) کیوں نہ پڑھ لیا کہ بچھو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صَحِیحُ ابنِ حَبَّانٍ ج٢ ص ١٨٠ حدیث١٠١٦)

(2) حضرت سیِّدُنا اَبان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ ربِّ اکبر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

(ترجمہ: **اللہ** کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔) (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج٥ ص٢٥١ حدیث٣٣٩٩)

(3) حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو سو مرتبہ ''**سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ**'' پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صَحِیح مُسلِم ص١٤٤٥ حدیث ٢٦٩٢)

(4) حضرت سیِّدُنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

(ترجمہ: مجھے **اللہ** کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج٤ ص٤١٦ حدیث٥٠٨١)

(5) حضرت سیِّدُنا مُنَیۡذِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سَرْ وَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

(ترجمہ: میں **اللہ** کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۱۵۷ حدیث ۱۷۰۰۵)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت سے کلمۂ توحید کے 3 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمین، شفیعُ المذنبین، انیسُ الغریبین، سراجُ السالکین، مَحبوبِ ربُّ العٰلمین، جنابِ صادق و امین عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جس نے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ترجمہ: **اللہ** کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۹٤ حدیث ۱٦۸۲٤)

(2) حضرتِ سیِّدُنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالٰی عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال،، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیا علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(جامع ترمذی ج۵ ص۳۳۹ حدیث۳۵۹۶)

(3) حضرتِ سیِّدُنا بَراء بن عازِب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(اَلْمُسْنَدُ لِلْاِمام اَحْمَدبن حنبل ج۶ ص۴۰۸ حدیث۱۸۵۴۱)

ایمان پر خاتِمہ کے چار اَوراد

ایک شخص بارگاہِ **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضِر ہوکر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالِب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور ارشاد فرمایا: **{1}**(روزانہ)41بار صبح کو **یَـا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ**۔ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔) اوّل وآخِر دُرُود شریف نیز **{2}** سوتے وَقت اپنے سب اَوراد کے بعد **سُورۂ کافِرون** روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضَرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر **سُورۂ کافِرون** تلاوت کرلیں کہ خاتِمہ اِسی پر ہو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خاتِمہ ایمان پر ہوگا۔اور **{3}** تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعاء کا وِرد رکھیں: **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ**(''اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اِس سے اِستغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔'')

(الملفوظ حصہ ۲ ص۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاھور) **{4}** **بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ**۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔) صبح وشام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادِریہ رضویہ ص۱۲ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی) (غروبِ آفتاب سے صبحِ صادِق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

گُناہوں کی بخشش

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو شخص یہ وِرد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (اَلْمُسْنَدُ لِلْاِمام اَحْمَدبن حنبل ج۲ ص۶۶۲ حدیث۶۹۷۷)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَّلَاوَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمان عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۵ ص۲۸۹ حدیث۳۴۸۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مُکَرَّم ،نُورِ مُجَسَّم ، رسول اکرم ،شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمان عالیشان ہے: ''جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامۂ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جائینگی اور اس کے سو گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔''

(صَحِیحُ البُخارِیّ حدیث۳۲۹۳ ج۲ ص۴۰۲)

غِیبت سے بچنے کا مَدَنی نسخہ

حضرتِ علّامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مَنقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (اَلْقَولُ الْبَدِیع ص۲۷۸)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انھیں اختیار کرلے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہوجائے۔ {1} وقتاً فوقتاً ''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کہتا رہے {2} جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' اور ''لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' پڑھے {3} جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ'' کہے {4} جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھے اور {5} جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے، ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ'' (یعنی میں عظمت والے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(اَلْمُنَبِّهَاتُ لِلْعَسْقَلَانِی ص۵۷)

جادو اور بلاؤں سے حِفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو ''شش قفل'' کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ **شش قفل** پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔(جنتی زیور ص ۵۸۲)

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ
الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ

قفل چهارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

نَماز کے بعد پڑھے جانے والے اَوراد

نَماز کے بعد جو اَذکارِ طویلہ (طویل اَوراد) احادیثِ مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظُہر ومغرب وعشا میں سنّتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبلِ سُنّت مختصر دُعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنّتوں کا ثواب کم ہوجائے گا۔ (رَدُّالمُحتار، ج۲، ص ۳۰۰، بہارِشریعت حصّہ ۳ ص ۱۰۷)

احادیثِ مبارَکہ میں کسی دُعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اَذکار کے لیے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قُفل (تالا) کسی خاص قسم کی کُنجی سے کھلتا ہے اب اگر کُنجی

میں دندانے کم یا زائد کردیں تو اس سے نہ کھلے گا، البتّہ اگر شُمار میں شک واقِع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادَت (بڑھانا) نہیں بلکہ اِتمام (مکمّل کرنا) ہے۔(اَیضاً ص ۳۰۲، اَیضاً)

پنج وقتہ نمازوں کے سُنَن ونوافِل سے فراغت کے بعد ذَیل کے اَوراد پڑھ لیجئے سَہولت کے لیے نمبر ضَرور دیئے ہیں مگر ان میں تَرتیب شَرط نہیں ہے۔ ہر وِرد کے اوّل آخِر دُرُود شریف پڑھنا سونے پہ سُہاگہ ہے۔

﴿1﴾ ''آیَۃُ الکُرسی'' ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔

(مِشکاۃُ المَصَابِیح ج ۱ ص۱۹۷ حدیث ۹۷۴)

﴿2﴾ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ(1)

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج ۲ ص۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

﴿3﴾ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔(2)

(تین تین بار) اس کے گناہ معاف ہوں اگرچِہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(سُنَنُ التِّرمِذِی، ج۵ ص۳۳۶ حدیث ۳۵۸۸)

﴿4﴾ تسبیحِ فاطِمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس بار یہ 99 ہوئے، آخر میں لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط

---

(1) اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تو اپنے ذِکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(2) ترجمہ: میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگتا (مانگتی) ہوں **جس کے سوا کوئی معبود** نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں۔

لَـهُ الْـمُـلْكُ وَ لَـهُ الْـحَـمْـدُ وَهُـوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط۔[1] ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کرلے) اِس کے گناہ بَخش دیئے جائیں گے اگرچِہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نَماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔[2] (پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مولانا شاہ **احمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے، **وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّة یعنی** اور اہلسنت سے۔

﴿6﴾ عَصر و فَجر کے بعد بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔[3] دس دس بار پڑھئے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۳ ص ۱۰۷)

﴿7﴾ حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ رَحمت، شَفیعِ اُمّت،

---

(1) یعنی: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (2) **اللہ** کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن ورحیم ہے۔ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ سے غم وملال دور فرما) (3) **اللہ** (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک وحمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادِر ہے۔

شَہَنشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے نَماز کے بعد یہ کہا'' سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔(1) تو وہ مغفِرت یافتہ ہو کر اُٹھے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۲۹ حدیث ۱۶۹۲۸)

﴿8﴾ حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایَت ہے **اللہ** کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو ہر فرض نَماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا **اللہ** تعالٰی اُس کیلئے اپنی رِضا اور مغفِرت لازِم فرمادے گا۔ (تفسیر دُرِّمَنثُور ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿9﴾ حضرتِ سیِّدُنا زَید بن اَرقم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت ہے رسولِ اکرم، رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾ (2) (پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۸۰ تا ۱۸۲) تین بار پڑھے گا گویا اس نے اَجر کا بہت بڑا پیمانہ بھر لیا۔ (تفسیر دُرِّمَنثُور للسیوطی ج ۷ ص ۱۴۱)

مِنٹوں میں چار خَتمِ قراٰنِ پاک کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت ہے مدینے کے تاجدار، سلطانِ دوجہان،

(1) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوّت (ملتی) ہے۔ (2) ترجَمۂ کنزالایمان: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

رَحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعد فجر بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قراٰن پڑھے گا اوراس دن اس کا یہ عمل اہلِ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔

(شُعَبُ الْاِیْمَان لِلْبَیْہَقِیّ ج۲ ص۵۰۱ حدیث۲۵۲۸)

شیطان سے مَحفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ مُعَطَّر پسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نمازِ فجر ادا کی اور بات کئے بِغیر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (پُوری سُورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دِن میں اُسے کوئی گُناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔ (تَفسِیر دُرِّمَنثُور ج۸ص۶۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے مزید اَوراد مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصّہ 3 صفحہ 107 تا 110 پر، الوظیفۃ الکریمہ اور شجرۂ قادریہ میں مُلاحَظہ فرمالیجئے)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غُصّہ روکنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے غُصّے کو روکے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔

(شعب الایمان ج۶ ص۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ دُرُود

”بسم اللّٰہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے دُرُود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔ (صَحیح مُسلِم ص۲۱٦ حدیث ٤٠٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) حضرتِ سیِّدُنا اَنس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبوَّت، مَخزنِ جُود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربُّ العزّت، محسنِ انسانیت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ مٹادے گا۔ (اَلْاِحْسَان بترتیبِ صَحِیح ابْنِ حَبَّان ج۲ ص۱۳۰ حدیث ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابو بُردہ بن نیار رضی اللہ تعالٰی عنہ سے **مروی** ہے کہ نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسول اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا **فرمانِ برکت نشان ہے:** میری اُمّت میں سے جس نے صدقِ دل سے **ایک مرتبہ** دُرُود پاک پڑھا، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر **دس رحمتیں** نازِل فرمائے گا اور اس کے لیے **دس نیکیاں** لکھے گا اور اس کے **دس درجات** بُلند فرمائے گا اور اس کے **دس گناہ** مٹا دے گا۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیرج۲۲ ص۱۹۵ حدیث۵۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابواُمامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے **مروی** ہے کہ شَہَنْشاہِ خوش خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافِعِ رنج و ملال، صاحِبِ جُود و نَوال، رسولِ بے مثال، محبوبِ ربِّ ذوالجلال، بی بی آمنہ کے لال عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم ورضی اللہ تعالٰی عنہا کا فرمانِ باکمال ہے: ہر **جمعہ** کے دن مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری اُمّت کا دُرُود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وُہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر **زیادہ دُرُود** پڑھا ہوگا۔

(اَلسُّنَنُ الْکُبرٰی ج۳ ص۳۵۳ حدیث۵۹۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(5) **حضرتِ** سیِّدُ نا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے **مروی** ہے کہ سرکارِ والا تبار،

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالم کے مالِک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے: بے شک قِیامت کے دن میرے سب سے **زیادہ قریب** وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ (اَلْاِحْسَان بترتیبِ صَحِیح ابْنِ حَبَّان ج۲ ص۱۳۳ حدیث ۹۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(6) شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عافیّت نشان ہے: اے لوگو! بیشک تم میں سے بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے **جلد نَجات پانے والا** وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر **کثرت سے دُرُود** پڑھا ہوگا۔

(فِرْدَوْسُ الْاَخْبَار ج۲ ص۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر **دُرُود پاک** پڑھنا تمہارے **گناہوں کیلئے مغفرت** ہے۔“

(اَلْجَامِعُ الصَّغِیْر ص۸۷ حدیث :۱۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ" کے تیس حُرُوف کی نسبت سے دُرُود شریف کے 30 مَدَنی پھول

{1} **اللہ** تعالٰی کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

{2} ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

{3} اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

{4} اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

{5} اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

{6} دُعا سے پہلے دُرُود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

{7} دُرُود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

{8} دُرُود شریف پڑھنا گناہوں کی بخشش کا باعث ہے۔

{9} دُرُود شریف کے ذَرِیعے **اللہ** تعالٰی بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

{10} دُرُود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسولِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

{11} دُرُود شریف تنگ دَست کے لیے صَدَقہ کے قائم مقام ہے۔

{12} دُرُود شریف قضائے حاجات کا ذَرِیعہ ہے۔

{13} دُرُود شریف **اللہ** تعالٰی کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

{14} دُرُود شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

{15} دُرُود شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنّت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

{16} دُرُود شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نَجات کا سبب ہے۔

{17} دُرُود شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے۔

{18} دُرُود شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعث حسرت نہیں ہوگی۔

{19} دُرُود شریف پڑھنے سے فَقر (تنگدستی) دور ہوتا ہے۔

{20} یہ عمل بندے کو جنَّت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

{21} دُرُود شریف پلِ صراط پر بندے کی روشنی میں اِضافہ کا باعث ہے۔

{22} دُرُود شریف کے ذَرِیعے بندہ ظُلم و جفا سے نکل جاتا ہے۔

{23} دُرُود شریف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہوجاتا ہے۔

{24} دُرُود شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عُمر اور بہتری کے اَسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

{25} دُرُود شریف رحمتِ خداوندی کے حُصُول کا ذَرِیعہ ہے۔

{26} دُرُود شریف محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے دائمی

محبت اور اس میں زِیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عُقُود میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

{27} دُرُود شریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

{28} دُرُود شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آجاتی ہے۔

{29} دُرُود شریف پڑھنے والے کا یہ اِعزاز بھی ہے کہ سلطانِ اَنام صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی بارگاہ بےکس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

{30} دُرُود شریف پُلِ صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ گزرنے کا باعث ہے۔ (جِلاءُ الْاَفْھَام ص۲۴٦ تا۲۵۳ ملتقطًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے دیدار کے طلبگار کیلئے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زِیارت ہوگی

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی **شفاعت** کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ **حوض کوثر** سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (کَشفُ الغُمَّةِ عَنْ جَمِیعِ الأمة ج۱ ص۳۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بخشش و مَغفرَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا امام شافِعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس دُرُود پاک کی بَرَکت سے میری بخشش فرما دی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۸۱ ملخصًا)

مال میں خیر و بَرَکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روحُ البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس دُرُود پاک کو پڑھے گا اس

کامال ودولت بڑھتارہے گا۔ (تَفسِیر رُوحُ البَیَان الاحزاب:۵٦ ج۷ ص۲۳۳)

قُوَّت حافظہ مضبوط ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَا نِھَایَةَ لِکَمَالِكَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

اگرکسی شخص کو نِسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہوتو وہ مغرب اورعشاء کے درمیان اس دُرُود پاک کوکثرت سے پڑھے،اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حافظہ قوی ہوجائے گا۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۱۹۱،۱۹۲ ملتقطاً)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6دُرودِ پاک

﴿1﴾ شبِ جمعہ کادُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جوشخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُودشریف کو پابندی سے کم ازکم ایک مرتبہ پڑھے گاموت کے وقت سرکارِمدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی زِیارت کرے گا اورقَبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

2 تمام گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ٦٥)

3 رحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۲۷۷)

4 ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مُجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵٤ حدیث ۱۷۳۰۵)

﴿5﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوِی علیہ رحمۃ اللہ الھادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص۱۴۹)

﴿6﴾ قُربِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صَحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص۱۲۵)

دُرُود رضویہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ دُرُود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تعظِیماً و تکرِیماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (اَلوَظِیفَۃُ الکَرِیمَۃُ ص ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رُخ کرنے سے مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تعظِیماً و تکرِیماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین ودُنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ

اِس دُرُود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۵۱)

دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۳۱)

دنیا و آخرت کی سُرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تِلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تَفسِیر رُوحُ البَیان،الاحزاب:٥٦ ج٧ ص٢٣٤)

گیارہ ہزار دُرُود کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

حضرتِ سیِّدُنا حافظ جلالُ الدّین السُّیوطی الشافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے فرمایا: اس دُرُود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا **گیارہ ہزار مرتبہ** دُرُود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص١٥٣)

چودہ ہزار دُرُود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ

اس دُرُود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے **چودہ ہزار دُرُود پاک** کا ثواب ملتا ہے۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص١٥٠)

ایک لاکھ دُرُود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

اس دُرُود پاک کو ایک بار پڑھا جائے **تو ایک لاکھ بار دُرُود شریف** پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرُود پاک پانچ سو بار پڑھے۔ اِن شاءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ حاجت پوری ہوگی۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات علی سَیِّدِ السّادات ص۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نَجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سیِّدابنِ عابِدین علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ المُبین **فرماتے** ہیں کہ میں نے اسے **ایک فتنۂ عظیم** میں پڑھا جو دمشق میں واقِع ہوا، اسے ابھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطّلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۱۵٤)

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص **حوضِ کوثر** سے **بھرا پیالہ** پینا چاہے وہ اس دُرُود پاک کو پڑھے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۲)

''رسولِ رحمت'' کے آٹھ حروف کی نسبت سے دُرُود تاج کے 8 مدنی پھول

{1} جو شخص عروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک) شبِ جمعہ میں بعد نماز عشا باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سوستر بار اس دُرُود پاک کو پڑھ کر سورہے، گیارہ شب مُتَوَاتِر اسی طرح کرے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔

{۲} سحر وآسیب جن وشیطان کے دفع کے لئے اور چیچک کے لئے 11 بار پڑھ کر دم کرے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

{۳} قلب کی صفائی کے لئے ہرروز بعد نماز صبح **ساٹھ بار** اور بعد نمازِ عصر تین بار اور بعد نمازِ عشا 3 بار وِرد رکھے۔

{٤} دشمنوں، ظالموں، حاسِدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم وغربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشا 41 بار پڑھے۔

{۵} روزی میں بَرَکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ وِرد رکھے۔

{٦} عَقِیْمَہ (بانجھ عورت) کے لیے 21 خُرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کرکے ایک خُرما (چھوہارا) روز کھلادے اور بعدِ حیض طُہر (یعنی پاکی کے ایام) میں ہمبستر ہو بفضلِ خدا عَزَّوَجَلَّ نیک فرزند پیدا ہو۔

{7} اگر حامِلہ پر خَلَل (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے ۔

{۸} واسطے مواصلتِ طالِب ومطلوب (جائز محبت مَثَلًا میاں بیوی میں محبت) اور ہر

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد باوُضو چالیس بار صِدق و یقین کے ساتھ پڑھے اِن شاءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مطلوبِ دلی حاصل ہوگا۔ (اَعمال رضا ص۲۲)

دُرُودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج و معراج والے، بُراق اور بلندی والے پر، بَلِیّات و وَبا، قحط و مرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے پر، جن کا اِسمِ گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوحِ محفوظ اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرّا، خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نورٌ علیٰ نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، اُمّتوں کی شفاعت کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر دُرُود و سلام اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان کا محافظ ہے جبریل

امین خادِم ہیں اور بُراق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہٰی ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قرب الٰہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمال قرب الٰہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آنیوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے غمگسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقربین کی شمع، فقیروں پردیسیوں اور مسکینوں سے محبت والفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن و انس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبداللہ، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر دُرُود وسلام، ان کے نورِ جمال کے عاشقو، خوب صلاۃ وسلام بھیجو ان کی ذات والا صفات پر اور ان کی آل واصحاب پر۔

دُرُودِ تُنَجِّینا کے بارے میں اِیمان افروز حِکایت

علامہ ابن فاکہانی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کتاب ''اَلْفَجْرُ الْمُنِیْر'' میں اس دُرُود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اِقْلَابِیَہ (الٹ پلٹ کردینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طُوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈُوبنے کے خوف سے چیخ وپکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبیِّ اکرم، نُورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرُود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے طوفان سے نَجات عطا فرمادی۔ (مَطَالِعُ الْمُسَرَّات ص ۴۷۱)

شیخ مجد الدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے، شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرُود پاک (دُرُودِ تُنَجِّینا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللّٰہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ (مَطَالِعُ الْمُسَرَّات ص ۴۷۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ سیدنا حضرت محمد مصطفٰی پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو اِن کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نَجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے اور ان کے ذریعے تُو ہمیں بلند دَرَجات پر فائز فرمادے اور ان کی بَرَکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچادے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفائے امراض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

باوُضو مریض کولکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔ شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں بِاِذْنِ اللّٰہ موت کے سوا ہر مرض کو مُفید ہے۔

دُرُودِ ماھی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ دریا کے کنارے وُضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرُود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

سنا اور یاد کرلیا اُسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (اَعْمَال رضا ص۱۳۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِکَرَمِكَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

فیضانِ دُعا

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا، جو شخص بروزِ جُمُعہ مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک پڑھے، جب وہ قِیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نُور ہو گا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کِفایت کرے۔

(حِلیَةُ الاَوْلِیاء ج۸ ص۴۹ حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دُعا کی اَہَمِّیَّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و احادیثِ مبارَکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیث پاک میں ہے: ''کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نَجات دے اور تمہارا رِزْق وسیع کر دے، رات دن **اللہ** تعالیٰ سے **دُعا** مانگتے رہو کہ **دُعا** مومن کا ہتھیار ہے۔''

(اَلْمُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج۲ ص۲۰۱ حدیث ۱۸۰۶)

دُعا دافعِ بلا ھے

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ''بَلا اُترتی ہے پھر **دُعا** اُس سے جا ملتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔''

(اَلْمُستَدرَك ج ۲ ص ۱۶۲ حدیث ۱۸۵۶)

عِبادات میں دُعا کا مقام

حضرتِ سیِّدُنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالٰی عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''عبادات میں **دُعا** کی وُہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔''

(تَنبِیهُ الْغَافِلِین ص۲۱۶ حدیث ۵۷۷)

دُعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو **اللّٰہ** تعالٰی اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے: **{1}** یا اُس کی دعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا **{2}** **اللہ** تعالٰی کوئی مصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ یا **{3}** اُس کے لئے آخرت میں بَھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں مُستَجاب (یعنی مَقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمنّا کرے گا، کاش!

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكم ج٢ ص١٦٣،١٦٥ حديث ١٨٥٩،١٨٦٢)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **دُعا** رائِگاں تو جاتی ہی نہیں۔ اِس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہِر نہ بھی ہوتو آخرت میں اَجر وثواب مِل ہی جائے گا۔لہٰذا دُعا میں سُستی کرنا مُناسِب نہیں۔

"یا عَفُوّ" کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے 5 مَدَنی پھول

(1) پہلا فائِدہ یہ ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حُکم کی پَیروی ہوتی ہے کہ اُس کا حُکم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔جیسا کہ قُراٰنِ پاک میں ارشاد ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط ترجَمۂ کنزالایمان: مجھ سے دُعاء کرو میں قَبول کروں گا۔ (پ ٢٤ المؤمن: ٦٠)

(2) دُعا مانگنا سُنَّت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اکثر اَوقات **دُعا** مانگتے ۔لہٰذا دُعاء مانگنے میں **اِتّباعِ سُنَّت** کا بھی شَرَف حاصِل ہوگا۔

(3) دُعا مانگنے میں اِطاعَتِ رَسُول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی ہے کہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **دُعا** کی اپنے غُلاموں کوتاکِید فرماتے رہتے۔

(4) دُعا مانگنے والا عابِدوں کے زُمرہ (یعنی گُروہ) میں داخِل ہوتا ہے کہ

دُعا بذاتِ خود ایک عِبادَت بلکہ عِبادَت کا بھی مَغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:-

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ترجَمہ: دُعاء عِبادَت کامَغز ہے۔

(سُنَنُ التِّرمِذی ج٥ ص٢٤٣ حدیث ٣٣٨٢)

(5) **دُعا** مانگنے سے یا تو اُس کا گُناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دُنیا ہی میں اُس کے مسائل حل ہوتے ہیں یا پھر وہ **دُعا** اُس کے لئے آخِرت کا ذَخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ دُعا مانگنے میں **اللّٰہ رَبُّ الْعِزَّت** عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حَبیب **ماہِ نُبُوَّت** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اِطاعت بھی ہے، دُعاء مانگنا سُنَّت بھی ہے، دُعاء مانگنے سے عِبادَت کا ثواب بھی ملتا ہے نیز دُنیا و آخِرت کے **مُتَعَدَّد فوائِد** حاصِل ہوتے ہیں۔ بَعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ دُعا کی قَبولِیَّت کیلئے بَہُت جلدی مچاتے بلکہ **مَعَاذَاللہ** !عَزَّوَجَلَّ باتیں بناتے ہیں کہ ہم تو اتنے عَرصہ سے دُعائیں مانگ رہے ہیں، بُزُرگوں سے بھی دُعائیں کرواتے رہے ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اَوراد پڑھتے ہیں، فُلاں فُلاں مزار پر بھی گئے مگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری حاجت پُوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بَعض یہ بھی کہتے سُنے جاتے ہیں:

''نہ جانے ایسا کون سا گُناہ ہوگیا ہے جس کی ہمیں سزا مِل رہی ہے۔''

نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ''بھڑاس'' نِکالنے والے سے اگر دَریافت کیا جائے کہ بھائی! آپ نَماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے، ''جی نہیں۔'' دیکھا آپ نے! زَبان پر تَو بے ساختہ جاری ہورہا ہے، ''نہ جانے کیا خَطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مِل رہی ہے!'' اور نَماز میں اِن کی غَفلت تو اِنہیں نظر ہی نہیں آ رہی! گویا نَماز نہ پڑھنا تو (مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) کوئی گُناہ ہی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے وُجُود پر ہی تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھئے تو سہی! سَر کے بال اِنگریزی، اِنگریزوں کی طرح سَر بھی بَرہنہ (بَ۔رَہْ۔نَہ) لِباس بھی اِنگریزی، چِہرہ دُشمنانِ مُصطَفٰے آتَش پَرَستوں جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظیم سُنَّت داڑھی مُبارَک چِہرے سے غائِب! تہذِیب وتَمَدُّن اِسلام کے دُشمنوں جیسا، نَماز تک بھی نہ پڑھیں۔ حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گُناہ، داڑھی منڈانا حرام اور دِن بھر میں جُھوٹ، غِیبت، چُغلی، وَعدہ خِلافی، بدگُمانی، بدنگاہی، والِدَین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فِلمیں ڈِرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گُناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گُناہ ''جناب'' کو نظر ہی نہ آئیں۔ اِتنے اِتنے گُناہ کرنے کے باوُجُود شَیطان غافِل کر دیتا ہے۔ اور زَبان پر یہ اَلفاظِ شکوہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ؎

کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مِل رہی ہے!''

جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچئے تَو سہی! آپ کا کوئی جِگری دَوست آپ کو کئی بار کچھ کام بتائے مگر آپ اُس کا کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اُسی دَوست سے کام پڑ جائے تو ظاہِر ہے آپ پہلے ہی سَہمے رہیں گے کہ میں نے تَو اِس کا ایک بھی کام نہیں کیا اب وہ بھلا میرا کام کیوں کرے گا! اگر آپ نے ہمّت کر کے بات کر کے بھی دیکھی اور واقِعی اُس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شِکوہ نہیں کرسکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب ٹھنڈے دِل سے غور کیجئے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے کتنے کتنے کام بتائے، کیسے کیسے اَحکام جاری فرمائے۔ مگر خود اُس کے کون کون سے اَحکام پر عمل کرتے ہیں؟ غور کرنے پر معلوم ہو گا کہ اُس کے کئی اَحکامات کی بَجا آوری میں نِہایت ہی کوتاہ واقِع ہوئے ہیں۔ اُمّید ہے بات سمجھ میں آ گئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے حُکموں پر عَمَل نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی دُعاء) کا اثر ظاہِر نہ فرمائے تو شِکوہ، شِکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھئے نا! آپ اگر اپنے کسی جِگری دَوست کی کوئی بات بار بار ٹالتے رہیں تَو ہوسکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی خَتْم کردے۔ لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بندوں پر کس قَدَر مِہربان ہے کہ لاکھ اُس کے فرمان کی خِلاف وَرزی کریں۔ پھر بھی

وہ اپنے بندوں کی فِہرِس سے خارِج نہیں کرتا۔ وہ لُطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمایئے! جو بندے اِحسان فَراموشی کا مُظاہَرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بَطورِ سزا اپنے اِحسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عِنایَت کے بِغیر ایک قدم بھی نہیں اُٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیمُ الشّان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو ابھی لاشوں کے اَنبار لگ جائیں!

قبولیتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَسا اَوقات قَبولِیَّتِ دُعاء کی تاخِیر میں کافی **مَصلحَتیں** بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حُضُور، سراپا نُور، فَیض گنجُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم کا فرمانِ پُرسُرور ہے، جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو **اللہ** تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، "ٹھہرو! ابھی نہ دو تا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اِس کی آواز پسند ہے۔" اور جب کوئی کافِر یا فاسِق **دُعا** کرتا ہے، فرماتا ہے، "اے جبرئیل (علیہ السلام)! اِس کا کام جلدی کر دو، تا کہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اِس کی آواز مکرُوہ (یعنی ناپسند) ہے۔ (کَنزُ الْعُمّال ج۲ ص۳۹ حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرتِ سَیِّدُنا یَحیٰ بِن سَعید بِن قَطّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہُ) نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو خواب میں دیکھا، عَرض کی، اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ! میں اکثر **دُعا** کرتا ہوں۔ اور تُو

قبول نہیں فرماتا؟ حُکم ہوا، ''اے یَحیٰ! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اِس واسطے تیری دُعا کی قَبولِیَّت میں تاخِیر کرتا ہوں۔'' (اَحسَنُ الوِعَاء ص ۳۵)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ابھی جو حدیثِ پاک اورحِکایت گزری اُس میں یہ بتایا گیا ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو اپنے نیک بندوں کی گِریہ وَزاری پسند ہے تو یُوں بھی بسا اوقات قَبولِیَّتِ دُعا میں تاخِیر ہوتی ہے۔ اب اِس مَصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بَہر حال جلدی نہیں مچانی چاہئے۔ اَحسَنُ الوِعَاء صفحہ 33 میں آدابِ دُعا بَیان کرتے ہوئے حضرتِ رئیسُ الْمُتَکَلِّمِین مولٰینا نَقی علی خان عَلَیْہِ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں:۔

جلدی مچانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی

(دُعاء کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) **دُعا** کے قَبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خُدائے تعالیٰ تین آدمیوں کی دُعا قَبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گُناہ کی **دُعا** مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قَطعِ رِحم ہو۔ تیسرا وہ کہ قَبول میں جلدی کرے کہ میں نے **دُعا** مانگی اب تک قَبول نہیں ہوئی۔

(اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج ۲ ص ۳۱٤ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی **دُعا** نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رِشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور **دُعا** کی قَبولِیَّت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ **دُعا** قَبول نہیں کی جائے گی۔

اَحسَنُ الْوِعَاءِ لِاٰدابِ الدُّعاءِ پر اعلیٰ حضرت ،امامِ اَہلِسُنَّت ،مولیٰنا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے حاشِیہ تحریر فرمایا ہے۔اور اس کا نام ذَیلُ المُدَّعا لِاَحسَنِ الوِعاء رکھا ہے۔اسی حاشیہ میں ایک مَقام پر دُعا کی قَبولِیَّت میں جلدی مچانے والوں کو اپنے مخصُوص اور نہایَت ہی عِلمی انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

افسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر......

سَگانِ دُنیا (یعنی دُنیوی اَفسروں) کے اُمّید واروں (یعنی اُن سے کام نِکلوانے کے آرزو مَندوں) کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمّید واری (اور انتظار) میں گُزارتے ہیں، صُبح وشام اُن کے دروازوں پر دَوڑتے ہیں، (دَھکّے کھاتے ہیں) اور وہ (اَفسران) ہیں کہ رُخ نہیں مِلاتے ، جواب نہیں دیتے ،جِھڑَکتے ، دِل تنگ ہوتے ، ناک بَھوں چڑھاتے ہیں، اُمّید واری میں لگایا تو بَیگار (بے کار محنت) سَر پر ڈالی، یہ حضرت ِگرِہ (یعنی اُمّید وار جیب) سے کھاتے، گھر سے منگاتے ، بیکار بَیگار (فُضُول محنت) کی بَلاء اُٹھاتے ہیں، اور وہاں (یعنی افسروں کے پاس دھکّے کھانے میں) برسوں گُزریں ہُنُوز (یعنی ابھی تک گویا) روزِ اوّل (ہی) ہے۔مگر یہ (دنیوی افسروں کے پاس دھکّے کھانے والے) نہ اُمّید توڑیں، نہ (افسروں کا) پیچھا چھوڑیں۔اور اَحکَمُ الحَاکِمِین، اَکرَمُ الاَکرَمِین، عَزَّوَجَلَّ کے دروازے پر اَوّل تو آتا ہی کون ہے! اور آئے بھی تو اُکتاتے ، گھبراتے ،کل کا ہوتا آج ہو جائے ،ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گُزرا اور شِکایَت ہونے لگی

،صاحِب! پڑھا تو تھا، کچھ اَثَر نہ ہوا! یہ اَحمَق اپنے لئے اِجابَت (یعنی قَبولِیَّت) کا دروازہ خُود بند کر لیتے ہیں۔ **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله**! صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم فرماتے ہیں:

يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ يُعَجِّلْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي۔

ترجمہ: ''تُمہاری دُعا قَبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دُعا کی تھی قَبول نہ ہوئی۔''

(صَحِيحُ البُخارِی ج ٤ ص ٢٠٠ حديث: ٦٣٤٠)

بَعض تو اِس پر ایسے جامے سے باہَر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اَعمال واَدْعِیَہ (یعنی اَوراد اور دُعاؤں) کے اَثَر سے بے اِعتِقاد، بلکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے وَعدۂ کرم سے بے اِعتِماد، وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَوَاد۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اَے بے حَیاء! بے شَرمو!! ذرا اپنے گَرِیبان میں مُنہ ڈالو۔ اگر کوئی تُمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تُم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے ہوئے اَوّل تو آپ لَجاؤ (شرماؤ) گے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کِس مُنہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غَرَض دِیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی دیا اور اُس نے (اگر تمہارا کام) نہ کیا تو اصلاً مَحَلِّ شِکایَت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ کرتا۔

اب جانچو، کہ تم مالِکُ عَلَی الْاِطْلَاق عَزَّوَجَلَّ کے کِتنے اَحکام بَجالاتے ہو؟ اُس کے حُکم بجا نہ لانا اور اپنی دَرخواست کا خواہی نخواہی (ہر صُورت میں) قَبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

او اَحمق ! پھر فَرق دیکھ! اپنے سَر سے پاؤں تک نَظَرِ غور کر! ایک ایک رُوئیں میں ہَر وَقت ہر آن کتنی کتنی ہزار در ہزار در ہزار در ہزار صَد ہزار بے شُمار نعمتیں ہیں۔ تُو سوتا ہے اور اُس کے مَعْصُوم بندے (یعنی فِرِشتے) تیری حِفاظت کو پہرا دے رہے ہیں، تُو گُناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سَر سے پاؤں تک صِحّت و عافِیَت، بَلاؤں سے حِفاظت، کھانے کا ہَضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی گندگیوں) کا دَفع، خُون کی رَوانی، اَعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حِساب کرم بے مانگے بے چاہے تُجھ پر اُتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بَعض خواہشیں عطا نہ ہوں، کس مُنہ سے شِکایَت کرتا ہے؟ تُو کیا جانے کہ تیرے لئے بَھلائی کا ہے میں ہے! تُو کیا جانے کیسی سَخت بَلا آنے والی تھی کہ اِس (بظاہر نہ قَبول ہونے والی) دُعاء نے دَفع کی، تُو کیا جانے کہ اِس دُعاء کے عِوَض کیسا ثواب تیرے لئے ذَخیرہ ہو رہا ہے، اُس کا وَعدہ سچّا ہے اور قَبول کی یہ تینوں صُورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اَعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اِعتِقادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور اِبلیسِ لَعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی۔ (اور اللہ کی پناہ وہ پاک ہے اور عظمت والا)

اَے ذَلیل خاک! اے آبِ ناپاک! اپنا مُنہ دیکھ اور اِس عظیم شَرَف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضِر ہونے، اپنا پاک، مُتعالی (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف مُنہ کرنے، اپنے پُکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مُرادیں اِس فَضلِ عظیم پر نِثار۔ **او بے صبرے** ! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اِس آستانِ رَفیع کی خاک پر لَوٹ جا۔ اور لپٹا رہ اور ٹِکٹِکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں، اب دیتے ہیں! بلکہ پُکارنے، اُس سے مُناجات کرنے کی لَذَّت میں ایسا ڈوب جا کہ اِرادہ و مُراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اِس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھریگا کہ **مَنْ دَقَّ بَابَ الْکَرِیْم اِنْفَتَحَ** (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کُھل گیا) **وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ۔** (اور توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے)

(ذَیلُ الْمُدَّعا لِاَحسَنِ الْوِعاء ص ۳۴ تا ۳۷)

دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرتِ سَیِّدُ نا مولٰینا نَقی علی خان (عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن) فرماتے ہیں، اَے عزیز! تیرا پروردگار عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے،

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے دعا مانگے (پ ۲ البقرہ: ۱۸۶)

فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ ہم کیا اچھے قبول کرنے والے۔

(پ۲۳،الصّٰفّٰت:۷۵)

اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْؕ مُجھ سے دُعا مانگو میں قَبول فرماؤں۔

(پ۲۴،المؤمن:۶۰)

پس یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے دَر سے مَحروم نہیں کرے گا اور اپنے وَعدے کو وَفا فرمائے گا۔ وہ اپنے حَبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم سے فرماتا ہے:

وَ اَمَّا السَّآىٕلَ فَلَا تَنْهَرْؕ ﴿۱۰﴾ سائل کو نہ جھڑک۔

(پ۳۰ والضحٰی:۱۰)

آپ کس طرح اپنے خوانِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تُجھ پر ز مرِ کرم رکھتا ہے کہ تیری دُعاء کے قَبول کرنے میں دیر کرتا ہے۔(اَحسَنُ الْوِعَاء ص ۳۲, ۳۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافلوں** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرقُ النساء کا علاج ہوگیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل

کرتا ہوں۔ ہمارا **مَدَنی قافِلہ** ٹھٹھہ شہر وارِد ہوا، شُرَکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عِرقُ النِّساء کا شدید درد اُٹھتا تھا بے چارے شِدّتِ درد سے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخِری دن **امیرِ قافِلہ** نے فرمایا: آیئے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ چُنانچِہ دُعا شُروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَورانِ دُعا ہی درد میں کمی آنی شُروع ہوگئی اور کچھ دیر کے بعد **عِرقُ النِّساء کا درد بالکل جاتا رہا**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وَقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی **عِرقُ النِّساء** کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وَقت مجھے عَلاقائی **مَدَنی قافِلہ** ذِمّہ دار کی حیثیّت سے مَدَنی قافِلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عِرقُ النسا، یا عارِضہ کوئی سا پاؤ گے صِحّتیں، قافلے میں چلو
دُور بیماریاں، اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے **عِرقُ النِّساء** جیسی مُوذی بیماری سے نَجات مل گئی۔ **عِرقُ النِّساء** کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چڈّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

''دُعا مومِن کا ہتھیار ہے'' کے سترّہ حُرُوف کی نِسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول اَحسَنُ الْوِعَاءِ لِاٰدابِ الدُّعاءِ مَع شَرحِ ذَیلِ الْمُدَّعا لِاَحسَنِ الْوِعاء مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ سے ماخوذ ہیں)

{1} ہر روز کم از کم بیس بار **دُعا** کرنا واجِب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نمازیوں کا یہ واجِب، نَماز میں سُورۃُ الفَاتِحَہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ **اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ** (ترجَمۂ کنز الایمان: ہم کو سیدھا راستہ چلا) بھی **دُعا** اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن** (ترجَمۂ کنز الایمان: سب خُوبیاں اللہ کو جو مالِک سارے جہان والوں کا) کہنا بھی **دُعا** ہے (ص ۱۲۳) {2} **دُعا** میں حد سے نہ بڑھے۔ مَثَلاً اَنبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنّا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خوبیاں مانگنا بھی مَنع ہے کہ ان خوبیوں میں مَراتِبِ اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے (ص ۸۰، ۸۱) {3} جو مُحال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحال ہو اُس کی **دُعا** نہ مانگے۔ لہٰذا ہمیشہ کے لئے تندُرُستی عافیّت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحال عادی کی **دُعا** مانگنا ہے۔ یُونہی لمبے قد کے آدمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی **دُعا** کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے اَمر کی دُعا ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (ص ۸۱) {4} گناہ کی **دُعا** نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (ص ۸۲) {5} قَطعِ رِحم (مَثَلاً فلاں رشتے

داروں میں لڑائی ہو جائے) کی **دُعا** نہ کرے(ص۸۲) **{6}** **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار عَزَّوَجَلَّ غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجُّہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اُسی سے سُوال کرے(ص۸۴) **{7}** رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی **دُعا** نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنّا ناجائز ہے اور دینی مُضَرَّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز(ص۸۵،۸۷) **{8}** بِلاضَرورتِ شَرعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی **دُعا** نہ کرے، البتّہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظنِّ غالِب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظُلم چھوڑنے کی اُمّید نہ ہو اور اُس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حق میں مُفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرُست ہے(ص۸۷) **{9}** کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ ''تو کافِر ہو جائے'' کہ بعض عُلَماء کے نزدیک (ایسی دُعاء مانگنا) کُفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفر کو اچّھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خُصُوصاً یہ بدخواہی (کہ فُلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے(ص۹۰) **{10}** کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مَردود و مَلعُون نہ کہے اور جس کافِر کا کُفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔(ص۹۰) **{11}** کسی مسلمان کو یہ بددُعاء نہ دے کہ ''تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخِل ہو'' کہ حدیث شریف میں اس کی

مُمانَعَت وارِد ہے (ص۱۰۰) **{12}** جو کافِر مرا اُس کے لئے دُعائے مغفِرت حرام و کُفر ہے (ص۱۰۰) **{13}** یہ **دُعا** کرنا، ''خدایا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔'' جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارَکہ کی تکذیب (یعنی جُھٹلانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارِد ہوا (ص۱۰۶) البتّہ یوں **دُعا** کرنا ''ساری اُمّتِ محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی مغفِرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفِرت ہو'' جائز ہے (ص۱۰۳) **{14}** اپنے لئے اور اپنے دوست اَحباب، اَہل و مال اور اولاد کے لئے بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قَبولیَّت کا وَقت ہو اور بددُعا کا اثر ظاہر ہونے پر نَدامت ہو (ص۱۰۷) **{15}** جو چیز حاصِل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی **دُعا** نہ کرے مَثَلاً مرد یوں نہ کہے ''**یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مرد کردے'' کہ اِستِہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتّہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی و بندگی کا اظہار یا پروردگار عَزَّوَجَلَّ اور مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم سے مَحَبَّت یا دین یا اَہلِ دین کی طرف رغبت یا کُفر و کافِرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس اَمر کا حُصول یقینی ہو۔ جیسے دُرُود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مستقیم کی **اللّٰہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے دشمنوں پر غضب و لعنت کی دُعاء کرنا (ص۱۰۸) **{16}** **دُعا** میں تنگی نہ کرے مَثَلاً یوں نہ مانگے **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تنہا مجھ پر رَحم فرما یا صِرف مجھے اور میرے فُلاں فُلاں دوست کو نعمت بخش (ص۱۰۹)

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کرلے اِس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہوا تو اچّھے مسلمانوں کے طُفیل پالے گا **{ 17 }**

حُجَّةُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں : مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قَبولیَّت کا یقین رکھے۔ (احیاءُ العُلُوم ج ۱ ص ۷۷۰)

15 قرآنی دُعائیں

(1) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (پ۲ البقرة:۲۰۱)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ (پ۳ البقرة:۲۸۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ (پ۳ البقرة:۲۸۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (پ۳ ال عمرٰن:۸)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

(5) رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ

(پ۳ ال عمرٰن:۱۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(6) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ (پ٤ ال عمرٰن:۱۹۳)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(7) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ۧ

(پ۸ الاعراف:۴۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

(8) رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ۧ

(پ۹ الاعراف:۱۲۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﴾ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ (پ۱۳ ابرٰهیم:۴۰)

ترجمۂ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنیوالا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (پ۱۳ ابرٰهیم:۴۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

(پ۱۸ المؤمنون:۱۰۹)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پ۱۹ الفرقان:۷۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد

سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

(13) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾

(پ۲۸ الحشر: ۱۰)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾

(پ۱۸ المؤمنون: ۹۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اے میرے رب تیری پناہ شیاطین کے وسوسوں سے۔

(15) رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾

(پ۱۵ بنی اسراء یل: ۲۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفٰی:(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دُعائیں

(1) دُعائے مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم اکثر یہ دُعا بھی مانگا کرتے تھے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔

(مُسنَدُاِمَام اَحمَد بن حَنبَل ،ج ٤ ص ٥١١ حدیث١٣٦٩٧)

یہ دُعا تعلیمِ امت کیلئے ہے تا کہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔(مراۃ ج ١ ص ١٠٩)

(2) سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج٤ ص١٩٣ حدیث٦٣١٤)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

(صَحِیحُ البُخارِی ج٤ ص١٩٣ حدیث٦٣١٤)

ترجمہ: تمام تعریفیں **اللہ** تعالٰی کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

(صَحِیحُ البُخارِی ج٤ ص١٩٥ حدیث٦٣٢٢)

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات رہتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔

(مرأۃ المناجیح ج١ ص٢٥٩)

(5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

(مُصَنَّفُ ابنُ اَبِی شَیْبَة ج٧ ص١٤٩ حدیث٢)

ترجمہ: **اللہ** تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی

طلب کرتا ہوں، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم اندر آئے اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا۔(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج٤ ص٤٢١ حدیث٥٠٩٦)

(7) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج٤ ص٤٢٠ حدیث٥٠٩٥)

ترجمہ:**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے۔

اِس دُعا کے پڑھنے پر غیبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے **بِسْمِ اللّٰہ** کی برکت سے **ہدایت** پائی اور **تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ** کے وسیلہ سے **کفایت** اور **لَاحَوْل** کے واسطہ سے **حفاظت**۔(مرآۃ المناجیح ج٤ ص٤٨)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

(کَنْزُ الْعُمَّال ج١٥ ص١٠٩ حدیث٤٠٧٩٢)

ترجمہ:**اللّٰہ** تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

شُروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا تو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَثر نہیں کرے گا۔ (کَنزُ العُمّال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(10) دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۳۰)

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(اَلْحِصْنُ وَ الْحُصَیْن ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

(12) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

(صَحِيحُ البُخارِی ج٢ ص٤٠٣ حديث٣٢٩٤)

ترجمہ: **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔

(13) شکریہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج٣ ص٤١٧ حديث٢٠٤٢)

ترجمہ: **اللہ** تعالٰی تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس کے حق میں دُعائے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مراٰة المناجيح ج٤ ص٣٥٧)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ **اللہ** کا شکریہ بھی ادا نہ کرے گا۔ (مِشْكاةُ الْمَصَابِيح ج٢ ص٥٥٧ حديث٣٠٢٥)

(14) ادائے قرض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج٢ ص٢٣٠ حديث ٢٠١٦)

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کردے۔

یہ دُعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دُعا ہر نماز کے بعد ضرور ایک بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ قرض و ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مراۃ المناجیح ج ٤ ص ١٥١)

(15) غصہ آنے کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(صَحِیحُ البُخارِی ج ٤ ص ١٣١ حدیث ٦١١٥)

ترجمہ: میں شیطان مردود سے **اللہ** تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ (پ ١٦، طٰہٰ: ١١٤)

ترجمۂ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعارِ کفار کو دیکھے یا آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنکھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔ (الملفوظ حصہ دوم ص۲۳۵)

(18) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

(سُنَنُ التِّرْمِذِی ج۵ ص۲۷۲ حدیث:۳٤٤۲)

ترجمہ: **اللّٰہ تعالیٰ** کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو:

{1} **زکام** کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

{2} **کھجلی** کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

{3} **آشوبِ** چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظات اعلی حضرت ، حصّہ اول، ص۷۸،ملخصاً)

(اس دُعا کو پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت زدہ تک آواز نہ پہنچے کیونکہ اس سے اس کی دل شکنی ہوسکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صَحِیحُ البُخارِی ج۲ ص۴۰۵ حدیث۳۳۰۳ ماخوذًا)

ترجمہ: **یاالٰہی!** عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

مُرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دُعا پر فرشتے کے اٰمین کہنے کی امید ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج۴ ص۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صَحِیحُ البُخارِی ج۱ ص۳۴۸ حدیث۱۰۱۴)

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو)

(21) آندھی کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْاَ لُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

(صَحِیح مُسلِم ص٤٤٦ حدیث٨٩٩)

ترجمہ: **یاالٰہی**! عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(22) ستارہ ٹوٹتا دیکھتے وقت کی دُعا

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(عَمَلُ الیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ ص١٩٨ حدیث٦٥٣)

ترجمہ: جو **اللہ** تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر **اللہ** تعالیٰ کی مدد سے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج۵ ص۲۷۱ حدیث ۳۴۳۹)

ترجمہ: **اللہ** کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے **دس لاکھ نیکیاں** لکھتا ہے اور اس کے **دس لاکھ گناہ** مٹاتا ہے اور اس کے **دس لاکھ درجے** بلند کرتا ہے اور اس کے لئے **جنت میں گھر** بناتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج۴ ص۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

(اَلْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمْ ج۲ ص۲۳۲ حدیث۲۰۲۱)

اِس دُعا کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ تَعَالٰی بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھاٹا نہیں ہوگا اس دُعا کو حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پڑھا ہے۔

(جنّتی زیور ص ۵۸۰)

(25) شبِ قدر کی دُعا

اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں عرض کی: ''یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اگر مجھے شبِ قدر کا علم ہوجائے تو کیا پڑھوں؟'' سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اِس طرح دُعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِی ج۵ ص۳۰۶ حدیث۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو شخص مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(26) افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج۲ ص۴۴۷ حدیث۲۳۵۸)

ترجمہ: اے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق سے افطار کیا۔

(27) آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج۲ ص۱۳۲ حدیث۱۷۸۲)

ترجمہ: اے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے علمِ نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: **آبِ زم زم جس کام کے لئے پیا جائے (کار آمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ** عَزَّوَجَلَّ شفاء عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج۲ ص۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

(29-28) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دُعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج۵ ص۳۲۷ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُكَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج۳ ص۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ترجمہ:**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِمدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ ص ٦٢ حدیث ١٧٤)

(31) لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) **دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ**

(دُعا ختم کرکے فوراً ذبح کردے) (فتاوٰی رضویہ، ج٢٠، ص٥٨٥)

ترجمہ: اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈّی اسکی ہڈّی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنّم کی آگ سے فِدیہ بنادے۔ **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، **اللہ**! عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

(32) لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً ذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج۲۰، ص۵۸۵)

ترجمہ: اے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ یہ میری فُلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈّی اسکی ہڈّی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اس کو میری بیٹی کیلئے جہنَّم کی آگ سے فِدیہ بنا دے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج۳ ص٤٩ حدیث: ٢٦٠٢)

ترجمہ: **اللہ** تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

کردیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج٤ ص٢٥ حدیث٣٩١٩)

ترجمہ: اے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہٰذا واپس گھر لوٹ جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہّمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی **اللّٰہ** تعالیٰ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندۂ مؤمن ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھے تو تمام توہمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

(36-35) نظرِ بد لگنے پر پڑھے

وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ○

(پ۲۹ القلم: ۵۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بدنظر لگا کر تمہیں گرادیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

یہ آیت **نظر** بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرتِ سیِّدُنا حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کردی جائے۔ (خَزائِنُ العِرفان ص۱۰۱۹)

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج۵، ص۳۰۵ حدیث: ۷۵۷۵)

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس (نظرِ بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کردے۔

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ط اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

(سُنَنُ الْکُبْرٰی لِلنَّسائی ج٦ ص٢٥٤ حدیث ١٠٨٦٤)

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب! عَزَّوَجَلَّ تکلیف دور فرما، شِفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

(38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) پھر یہ پڑھے:

یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صبح شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مجرَّب ہے۔ **(مراٰۃ ج ۴ ص ۳۵)**

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ (پ ۲۳ الصفت : ۷۹)

ترجمۂ کنز الایمان: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔

خدا عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (اسلامی زندگی ص ۱۲۸)

(39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج۲ ص۱۲۷ حدیث۱۵۳۷)

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

(مُسْنَدُ اِمَام اَحْمَدُبن حَنْبَل ج۴ ص۸ حدیث۱۰۹۹۶)

ترجمہ: **الٰہی!** عَزَّوَجَلَّ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔

(41) زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

(پ۱۶ طٰہٰ:۲۵ تا۲۸)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

(42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

(سُنَنُ النَّسائی ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴٤)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دو دُعائیں

لَا بَاۡسَ طَھُوۡرٌ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ

(صَحِیحُ البُخارِی ج۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔

اَسۡأَلُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَنۡ یَّشۡفِیَكَ

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج۳، ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

(45) مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ ○ اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا

(صَحِیح مُسلِم ص ٤۵۷ حدیث ۹۱۸)

ترجمہ: بے شک ہم **اللّٰہ تعالٰی** کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

(46) تعزیت کرتے وقت کی دُعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰی وَ كُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(صَحِيحُ البُخارِی ج ۱ ص ۴۳۴ حدیث ۱۲۸۴)

ترجمہ: بے شک **اللّٰہ تعالٰی** ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیئے کہ تُو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

(47) کفن پر لکھنے کی دُعائیں

جو یہ دُعا میت کے کفن پر لکھے اللّٰہ تعالٰی قیامت تک اس سے عذاب اٹھالے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوْقِعَ الظَّفَرِ يَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْمَنِّ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْمِحَنِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَرِّجْ عَنِّیْ هُمُوْمِیْ وَاكْشِفْ عَنِّیْ غُمُوْمِیْ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے **عذاب قبر** نہ ہونہ مُنکَر نکیر نظر آئیں اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(فتاوی رضویہ مُخرجہ ج۹ ص۱۰۸،۱۱۰)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہارشریعت ج۱ حصہ۴ ص۸۴۸)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فوتگی کے مواقع پر پیش کر کے ثواب کمایئے نیز کفن فروشوں اور تجہیز و تکفین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام **اللّٰہ**

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہونچے **وَلَایَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا** دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دُعائیں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۴۴ حدیث ۱۶۹۷۱) اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمٰن ورحیم ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ سے غم ورنج کو دور کردے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تو اپنے ذکر وشکر اور حسنِ عبادت پر میری مدد فرما۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(صَحِیح مُسلِم ص۲۹۸ حدیث ۵۹۲)

ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

عہد نامہ

جو ہر نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے، جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں ،انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(اَلدُّرُالْمَنْثُور ج۵ ص۵۴۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ

اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِیْ عَھْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

(اَلدُّرُّالْمَنْثُوْر ج۵ ص۵۴۲)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ وتجدید ایمان کر لینا چاہیئے۔ یاد رکھئے! مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنَّم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ اَوراد مدینہ

رحمتوں کی بَرَسات

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ''مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔''

(الکامل في ضعفاء الرجال ج٥ ص٥٠٥ حدیث ١١٤١)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بُزُرگوں سے منقول 38 مَدَنی وظائف

(1) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

''یَا مُتَکَبِّرُ'' 21 بار، اول آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضان سنت باب آداب طعام ج١ ص٢٤٢)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اِکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۲۵ الزخرف:۷۹)

(3)برائے دفع بواسیر خونی وبادی

ہر قسم کی بواسیر خونی وبادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد **الحمد** شریف کے سورۂ **الم نشرح**، دوسری میں سورۂ **فیل** اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡۢبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ
سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللّٰہ تعالٰی بواسیر دفع ہو۔

(4)فالج ولقوہ

لقوہ وفالج: سورۂ **زلزال** لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔

دیگر ترکیب: سورۂ **زلزلت** لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللّٰہ تعالٰی صحت ہوگی۔

(5)برائے قوتِ حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (اوّل آخر

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو شخص مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُرُودِ پاک) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے **یاد** رہے گا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المُستطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لئے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اِلٰھِیْ اَنْتَ اِلٰہٌ عَالِمٌ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ فَهْمًا كَامِلًا وَّطَبْعًا زَكِیًّا وَّ قَلْبًا صَفِیًّا حَتّٰی اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكْنِیْ بِالْجَهَالَةِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(7) کوڑھ اور پیلیا

سورۂ بیّنۃ پڑھ کر **برص و یرقان** (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی دُرُست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا عَزَّوَجَلَّ چاہے بہت زیادہ

فائدہ ہو۔

(8) وُسعتِ رزق

" یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ" پانچ سو بار اول وآخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار بعد نماز عشا قبلہ رو باوضو **ننگے سر** ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تلاشِ معاش

تلاش معاش کے لیے سورۂ اخلاص کو **بسم اللّٰہ** شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول وآخر سو سو مرتبہ درود شریف، عُروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

(10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی **فاقہ** نہ ہوگا۔ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۴۰۹ حدیث ۲۱۸۱)

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور ص ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورۂ **توبہ** کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوری

سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۂ **یٰسین** شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی ۔(ادائے قرض اور روزی وروزگار کے لیے اس کی کثرت مفید ومجرَّب ہے۔)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

(پ۲۸ الطلاق:۲،۳)

(14) ہر حاجت ومراد پوری ہوگی

ہزار بار ''یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِر شَیْئًا لِلّٰہِ'' پڑھے اول وآخر درود شریف 10,10 بار پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کرکے زیر کلہ (رخسار) رکھ کر سوجائے ہر حاجت ومراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

(15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توے پر سیاہی کی طرف (یعنی توے کی الٹی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ برف باری بند ہو جائے گی:

يَاحَافِظُ يَاخَافِضُ

(16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

﴿الف﴾ کسی بزرگ کے مزار کے پاس اور یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر آیت:

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۞ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۞

(پ ۳۰ الضحٰی: ۷، ۸) نوسو نوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورۂ والضحٰی پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ واپس آجائے گا۔

﴿ب﴾ بعد نمازِ عشا اکتالیس بار سورہ والضحٰی مع بسم اللّٰہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالٰی زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(المستدرك للحاكم ج٥ ص٥٩٢ حديث ٨٣٢٤)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللّٰہ تعالٰی بخار **اتر** جائے گا۔ایک مرتبہ میں **بخار** نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔(جنتی زیور ص۵۸۰)

(19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سیِّدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیِّدُنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ''جمع الجوامع'' میں محدثِ ابوالشیخ کی کتابُ الثّواب اور تاریخ ابنِ عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حَجّاج

بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیِّدُ نا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 **گھوڑے** دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان وشوکت دیکھی ہے حضرت سیِّدُ نا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے **رسول اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو **جہاد** کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی **سُواری** کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو **نام ونُمود** کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنَّم میں جائے گا۔ اے حَجّاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حَجّاج یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے اَنَس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہُت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیِّدُ نا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حَجّاج! خدا کی قسم! تُو میرے ساتھ کوئی بدعُنوانی نہیں کر سکتا میں نے **رسول اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی بَرَکت سے میں ہمیشہ **اللہ**

تعالٰی کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حَجّاج اس کلام کی ہیبت سے **دم بخود** رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے **ابوحمزہ**! (یہ حضرت سیّدُنا انس کی کُنیت ہے) یہ **کلمات** مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیّدُنا **انس** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تُو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیّدُنا **انس** رضی اللہ تعالٰی عنہ کا آخِری وقت آ گیا تو ان کے خادِم حضرت سیّدُنا **ابان** رضی اللہ تعالٰی عنہ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیّدُنا **انس** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیّدُنا **ابان** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی: وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حَجّاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔ حضرت سیّدُنا **انس** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دعائے سیّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اِس دُعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۸۳ ۔ اخبار الاخیار ص ۲۹۲)

صبح وشام کی تعریف : آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن چمکنے تک **صُبح** (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابتِداءِ وقتِ ظہر سے غُروبِ آفتاب تک **شام** کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

(20) قوّتِ حافظہ کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ **يَا قَوِيُّ** پڑھیں۔ (جنتی زیور ص ۶۰۵)

(21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ یَـــا نُــوْرُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

(22) زَبان میں لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے: (ایضاً)

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

(23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے: (جنتی زیور ص۶۰۶)

لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۳ الصّٰفّٰت:۴۷)

(24) تلّی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تلّی کی جگہ باندھیں: (ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌؕ

(پ ۲ البقرة:۱۷۸)

(25)ناف اُتر جانا

(الف)اس آیت کولکھ کرناف کی جگہ باندھیے:(جنتی زیور ص۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

(پ۲۲ فاطر:۴۱)

(ب)تاحصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔(یہ عمل سگِ مدینہ کا مُجرّب ہے)

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ
الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ
اِلَّا اللّٰهُ ۘؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

(پ۳ اٰلِ عمران:۷،۸)

(26) بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص۲۰۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿ۙ۶۹﴾

(پ۱۷ الانبیاء:۶۹)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے۔ (جنتی زیور۲۰۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡؔرٖىہَا وَ مُرۡسٰىہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۱﴾

(پ۱۲ ھود:۴۱)

(27) پھوڑا پُھنسی

پاک صاف ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر تھوکے اور اس مٹّی پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹّی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر پٹّی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص۲۰۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

اِنَّہُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا ﴿ۙ۱۵﴾ وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا ﴿ۚۖ۱۶﴾

فَمَہِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡہِلۡہُمۡ رُوَیۡدًا ﴿۱۷﴾

(پ۳۰ الطارق:۱۵۔۱۷)

(28) پاگل کتّے کا کاٹ لینا

اوپر ذِکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکُٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کِھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس شخص کو باؤلا پن اور ہڑک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ۶۰۷)

(29) بانجھ پن

چالیس لَونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک **لونگ** روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیوے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ پ ۱۸، النور ۴۰

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اولاد ملے گی۔

(۳۰)اگر پیٹ میں بچّہ ٹیڑھا ہوگیا تو...

سُورۂ اِنشِقاق کی اِبتدائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔(اوّل وآخر تین مرتبہ دُرُود شریف پڑھے) آیتوں کے شُروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ وقتاً فوقتاً ان آیات کا وِرد کرتی رہے۔ دوسرا کوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بچّہ سیدھا ہو جائے گا۔ درد ِزہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(31)ھیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سورۂ قَدر پڑھ کر دم کر لیا کریں ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شفاء حاصل ہو گی۔

(جنتی زیور ص۶۰۹)

(32)قے،درد،درد شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پلائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

(پ۲۳ یس:۷۷)

(33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

[لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾]

(پ۲۸ الحشر:۲۱)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے درد جاتا رہے گا۔ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورۂ نُوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرۡحَبًا بِحَبِیۡبِیۡ وَقُرَّةِ عَیۡنِیۡ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن کو "اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰهِ" کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہو گا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(اَلۡمَقَاصِدُ الۡحَسَنَہ ص ۳۹۱)

(36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ

اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (پ۱۹ الفرقان:۷۴)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اول وآخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مَسائِلُ الْقُرآن ص۲۹۰)

(37) شوگر کا علاج

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

(پ۱۵ بنی اسرائیل:۸۰)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ (مُدّتِ علاج: تاحُصُولِ شفا)

(38) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: ''**یااللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کردے۔'' تاحُصُولِ مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتَب (مکاتَب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا مُعاہَدہ کیا ہوا ہو۔ (مُختَصَرُ القُدُوری ص ۱۷۱)) نے حضرت **مشکل کشا**، علیُّ المرتَضٰی شیرِ خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کِتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمایئے۔ آپ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو **رسول اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر جَبَلِ صیر (صیر ایک پہاڑ کا نام ہے النھایۃ ج۳ ص ٦١) جتنا دَین (یعنی قرض) ہوگا تو **اللہ** تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کردے گا، تم یوں کہا کرو: ''اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ'' (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۵ ص۳۲۹ حدیث:۳۵۷٤)

99 اسماء حُسنٰی اور ان کے فضائل

ہر وِرد کے اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حکمت پر نظر رکھئے۔

﴿1﴾ **یَااَللّٰہُ** جو ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ اُس کا باطن کُشادہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ** جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

﴿3﴾ **یَاقُدُّوْسُ** کا جو کوئی دورانِ سفر ورد کرتا رہے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ تھکن سے محفوظ رہیگا۔

﴿4﴾ **یَا رَحْمٰنُ** جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خدا عَزَّوَجلَّ اس پر بہت رحم کرے گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ

﴿5﴾ **یَا رَحِیْمُ** جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیق ہو گی۔

﴿6﴾ **یَامَلِکُ** 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ غربت سے نجات پائے گا۔

{7} **یَاسَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ شفا حاصل ہوگی۔

{8} **یَا مُؤْمِنُ** جو 115 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ تندرستی پائے گا۔

{9} **یَامُهَیْمِنُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

{10} **یَاعَزِیْزُ** 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائیگا۔

{11} **یَا جَبَّارُ** جو اس کا مسلسل وِرد رکھے گا اپنی غیبت سے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ بچا رہے گا۔

{12} **یَامُتَکَبِّرُ** 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تاحصولِ شفا)

یَامُتَکَبِّرُ زوجہ سے "مِلاپ" سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

{13} **یَاخَالِقُ** جو 300 بار پڑھے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ اس کا دُشمن

مغلوب ہوگا۔

{14 } **یَابَارِئُ** 10بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

{15 } **یَا مُصَوِّر** جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور اِفطار کے وقت 21 بار **اَلْمُصَوِّرُ** پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کرے، **اللہ** تعالیٰ اس کو نیک بیٹا عطا کرے گا اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ

{16 } **یَا غَفَّارُ** جو اِسے ہمیشہ پڑھا کرے گا اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ نفس کی بُری خواہشات سے چھٹکارا پائے گا۔

{17 } **یَاقَھَّارُ 100** بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھئے، اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ مشکل آسان ہوگی۔

{18 } **یَاوَھَّابُ 7** بار جو روزانہ پڑھا کرے گا اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ مُستَجابُ الدَّعوات ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہوا کریگی)

{19 } **یَارَزَّاقُ** جو فجر کے فرض وسنت کے درمیان 41 دن تک **550** بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ دولت مند ہوگا۔

{20 } **یَافَتَّاحُ 70** بار جو روزانہ بعد نمازِ فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

کرے گااِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اُس کے دل کا زنگ ومَیل دور ہوگا۔

یَافَتَّاحُ 7بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ **یَاعَلِیْمُ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا **اللّٰہ** تعالٰی اس کو دین ودنیا کی معرفت عطا فرمائے گااِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ۔

﴿22﴾ **یَاقَابِضُ ،یَابَاسِطُ** 30بار جو ہر روز پڑھا کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ وہ دشمن پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ **یَا بَاسِطُ** جو40بار پڑھے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ خلق سے بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ **یَا خَافِضُ** جو کوئی اسے 500 بار پڑھ لےاِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ دشمن سے اَمان میں رہے گا۔

﴿25﴾ **یَارَافِعُ** 20بار جو روزانہ پڑھا کرے گا،اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اُس کی مُراد پوری ہوگی۔

﴿26﴾ **یَـا مُـعِزُّ** جو کوئی اسے بعد نمازعشاء شبِ جُمُعہ 140بار پڑھے،مخلوق کی نظر میں اس کی عزّت وحُرمت اور ہیبت بڑھے گی۔اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ

﴿27﴾ **یَا حَکَمُ** جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد 80 بار پڑھ لیا کرے کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

﴿28﴾ **یَا بَصِیْرُ** 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر (یعنی ابتدائے وقت عصر تا غروب آفتاب کسی بھی وقت) پڑھ لیا کریگا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ اچانک موت سے محفوظ رہیگا ۔

﴿29﴾ **یَاسَمِیْعُ** 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دعا مانگے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ جو مانگے گا پائیگا۔

﴿30﴾ **یَامُذِلُّ، یَامُعِزُّ** جو کوئی 75 بار پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے یا الٰہی عَزَّوَجَلَّ فُلاں ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، **اللّٰہ** تعالٰی اُسے اَمان دے گا اور اپنی حفاظت میں رکھے گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

﴿31﴾ **یَا عَدْلُ** جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد 1000 بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

﴿32﴾ **یَا لَطِیْفُ** بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مشکلات سے نجات کے لئے ہر روز تَحِیَّۃُ الْوُضُوء کے بعد 100 بار پڑھ لیا کرے۔

﴿33﴾ **یَا خَبِیْرُ** جو کوئی نفسِ اَمّارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز وظیفہ کر لیا کرے اِنْ شَا اللّٰہ عزَّ وَجلَّ نجات پائے گا۔

{34} **یَا حَلِیْمُ** جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

{35} **یَا عَظِیْمُ** جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پانی پی لے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

{36} **یَا غَفُوْرُ** جس کو دردِ سر یا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے 3 بار یَا غَفُوْرُ کی مقطعات لکھ کر (یعنی اس اسمِ پاک کو کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کرلے اور) کھالے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ شفا پائیگا۔

{37} **یَاشَکُوْرُ** جو کوئی 5000 بار روز پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

{38} **یَا عَلِیُّ** جو ورم (یعنی سوجن) پر 3 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ صحت پائے گا۔

{39} **یَا کَبِیْرُ** جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ صحت یاب ہوجائے گا۔

{40} **یَا حَفِیْظُ** جو 16 بار ہر روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ ہر طرح بلا سے دُور رہے۔

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پرایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہےاللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہےاور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

{41} **یَا مُقِیۡتُ** جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے **10** بار پڑھ کر دم کر لے۔

{42} **یَا حَسِیۡبُ** جو ہر روز **70** بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ ہر آفت سے **محفوظ** رہے گا۔

{43} **یَا جَلِیۡلُ** **10** بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کردے، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ چوری سے **محفوظ** رہے گا۔

{44} **یَا کَرِیۡمُ** اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے لئے دعا کریں گے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ

{45} **یَا رَقِیۡبُ** جو کوئی پھوڑے پُھنسی پر **3** بار پڑھ کر پھونک دے گا، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

{46} **یَا مُجِیۡبُ** جو کوئی **3** بار پڑھ کر دم کرے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ دردِ سر دُور ہوگا۔

{47} **یَا وَاسِعُ** جس کو بچھو کاٹ لے وہ **70** بار پڑھ کر دم کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ زہر اثر نہ کرے گا۔

{48} **یَا حَکِیۡمُ** **80** بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ کسی کا **محتاج** نہ ہو۔

{49} **یَا وَدُوۡدُ** اس اسم کو **1000** بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

نامُوافقت ہوا سے کھلا دیں، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ دُشمنی ختم ہوجائے گی۔

{50 }**یَا مَجِیْدُ** جو گرمیوں میں اسے پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ پیاس سے مامون رہے گا۔

{51 }**یَــا بَـاعِثُ** جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جائے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ حاکم مہربان ہو۔

{52 } **یَاشَہِیْدُ** 21 بار صبح (طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ اُس کا وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

{53 }**یَا حَقُّ** اگر قیدی آدھی رات کو ننگے سر 108 بار پڑھے گا، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ قید سے رہائی پائے گا۔

{54 } **یَاوَکِیْلُ** 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ آفت سے پناہ پائے۔

{55 }**یَا قَوِیُّ** اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ نسیان (یعنی بھُولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

{56 } **یَــا مَتِیْــنُ** جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں، تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسمِ پاک کو لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔

﴿57﴾ **یَا وَلِیُّ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اس کی زوجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **یَا حَمِیْدُ** 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسبِ ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **یَا مُحْیِی** 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ فائدہ ہو گا۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا، روزانہ کم از کم ایک بار)

﴿60﴾ **یَا مُحْیِی، یَا مُمِیْتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ جادُو اثر نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **یَا حَیُّ** جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو 1000 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ صحت پائے گا۔

﴿62﴾ **یَا قَیُّوْمُ** صُبح کے وقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہو گا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **یَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہو گا اور بیماری دور ہو گی۔

{64} **یَا مَاجِدُ** 10 بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ بیمار نہ ہوگا۔

{65} **یَا وَاحِدُ** 1001 بار، جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

{66} **یَا اَحَدُ** جو کوئی اس اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ عزت اور سرفرازی پائے گا۔ جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گا نیک بن جائے گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

{67} **یَا صَمَدُ** جو اسے 1000 بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ دشمن پر فتح پائے گا۔

{68} **یَا قَادِرُ** جو وضو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

یَا قَادِرُ 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ آسانی ہو جائیگی۔

{69} **یَا مُقْتَدِرُ** 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

یَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں مددِ الٰہی شامل رہے گی۔

{70} یَا مُقَدِّمُ جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ اس اسمِ مبارک کی کثرت کرے۔

{71} یَامُؤَخِّرُ 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ سب کام پورے ہوں گے۔

{72} یَااَوَّلُ 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ اُس کی زوجہ اُس سے محبت کریگی۔

{73} یَا آخِرُ جو کسی جگہ جائے اور اِس اسم پاک کو پڑھ لے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ وہاں عزّت وتوقیر پائے گا۔

{74} یَاظَاھِرُ گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ دیوار سلامت رہے گی۔

{75} یَا بَاطِنُ جو کسی کو اَمانت سونپے یا زمین میں دفن کرے تو اَلْبَاطِنُ لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے، اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

{76} یَا وَالِی جو کوئی کورے پیالے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے درو دیوار پر ڈالے تو اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ وہ گھر آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{77} یَا مُتَعَالِی مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مُفید ہے۔

{78} یَا بَرُّ جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللّٰہ تعالیٰ کی سپردگی میں

دیدے بالغ ہونے تک اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ **یَا تَوَّابُ** جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد **360** بار اس کو پڑھے گا **اللہ** تعالٰی اس کو توبۃُ النصوح نصیب فرمائے گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

﴿80﴾ **یَا مُنْتَقِمُ، یَا عَفُوُّ** دُشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جُمُعَہ تک اس کو کثرت سے پڑھئے۔

﴿81﴾ **یَا عَفُوُّ** جس کے گناہ بہت ہوں وہ اس اسمِ پاک کی کثرت کرے **اللہ** تعالٰی اپنے فضل سے اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ **یَا رَءُوْفُ 10** بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے، پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ وہ ظالم اُس کی سفارش قبول کرلے گا۔

﴿83﴾ **یَا مَالِکَ الْمُلْکِ** جو اِسکی کثرت کرے گا اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ **یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام** اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب ہوگی۔ اس کے ساتھ دُعا کرنے سے دُعا مقبول ہوگی۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

﴿85﴾ **یَا مُقْسِطُ** شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے **100** مرتبہ پڑھنا بَہُت مُفید ہے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجلَّ

﴿86﴾ **یَا جَامِعُ** جس کے عزیز واقارِب جُدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے **10** بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **یَا غَنِیُّ** ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہئے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ درد جاتا رہے گا۔

﴿88﴾ **یَا مُغْنِیُ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ سکون ملیگا۔

﴿89﴾ **یَا مَانِعُ، یَا مُعْطِیُ** 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل بچھونے پر بیٹھ کر پڑھے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ صلح ہو جائے گی۔ (مدت: تاحصولِ مراد)

﴿90﴾ **یَا ضَآرُّ، یَا نَافِعُ** جسے کوئی منصب ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شبِ جُمُعَہ اور ایامِ بِیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں **100** بار پڑھے۔

﴿91﴾ **یَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے اِن شَاءَ اللّٰہ عزَّ وَجَلَّ وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہو گا۔

{92} **یَا نُوْرُ** جو سات مرتبہ سورۂ نور اور **1001** بار یا نُور پڑھے اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

{93} **یَا ھَادِی** جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو کثرت سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر مَل لے اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اہلِ معرفت کا مرتبہ پائے گا۔

{94} **یَا بَدِیْعُ** جس کو کوئی سخت مہم درپیش ہو **70,000** بار پڑھے۔ اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ کامیاب ہوگا۔

{95} **یَا بَاقِیُ** جو سورج نکلنے سے پہلے **100** بار روز پڑھے گا اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

{96} **یَا وَارِثُ** جو اس کا وِرد کرے گا اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ اس کی عمر دراز ہوگی۔

{97} **یَارَشِیْدُ** جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان **1000** بار پڑھے اِن شَاءَ اللہ عزَّ وَجَلَّ صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

{98} **یَا صَبُوْرُ** جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے **33** بار پڑھے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سکون حاصل ہوگا۔

{99} **یَامُؤَخِّرُ** جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل **اللہ** تعالٰی کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) جوشخص مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

خَتمِ قادِریّہ

{1 } دُرُودِغوثیہ 111بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

{2 }تیسرا کلمہ 111بار پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

{3 } سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ 111بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ
اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾
وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ع﴿۸﴾

{4 } سورۃ اخلاص 111بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ج﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ج﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۵
وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع﴿۴﴾

{5} 111 بار يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ

111 بار يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ

111 بار يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ

{6} 111 بار

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِيْ فِيْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَنَا اَشْكَالَنَا

{7} 111 بار

يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِيْ مَا لِعَجْزِيْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِيْ

{8} 111 بار

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

{9} 111 بار

يَا صِدِّيْق يَا عُمَر يَا عُثْمَان يَا حَيْدَر

دَفْعِ شَرْكُنْ خَيْر آوَرْ يَا شَبِّيْرُ يَا شَبَّر

{10} 111 بار

يَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخ سَيِّد شَاه عَبْدُ الْقَادِرْ

جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدْ

{11} 111 بار

مَاهَمَه مُحْتَاجْ تو حَاجَتْ رَوَا　　اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَم سَیِّدَا

{12} 111 بار

مُشْکِلَاتِ بے عَدَدْ دَارِیْم مَا　　اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَم پِیْرِ مَا

{13} 111 بار

یَاحَضْرَتْ شَیْخ مُحْیِ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْر

{14} 111 بار

اِمْدَادْ کُنْ اِمْدَادْ کُنْ اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادْ کُنْ
دَرْ دِیْن وَ دُنْیَا شَادْ کُنْ یَا غَوْثِ اَعْظَم دَسْتْگِیْر

{15} 111 بار

یَاحَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

{16} 111 بار

خُذْ یَدِیْ یَا شَاہِ جِیْلَانْ خُذْ یَدِیْ　　شَیْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ

{17} 111 بار

طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتْگِیْر دُشْمَنْ هوے زَیْر

{18} سورہ یٰسین شریف {۱۹} قصیدہ غوثیہ {۲۰} دُرُود غوثیہ

قصیدۂ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ　　فَقُلْتُ لِخَمْرَتِيْ نَحْوِيْ تَعَالِيْ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِيْ فِيْ كُئُوْسٍ　　فَهِمْتُ بِسُكْرَتِيْ بَيْنَ الْمَوَالِيْ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا　　بِحَالِيْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِيْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِيْ　　فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِيْ مَلَالِيْ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ　　وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ　　مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَّا زَالَ عَالِيْ

اَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ　　يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ　　وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيْ مِثَالِيْ

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ　　وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ　　وَقَلَّدَنِيْ وَاَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا　　فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ　　لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ　　لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ　　لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالِيْ

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّيْ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِيْ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالٍ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِيْ

رِجَالِيْ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَاللَّاٰلِيْ

وَكُلٌّ وَلِيٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّيْ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ هُوَجَدِّيْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِيْ

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ لَقَبِيْ وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالٖ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالٖ

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

فضائلِ قصیدۂ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدۂ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زبان فیض ترجمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا وِرد دولتِ ظاہری و باطنی کے حُصول کا سبب ہے اس کے اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدۂ مبارکہ کا روزانہ وِرد بہت مفید ہے۔ نیز

{1} تسخیرِ خَلائق کے لیے از حد کارآمد ہے اور قُربِ خداوندی کے حُصول کا ذریعہ ہے۔

{2} اس قصیدۂ مبارَکہ کا وِرد قوّتِ حافِظہ کو بڑھاتا ہے۔

{3} اِس قصیدۂ مبارکہ کے پڑھنے والے کو عَرَبی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

{4} ہر مشکل وسخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کامیاب ہوں گے۔

{5} جو شخص اس قصیدۂ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبولِ بارگاہِ غوثیت ہوگا اور حضور سیّدُنا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت فیض بِشارت سے مشرّف ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

{6} ہر مرض وتکلیف کے لیے **تین بار یا پانچ بار** پڑھنا مفید ہے۔

{7} بانجھ عورت اس قصیدۂ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم کر کے **چالیس روز** پئے تو حامِلہ ہوجائے اور **حضور غوثُ الاعظم** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی برکت سے بیٹا عطا ہوگا۔اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

{8} آسیب زدہ وجن والے مریض کے لیے روغن (یعنی تیل) پر دم کر کے اس کے جسم پر ملیں دفع ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

{10,9} ظالم سے نَجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے خَلاصی نصیب ہوگی یوں ہی دشمن دَفع ہوجائیں گے۔اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ختمِ خواجگان

{1}	7 بار	سورۃ الفاتحہ
{2}	100 بار	درود شریف
{3}	79 بار	سورۂ الم نشرح
{4}	100 بار	سورۃ الاخلاص
{5}	7 بار	سورۃ الفاتحہ
{6}	100 بار	درود خضری

دُرُودِ خِضری: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اَللّٰهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ

اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

اَلْمَدَدْ خَوَاهَمْ زِتُو اے شَاهِ نَقْشبَنْد

اَلْمَدَدْ خَوَاهَمْ زِتُو اے غَرِيْب نَوَاز

اَلْمَدَدْ خَوَاهَمْ زِتُو يَا شِهَابَ الدِّيْن سُهروَرْدِی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ نوافل

دُرُود شریف کی فضیلت

خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین ،شفیعُ الْمُذْنِبِیْن، انیسُ الْغَرِیبین، سِراجُ السّالِکین، محبوبِ ربُّ الْعٰلمین، جنابِ صادِق واَمین عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: جب جُمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جُمعرات اور شبِ جُمُعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھتا ہے۔ (کَنزُ الْعُمَّال ،ج ۱،ص ۲۵۰ ،حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

اللہ کا پیارا بننے کا نُسخہ

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”جو میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ

جن چیزوں کے ذریعے میرا قُرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور **نوافل** کے ذَرِیعے قُرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضَرور دوں گا اور پناہ مانگے تو اسے ضَرور پناہ دوں گا۔'' (صَحِیحُ البُخارِی ج٤،ص٢٤٨ حدیث ٦٥٠٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صلٰوۃُ اللَّیل

رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافِل پڑھے جائیں ان کو صلاۃُ اللَّیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے **افضل** ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سیِّدُ المُبَلِّغین ،رَحمَۃٌ لِّلعٰلَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''فرضوں کے بعد افضل نَماز رات کی نماز ہے۔'' (صَحِیح مُسلِم،ص ٥٩١ حدیث ١١٦٣)

تَہَجُّد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللہ تبارَکَ وَ تَعالٰی پارہ 21 سورۃ السَّجدہ آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرماتا ہے:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا٘ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا۔

صلٰوۃُ اللَّیل کی ایک قسم **تَہَجُّد** ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافِل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ **تَہَجُّد** نہیں۔ کم سے کم **تَہَجُّد** کی دو رَکعَتیں ہیں اور **حُضُورِ اقدس** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم سے **آٹھ تک** ثابِت۔ (بہارِ شریعت حصّہ ٤ ص ٢٦، ٢٧) اِس میں قراءَت کا اِختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجئے ورنہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہر رَکعَت میں سورۂ فاتِحہ کے بعد تین تین بار سورَۃُ الْاِخلاص پڑھ لیجئے کہ اِس طرح ہر رَکعَت میں قرآنِ کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بَہَر حال سورۂ فاتِحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔ (مُلَخَّص اَزْ فَتاوٰی رضویہ مُخَرَّجَہ، ج٧، ص ٤٤٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تَہَجُّد گزار کیلئے جنّت کے عالی شان بالاخانے

امیرُالْمُؤْمِنِین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغین، رَحمۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جنَّت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اٹھ کر عرض کی: یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو نَرم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتواتِر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر **اللّٰہ**

عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج ٤ ص ٢٣٧ حدیث ٢٥٣٥ ،شُعَبُ الْاِیمَان ج٣ ص ٤٠٤،حدیث ٣٨٩٢)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان مراٰۃ المناجیح جلد 2 صَفْحَہ 260 پر اِس حصّہٴ حدیث ''وَتَابَعَ الصِّیَامَ'' یعنی مُتواتِر روزے رکھے'' کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزے رکھیں سوا ان پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرھویں یہ حدیث ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنیٰ ہیں ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''تہجد گزار'' کے آٹھ حُروف کی نسبت سے نیک بندوں اور بندیوں کی 8 حکایات

(۱) ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرتِ سیِّدُنا عبدالعزیز بن رواد علیہ رحمۃ اللہ الجواد رات کو سونے کے لئے اپنے بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ''تُو نرم ہے لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! جنّت میں تجھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات **نماز** پڑھتے رہتے۔'' (اِحیَاءُ الْعُلُوم، ج۱ص ۴۶۷) **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے**

ہماری مغفِرت ہو۔ ''امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بالیقین ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان

جو کہ رنگینیٔ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

(2) شہد کی مکّھی کی بِھنبِھناہٹ کی سی آواز!

مشہور صحابی حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کے سوجانے کے بعد اُٹھ کر قِیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بھنبھناہٹ سُنائی دیتی۔ (اِحیاءُ الْعُلُوم، ج۱ص۴۶۷) **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

'امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

محبت میں اپنی گما یا الٰہی

نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی

(3) میں جنّت کیسے مانگوں!

حضرتِ سیِّدُ ناصِلَہ بن اَشْیَم علیہ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم ساری رات نَماز پڑھتے۔ جب سحری کا وقت ہوتا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کرتے، الٰہی! میرے جیسا آدمی جنّت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رَحمت سے مجھے جہنَّم سے پناہ عطا فرما۔'' (اِحیاءُ الْعُلُوم، ج۱ص۴۶۷) **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے**

صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی

(4) تمہارا باپ نا گہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرتِ سیِّدُنا ربیع بن خُثَیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے عرض کی: ''ابّا جان! کیا وجہ ہے کہ لوگ سو جاتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟'' تو ارشاد فرمایا: ''بیٹی! **تمہارا باپ نا گہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو آجائے۔**'' (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۱ ص ۵۴۳، رقم ۹۸۴) **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی

ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یا رب!

(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

حضرتِ سیِّدُنا صَفوان بن سُلَیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پنڈلیاں نماز میں زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوج گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

قِیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب **سردی کا موسم** آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تا کہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب **گرمیوں کا موسم** آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تا کہ گرمی اور تکلیف کے سبب سو نہ سکیں (کیوں کہ A.C. کُجا ان دنوں بجلی کا پنکھا بھی نہ ہوتا تھا!)۔ سجدہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: **اے اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرما۔'' (اِتِّحَافُ السَّادَةُ الْمُتَّقِین بِشَرحِ اِحیاءُ عُلُومِ الدِّین ج۱۳ ص۲۴۷،۲۴۸) **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عفو کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا
گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یا رب!

(6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرتِ سیِّدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور **اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی** اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہوسکتی تھیں، لہٰذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے عَفو و کرم کا تذکِرہ کیا تا کہ ان پر معاملہ آسان

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ''میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ **کاش! اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا** اور میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ ہوتی۔'' یہ فرما کر دوبارہ نَماز میں مشغول ہو گئیں۔ (اِحیَاءُ الْعُلُوم، ج ۵ ص ۱۵۲ ملخصاً) **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آہ سلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

(7) موت کی یاد میں بھوکی رہنے والی خاتون

حضرتِ سیِّدَتُنا مُعاذَہ عَدَوِیّہ رحمۃُ اللہ علیہا روزانہ صبح کے وَقت فرماتیں: ''(شاید) یہ وہ دن ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔'' پھر شام تک کچھ نہ کھاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں، ''(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔'' پھر صبح تک نَماز پڑھتی رہتیں۔ (اَیضاً ص ۱۵۱) **اللّٰہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مِرا دل کانپ اُٹھتا ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے
کرم یا رب اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے

(8)گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرتِ سیّدنا قاسم بن راشد شیبانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی کہتے ہیں کہ حضرتِ سیدنا زَمعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **مُحَصَّب** میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نَماز پڑھتے رہے۔ جب سَحری کا وقت ہوا تو بُلند آواز سے پکارنے لگے: ''اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافِلے کے مسافِرو! کیا ساری رات سوتے رہو گے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟'' تو وہ لوگ جلدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآنِ پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی وُضو کررہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ''لوگ صبح کے وقت چلنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔'' (کِتَابُ التَّھَجُّدُ وَقِیَامُ اللَّیْل مَع موسُوعَہ اِمَام ابْنِ اَبِی الدُّنیا، ج ۱، ص ۲۶۱ رقم ۷۲) **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ
انہیں خلد میں بسانا مدنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

نمازِ اشراق

دو فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **{1}** جو نَماز ِ فجر با جماعت ادا کر کے ذِکرُ اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بُلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج وعمرہ کا ثواب ملیگا۔(سُنَنُ التِّرمِذی، ج۲،ص۱۰۰ حدیث ۵۸۶) **{2}** جو شخص نَمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتّٰی کہ اِشراق کے نَفل پڑھ لے صرف خیر ہی بولے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچِہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج۲ص۴۱ حدیث ۱۲۸۷)

حدیثِ پاک کے اس حصّے ''**اپنے مصلّے میں بیٹھا رہے**'' کی وضاحت کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا مُلا علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ البارِی فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اِس حال میں رہے کہ ذِکر یا غور وفکر کرنے یا علمِ دین سیکھنے سکھانے یا ''بیتُ اللہ کے طواف میں مشغول رہے'' نیز ''**صرف خیر ہی بولے**'' کے بارے میں فرماتے ہیں: ''یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتَّب ہوتا ہے۔(مِرْقَاۃ ج۳ ص۳۹۶ تَحْتَ الْحَدِیث۱۳۱۷)

''**نمازِ اشراق کا وقت:** سورج طُلُوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس مِنَٹ بعد سے لے کر ضحوۂ کُبریٰ تک نَمازِ اِشراق کا وَقت رہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ نا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''**جو چاشت** کی دو رَکعتیں پابندی سے ادا کرتا رہے اس کے گناہ مُعاف کردیئے جاتے ہیں اگرچِہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

(سُنَن ابنِ مَاجَہ، ج۲ ص۱۵۳،۱۵۴ حدیث ۱۳۸۲)

نَمازِ چاشت کا وَقت: اس کا وَقت آفتاب بُلند ہونے سے زَوال یعنی نصفُ النَّہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہارِ شریعت، حصہ۴ ص۲۵) نمازِ اِشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

صَلٰوۃُ التَّسبِیح

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شَہَنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُود ونَوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرتِ سیِّدُنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہوسکے تو **صَلٰوۃُ التَّسبِیح** ہر روز ایک بار پڑھئے اور اگر روزانہ نہ ہوسکے تو ہر جُمُعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہوسکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہوسکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہوسکے تو عمر میں ایک بار۔

(سُنَنُ اَبِی دَاوٗد ج۲ ص۴۴،۴۵ حدیث ۱۲۹۷)

صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح پڑھنے کا طریقہ

اِس نَماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر **پندرہ مرتبہ** یہ تسبیح پڑھے:"سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر" پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر **رکوع سے پہلے دس بار** یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور **رکوع میں** سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْم تین مرتبہ پڑھ کر پھر **دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْد پڑھ کر پھر **کھڑے کھڑے دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر **سجدہ** میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھ کر پھر **دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور **دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر **دوسرے سجدہ** میں جائے سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح **دس مرتبہ** پڑھے اسی طرح **چار رکعت** پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۂ فاتحہ **سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے** یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی **تین سو** مرتبہ ہوگی۔ **(بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۳۲)**

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہو سکے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ **(ایضاً ص ۳۳)**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اِستِخَارہ

حضرتِ سیّدُ نا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہم کوتمام اُمور میں **استخارہ** تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سُورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: ''جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ وَاَسۡاَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ اَللّٰھُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡ قَالَ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاقۡدِرۡهُ لِیۡ وَیَسِّرۡهُ لِیۡ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ وَاِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ اَوۡ قَالَ فِیۡ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَاٰجِلِهٖ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدِرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِهٖ

اے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا (کرتی) ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا (کرتی) ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا (مانگتی) ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا (رکھتی) تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا (جانتی) اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد وارادہ رکھتا (رکھتی) ہوں) میرے دین وایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا وآخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کردے اور میرے لیے آسان کردے پھر اس میں میرے واسطے برکت کردے۔ اے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے دین وایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا وآخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیردے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کردے۔ (**صَحِیحُ البُخارِی**، ج ۱ ص ۳۹۳ حدیث ۱۱۶۲، **رَدُّالْمُحتَار**، ج ۲ ص ۵۶۹)

اَوْ قَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ میں ''اَوْ'' شکِ راوی ہے، فقہاء فرماتے ہیں کہ جمع کرے یعنی یوں کہے۔ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ۔ (غُنْیَہ، ص ۴۳۱)

مسئلہ: حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے **استخارہ** نہیں ہوسکتا، ہاں تعیینِ وقت (یعنی وقت مقرّر کرنے) کے لیے کرسکتے ہیں۔ (ایضاً)

نمازِ استخارہ میں کون سی سُورَتیں پڑھیں

مُستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل آخر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور درود شریف پڑھے اور پہلی رَکعت میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور بعض مشائخ

فرماتے ہیں کہ پہلی میں وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ (پ ۲۰، القصص: ۶۸،۶۹) اور دوسری میں وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ ؕ (پ ۲۲، الاَحزاب: ۳۶) پڑھے۔

(رَدُّالمُحتار، ج۲ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار **استخارہ** کرے کہ ایک حدیث میں ہے: ''اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اس میں سات بار **استخارہ** کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اُسی میں خیر ہے۔'' (ایضاً)

اور بعض مشائخِ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور سیاہی یا سُرخی دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (ایضاً)

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔

(بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۳۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْن کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، مُحسنِ انسانیت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جومغرب کے بعد **چھ رکعتیں** اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی **عبادت** کے برابر ہوں گی۔'' (سُنَنِ ابنِ مَاجَه،ج ۲ ص ٤٥ حدیث١١٦٧)

نَمازِ اَوّابِین کا طریقه

مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیّت سے پڑھئے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحیات، درودِ ابراھیم اور دعا پڑھئے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ وتسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھئے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنّتِ مُؤَکَّدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوّابین (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔ (اَلوَظِیفَةُ الکَرِیمَة ص۲۴ مُلَخَّصاً) چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ **بہارِ شریعت** حصّہ 4 صَفحہ 15 اور 16 پر ہے: بعد مغرب چھ رَکعتیں مُستحب ہیں ان کو صلٰوۃُ الاوّابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رَکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ (دُرِّمُختَار، رَدُّالمُحتَار ج۲، ص٥٤٧)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

تَحِيَّةُ الوُضُو

وُضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

(دُرِّمُختَار، ج ۲، ص ۵٦۳) **حضرتِ سیِّدُ نا عُقبہ بن عامِر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم ،رءوفٌ رَّحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا:''جو شخص وُضو کرے اور اچّھا وُضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ مُتوَجِّہ ہو کر دو رَکعت پڑھے، اس کے لیے **جنّت واجب** ہو جاتی ہے۔'' (صَحِیح مُسلِم،ص ۱٤٤ حدیث ۲۳٤)

غسل کے بعد بھی دو رَکعت نَماز مُستَحَب ہے۔ وُضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تَحِیۃُ الوضُو کے ہو جائیں گے۔ (رَدُّالمُحتَار،ج ۲ص ۵٦۳) مکروہ وَقت میں تَحِیۃُ الوضُو اور غسل کے بعد والی دو رَکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

صَلٰوۃُ الاَسرَار

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجرَّب (یعنی آزمودہ) نماز **صَلٰوۃُ الاَسرَار** بھی ہے جس کو امام ابوالحسن نورُ الدِّین علی بن جَریر لَخمی شطنوفی نے بھجۃُ الاَسرَار میں اور حضرتِ ملا علی قاری عَلَیہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللّٰہِ القوی نے حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اِس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرِب سنّتیں پڑھ کر دو رَکعت نَماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ اَلحمد کے بعد ہر رَکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھے سلام کے بعد **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے (مَثَلاً حمد و ثنا کی نیّت سے سورۃ الفاتحہ پڑھ لے) پھر نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے

اور گیارہ بار یہ کہے: **یَا رَسُوْلَ اللہِ یَانَبِیَّ اللہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَات** . ترجمہ: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول! اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نبی! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے، میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: **یَاغَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ**۔

(ترجمہ: اے جِنّ و اِنس کے فریاد رس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانب) سے بُزُرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے میری حاجت پوری ہونے میں، اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔) پھر حُضُورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو وَسیلہ بنا کر **اللہ تعالیٰ** سے اپنی حاجت کے لئے دعا مانگے۔ (عَرَبی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں)

(بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۳۵، بَہْجَۃُ الْاَسْرار، ص ۱۹۷)

حُسنِ نیّت ہو، خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

صَلٰوۃُ الْحَاجَات

حضرتِ سیِّدُنا حُذَیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ "جب حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو کوئی امرِ اَہم پیش آتا تو نَماز پڑھتے۔" (سُنَنِ اَبُو داوٗد، حدیث ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

اِس کے لیے دو یا چار رَکعت پڑھے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ''پہلی رَکعت میں سورۂ فاتِحہ اور تین بار آیۃُ الکُرسی پڑھے اور باقی تین رَکعتوں میں سورۂ فاتِحہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قَدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔'' (بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴) **مشائخِ کرام** رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السّلام فرماتے ہیں: کہ ہم نے یہ نَماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ایضاً) حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن اوفٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حُضورِ اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو اچھی طرح وُضو کرے پھر دو رَکعت نماز پڑھ کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرُود بھیجے پھر یہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(سُنَنُ التِّرمِذِی، حدیث ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

ترجمہ: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے، پاک ہے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مالک ہے عرشِ عظیم کا، حمد ہے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے جو رب ہے تمام جہاں کا، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (مانگتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نابینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرتِ سیِّدُنا عثمان بن حُنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ''اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔'' انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیۡکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحۡمَۃِ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ[1] اِنِّیۡ تَوَجَّھۡتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ ھٰذِہٖ لِتُقۡضٰی لِیۡ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡہُ فِیَّ

[1] حدیثِ پاک میں اس جگہ ''یا محمد'' (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے۔ مگر مجدِّدِ اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے ''یا محمد'' (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کے بجائے، **یارسول اللّٰہ** (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

ترجمہ: اے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے ذَرِیعے سے جو نبیِّ رحمت ہیں۔ یا رسولَ اللہ! (عَزَّوَجَلَّ وَصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے ذَرِیعے سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اِس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ ''الٰہی! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔''

سیِّدُنا عثمان بن حُنَیف رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: ''خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔'' (سُنَنِ ابنِ مَاجَه، ج۲ ص۱۵۶ حدیث ۱۳۸۵، سُنَنِ التِّرمِذِي، ص۳۳۶ ج۵ حدیث ۳۵۸۹، اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر، ج۹ ص۳۰ حدیث ۸۳۱۱، بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ صرف ''**یا اللّٰہ**'' کہنا چاہیے ''**یارسول اللہ**'' نہیں کہنا چاہیے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِس حدیثِ مبارک نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک وسوسے کو بھی جڑ سے اُکھاڑ دیا کہ اگر ''یارسولَ اللہ'' کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم اِس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ''یارسولَ اللہ'' کے نعرے لگاتے جائیے۔

یارسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے
جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علٰی محمَّد

گہن کی نَماز

حضرتِ سیِّدُ نا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی کہ شَہَنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال،، دافِعِ رنج ومَلال، صاحِبِ جُود ونوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عَہدِ کریم (یعنی مبارک زمانے) میں ایک مرتبہ آفتاب میں گَہَن لگا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجِد میں تشریف لائے اور بہُت طویل قِیام ورُکوع وسجود کے ساتھ نَماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ دیکھا اور یہ فرمایا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی کی موت وحیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو ذکر ودُعا واِستِغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (صَحِیحُ البُخارِی ، ج ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)

سورج گہن کی نماز **سُنَّتِ مُؤَکَّدہ** اور چاند گہن کی نماز **مُستَحَب** ہے۔

(دُرِّمُختَار، ج ۳ ص ۸۰)

گہن کی نَماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نَماز اور نوافِل کی طرح دو رَکعت پڑھیں یعنی ہر رَکعت میں ایک رُکوع اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بُلند آواز سے قراءَت، اور نَماز کے بعد دُعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کُھل جائے اور دو رَکعت سے زیادہ بھی

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رَکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہارِشریعت، حصہ ۴، ص۱۳۶)

ایسے وقت گہن لگا کہ اس وَقت نَماز پڑھنا ممنوع ہے تو نَماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اِسی حالت میں ڈوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب کی نَماز پڑھیں۔ (اَلْجَوْهَرَةُ النَّيِّرَة، ص۱۲۴، رَدُّالْمُحتَار، ج۳ ص۷۸)

تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینھ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو رَکعت نَماز مُستَحَب ہے۔ (عَالَمگِیرِی، ج۱ ص۱۵۳، دُرِّمُختَار، ج۳ص۸۰، وغَيرُهُما)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نَمازِ توبہ

حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدِّیق رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سَیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: ''جب کوئی بندہ گناہ کرے پھر وُضو کر کے نَماز پڑھے پھر اِستغفار کرے، **اللہ تعالٰی** اس کے گناہ بخش دے گا۔'' پھر یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

(پ ۴، اٰلِ عمران: ۱۳۵)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کے؟ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اَڑ نہ جائیں۔

(سُنَنُ التِّرمِذی، ج۱ ص۴۱۵ حدیث۴۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رَکعت پڑھے گا اور ہر رَکعت میں سورۂ فاتِحہ کے بعد پندرہ بار قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحد پڑھے گا **اللہ** تعالیٰ اس کیلئے جنّت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جسے اہلِ جنّت دیکھیں گے۔ (تفسیر دُرِّمَنثُور ج۸ ص ۶۸۱)

سنّتِ عصر کے بارے میں دو فرامینِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

{۱} جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، **اللہ** تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی، ج۲۳ ص ۲۸۱ حدیث ۶۱۱) {۲} ''جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اُسے آگ نہ چُھوئے گی۔''

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی، ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰)

ظُہر کے آخِری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظُہر کے بعد چار رَکعت پڑھنا **مُستَحَب** ہے کہ حدیثِ پاک میں فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پر مُحافَظَت کی **اللہ** تعالیٰ اُس پر آگ حرام فرمادے گا (سُنَنُ النَّسائِی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ **علّامہ سیِّد طحطاوی** علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: سِرے سے آگ میں داخِل ہی نہ ہوگا اور اُس کے گناہ مٹادیئے جائیں گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مُطالبات ہیں **اللہ** تعالیٰ اُس کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ ہو۔ (حَاشِیَۃُ الطَّحطَاوِیُ عَلَی الدُّرج ۱ ص ۲۸۴) اور **علّامہ شامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی فرماتے ہیں: اُس کیلئے بِشارت یہ ہے کہ سعادَت پر اُس کا خاتمہ ہوگا اور دوزخ میں نہ جائے گا۔ (رَدُّالمُحتَار ج ۲ ص ۵۴۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جہاں ظُہر کی دس رَکعت نَماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخِر میں مزید دو رَکعت نَفل پڑھکر بارھویں شریف کی نسبت سے 12 رَکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! اِستِقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی نیّت فرمالیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ روزہ

مدینہ

دُرُود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم ، رحمتِ عالم ، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: **قیامت** کے روز **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا (1) وہ شخص جو میرے امّتی کی پریشانی کو دور کرے (2) میری سنت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔(اَلْبُدُوْرُ السَّافِرَۃ فِیْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَۃ للسیوطی رحمہ اللّٰہ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نَفل روزوں کے دینی و دُنیوی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرض روزوں کے عِلاوہ **نَفل روزوں** کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اِتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مزید **دینی فوائد** میں ایمان کی حفاظت ، جہنَّم سے نَجات اور جنَّت کا حُصول شامل ہیں اور جہاں تک دُنیوی فوائد

کا تعلّق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صَرف ہونے والے وَقْت اوراَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بَہُت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔اور تمام فوائد کی اَصل یہ ہے کہ اِس سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ راضی ہوتا ہے۔

''میرے غوثِ اعظم'' کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے نَفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل 11 رِوایات

(1)جَنَّت کا انوکھا دَرَخْت

حضرتِ سَیِّدُ نا قَیس بن زَید جُہَنّی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، **اللہ** کے مَحبوب ،دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے:''جس نے **ایک نفلی روزہ** رکھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے جنّت میں ایک دَرَخْت لگائے گا جس کا پھل **اَنار** سے چھوٹا اورسَیب سے بڑا ہوگا۔وہ (موم سے الگ نہ کئے ہوئے) شہد جیسا میٹھا اور(موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائِقہ ہوگا۔**اللہ** عَزَّوَجَلَّ بَروزِقِیامت روزہ دار کواس دَرَخْت کا پھل کھلائے گا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج۱۸ص۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

(2)40سال کا فاصِلہ دوزخ سے دُوری

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِقِیامت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے:''جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے **ایک نفل روزہ** رکھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ

اُسے دوزخ سے **چالیس سال** (کا فاصِلہ) دُور فرما دے گا۔''

(کَنزُالعُمّال ج۸ص۲۵۵حدیث۲۴۱۴۸)

(3)دوزَخ سے 50 سال کی مَسافت دُوری

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی، مکّی مَدَنی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عافِیَّت نِشان ہے: ''جس نے رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے ایک دن کا **نَفْل روزہ** رکھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسکےاور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سُوار کی پچاس سالہ مَسافت کا فاصِلہ فرما دے گا۔'' (کَنزالعُمّال ج۸ص۲۵۵حدیث۲۴۱۴۹)

(4)زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَغبت نِشان ہے: ''اگر کسی نے **ایک دِن نَفْل روزہ** رکھا اور **زمین بھر سونا** اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہوگا اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔''

(اَلْمُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج۵ص۳۵۳حدیث۶۱۰۴)

(5)جہنَّم سے بَہُت زیادہ دُوری

حضرتِ سَیِّدُنا عُتبہ بن عبدِ سُلَمِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیِّدہ آمِنہ کے گلشن کے مہکتے پھول

صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: ''جس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کردے گا جتنا ساتوں زمینوں اورآسمانوں کے مابَین (یعنی درمیانی) فاصِلہ ہے۔اور جس نے ایک دن کا نَفل روزہ رکھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کردے گا جتنا زمین وآسمان کا درمیانی فاصِلہ ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج۱۷ ص۱۲۰ حدیث۲۹۵)

(6)ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ نا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم رء ُوف رَّحیم ،محبوبِ ربِّ عظیم عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنَّم سے اِتنا دور کردیتا ہے جتنا فاصِلہ ایک کوّا بچپن سے بوڑھا ہوکر مرنے تک مسلسل اُڑتے ہوئے طے کرسکتا ہے۔ (مُسْنَد اِمَام اَحْمَد بن حَنبَل ج ۳ ص ۶۱۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

(7) بہترین عمل

حضرتِ سیِّدُ نا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: **یارسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! مجھے کوئی عمل بتائیے۔'' ارشاد فرمایا: ''روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔'' میں نے پھر عرض کی، ''مجھے کوئی عمل بتائیے۔'' فرمایا: ''روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔'' میں نے پھر عرض

کی، ''مجھے کوئی عمل بتائیے۔'' فرمایا: ''روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مِثل نہیں۔

(سُنَنُ النَّسائی ج٤ ص ١٦٦)

(8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعَطَّر پسینہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جہاد کیا کروخُود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تَندُرُست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔''

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج٦ ص ١٤٦ حدیث ٨٣١٢)

(9) سونے کے دستر خوان

حضرتِ سیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، بروزِ قیامت عَرش کے نیچے روزے داروں کے لئے مَوتیوں اور جَواہِر سے جَڑا ہوا **سونے کا ایسا دستر خوان** بچھایا جائے گا جو اِحاطۂ دُنیا کے برابر ہوگا، اِس پر قسم قسم کے جنّتی کھانے، مَشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پئیں گے اور عیش وعشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(اَلْفِردَوسُ بِمَأثُورِ الْخِطَاب ج٥ ص٤٩٠ حدیث٨٨٥٣)

(10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سَیِّدُنا بریدہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ امّت

مالِکِ جنّت، محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے (حضرتِ سیِّدُنا) بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، ''اے بِلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔'' تو (حضرتِ سیِّدُنا) بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، ''میں روزہ سے ہوں۔ تو رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''ہم اپنا رِزْق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رزق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔'' پھر فرمایا، اے بِلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جتنی دیر تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے اِستِغفار کرتے رہتے ہیں۔'' (سُنَن ابن ماجه ج۲ ص ۳۴۸ حديث۱۷۴۹)

(11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینۂ مُنوَّرہ ، سُلطانِ مکّۂ مکرَّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں مَرا، اللہ تعالیٰ قِیامت تک کیلئے اس کے حساب میں روزے لِکھ دے گا۔ (اَلْفِردَوس بِمَأثُورِ الْخِطَاب ج۳ ص ۵۰۴ حديث ۵۵۵۷)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دَوران موت آنا نہایت ہی اچّھی علامت ہے۔ مَثَلًا باوُضو یا دورانِ نَماز مَرنا، سفرِ مدینہ کے دَوران بلکہ مدینۂ

منوَّرہ میں رُوح قَبض ہونا، دَورانِ حج مکّۂ مُکرّمہ، مِنٰی، مُزدَلِفہ یاعَرَفات شریف میں فَوتگی، **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیَّت کے **مَدَنی قافِلے** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرے سفر کے دَوران دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ صِرف خوش نصیبوں ہی کو حاصِل ہوتی ہیں۔اِس سلسلے میں صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضوان کی نیک تمنّائیں بیان کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا خَیْثَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضوان اِس بات کو پسند کرتے تھے کہ انتِقال کسی اچّھے کام مَثَلاً حج، عُمرہ، غزوہ (جِہاد)، رَمَضان کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

کالُو چاچا کی ایمان افروز وفات

اچّھے کام کے دَوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مُقدّر والوں ہی کا حصّہ ہے۔ اِس ضمن میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعی اعتکاف کی ایک **مَدَنی بہار** مُلاحَظہ فرمایئے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ رہنے کا عزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ چُنانچہ مدینۃ الاولیا **احمد آباد** شریف (گجرات، الھند) کے **کالو چاچا** (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۲۵ھ، 2004) کے آخری عشرے میں شاہی مسجِد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **اجتماعی اعتِکاف** میں **مُعتَکِف** ہوگئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے مگر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اجتِماعی اعتِکاف میں شُمُولیّت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ **اعتِکاف** میں بَہُت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **72 مَدَنی انعامات** میں سے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے **مَدَنی انعام** کا خوب جذبہ ملا۔ چُنانچِہ اُنہوں نے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرّم یعنی **عیدُ الفِطر** کے دوسرے روز تین دن کے مَدَنی قافِلے میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیا۔ **مَدَنی قافِلہ** سے واپَسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرّم ۱۴۲۵ھ(2004) کوکسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیّت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں **پہلی صَف** فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لٰہذا سارا کام چھوڑ کر مسجِد کا رُخ کیا اور اذان سے قَبل ہی **مسجِد** میں پہنچ گئے، وُضو کر کے جُوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، **کَلِمہ شریف** اور **دُرُودِ پاک** پڑھتے ہوئے اُن کی رُوح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ** ۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اجتِماعی اعتِکاف** کی بَرَکت سے **مَدَنی انعامات** کے دوسرے مَدَنی انعام **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے **کالو چاچا** کو انتِقال کے وَقت بازار کی غفلت بھری فَضاؤں سے اُٹھا کر مسجِد کی رحمت بھری فَضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوش نصیبی کہ آخِری وَقت **کَلِمہ** و **دُرُود** نصیب

ہوگیا۔ **سبحٰنَ اللہ!** اور جس کو مرتے وَقت **کَلِمہ شریف** نصیب ہو جائے ان شاء **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کا **قَبر و حَشر** میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت، مالِکِ جنّت، محبوبِ **رَبُّ الْعِزَّت** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جس کا آخری کلام **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** ہو، وہ داخِلِ جنّت ہوگا۔ (سُنَنُ اَبی داوٗد ج۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶) **مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سنئے:**

چُنانچہ اِنتِقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ **مرحوم کالو چاچا** سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مُسکراتے ہوئے فرمارہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اِسی مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موت فضلِ خدا عزوجل سے ہوا یمان پر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
ربّ عزوجل کی رَحمت سے پاؤ گے جنّت میں گھر، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین۳ روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شُمار دُنیوی اور اُخرَوِی فوائِد وفضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ''اَیّامِ بِیض'' یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ

کو رکھے جائیں۔

''یا ربِّ محمّد'' کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے اَیّامِ بِیض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 8 رِوایات

(1) اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا حفصہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے رِوایَت ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم چار چیزوں کو نہیں چھوڑتے تھے {1} عاشُورہ اور {2} عَشْرَہ **ذُوالْحِجّہ** اور {3} ہر مہینے میں **تین دن کے روزے** اور {4} فَجر (کے فرض) سے پہلے دو رَکْعَتَیں (یعنی دو سُنَّتیں)۔

(سُنَنُ النَّسائی ج ٤ ص ٢٢٠)

(2) حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے **رِوایَت** ہے کہ طبیبوں کے طبیب، **اللہ** کے حبیب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **اَیامِ بِیض میں بِغیر روزہ** کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حَضَر (یعنی قِیام) میں۔ (سُنَنُ النَّسائی ج ٤ ص ١٩٨)

(3) اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحبِ معراج صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ایک مہینے میں ہفتہ، اتوار** اور **پیر** کا جبکہ دوسرے ماہ **منگل، بدھ** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھا کرتے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذی ج ٢ ص ١٨٦ حدیث ٧٤٦)

(4) حضرتِ سَیِّدُنا عثمان بن ابو عاص رضی اللہ تعالٰی عنہ **فرماتے ہیں**: میں

نے سرکارِ دوعالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو فرماتے سنا، ''جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنَّم سے تمہاری ڈھال ہے اور **ہر ماہ تین دن روزے** رکھنا بہترین روزے ہیں۔'' (صَحِیحُ ابنُ خُزَیمَة ج۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵)

(5) ہر مہینے میں **تین دن کے روزے** ایسے ہیں جیسے دَہر یعنی (ہمیشہ) کے روزے۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج۱ ص۶٤۹ حدیث ۱۹۷۵)

(6) رَمَضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے **سینے کی خرابی** کو دُور کرتے ہیں۔ (مُسنَدِاِمَام اَحمَد ج۹ ص۳٦ حدیث ۲۳۱۳۲)

(7) جس سے ہوسکے ہر مہینے میں **تین روزے** رکھے کہ ہر روزہ دس گُناہ مِٹاتا اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج۲۵ ص۳۵ حدیث ٦۰)

(8) جب مہینے میں **تین روزے** رکھنے ہوں تو 13، 14 اور 15 کو رکھو۔ (سُنَنُ النَّسائی ج٤ ص ۲۲۱)

''مصطَفٰے'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے پیر شریف اور جُمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 روایات

(1) حضرتِ سَیِّدُ نا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، **رسولُ اللہ**

عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: **پیر اور جُمعرات** کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وَقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہُوں۔

(سُنَنُ التِّرمِذِی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

(2) **اللہ** کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر شریف** اور **جُمعرات** کو روزے رکھا کرتے تھے اِس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، ان دونوں دنوں میں **اللہ** تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفِرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہَم جُدائی کر لی ہے ان کی نِسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صُلح کرلیں۔ (سُنَن ابنِ ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) **اُمُّ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحبِ مِعراج صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سُنَنُ التِّرمِذِی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

(4) حضرتِ سَیِّدُنا ابوقَتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے **پیر شریف** کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اِسی میں میری وِلادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔ (صَحِیح مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

(5) حضرتِ سیِّدُنا اُسامہ بن زَید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غُلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے مَروی ہے، فرماتے ہیں کہ سَیِّدُنا اُسامہ بن زَید رضی اللہ تعالٰی عنہ سفر میں بھی **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ تَرک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عَرض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ اِس بڑی عُمر میں بھی **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، رسولُ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عَرض کی، یارسولَ **اللّٰہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا وجہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: لوگوں کے اَعمال **پیر** اور **جُمعرات** کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْایمان ج۳ ص۳۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

کینے کی تعریف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان اَحادیثِ مبارَکہ سے معلوم ہوا کہ **پیر شریف** اور **جُمعرات** کو بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اوران دونوں اَیّام میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اپنی رَحمت سے مسلمانوں کی **مغفِرت** فرمادیتا ہے۔ مگر آپَس میں کسی دُنیوی سبب سے جُدائی کرنے والوں کو نہیں بخشا جاتا۔ واقِعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دَور میں شاید ہی کوئی **کینے** سے محفوظ ہو۔ **دل کی چُھپی ہوئی دشمنی کو کِینہ کہتے ہیں** لہٰذا ہمیں غور کر کے جِس جِس مسلمان کا دل میں **کِینہ** بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً **خاندانی جھگڑے** ہوں تو خود آگے بڑھ کر صُلح کی ترکیب بنانی چاہئے، **اِخلاص**

کے ساتھ کامِل کوشِش کے باوُجود بھی اگر جُدائی خَتْم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پہَل کرنے والا **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بَری ہوجائیگا۔ بَہر حال **پیر شریف** اور **جُمعرات** کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **روزہ** رکھا کرتے تھے۔ **پیر شریف** کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا **تاجدارِ** رسالت ، ماہِ نُبُوَّت ، مالکِ کوثر وجنّت ، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ہر پیر شریف** کو روزہ رکھ کر اپنا **یومِ ولادت** منایا کرتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"جنّت" کے تین۳ حُرُوف کی نسبت سے بُدھ اور جُمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایَت ہے **اللہ** کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیِّدہ آمِنہ کے گلشن کے مہکتے پھول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالٰی عنہا کا فرمانِ بِشارت نشان ہے، جو **بدھ** اور **جُمعرات** کو روزے رکھے اُس کے لئے **جہنَّم** سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

(اَلْمُسْنَدُ اَبِی یَعْلٰی ج٥ ص١١٥ حدیث ٥٦١٠)

(2) حضرتِ سَیِّدُنا مُسلِم بن **عُبَیْدُ اللّٰہ** قُرَشی رضی اللہ تعالٰی عنہ اپنے والِدِ مُکرّم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بارگاہ رِسالت صلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، **یارسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں **ہمیشہ روزہ** رکھوں؟ سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاموش رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر اِستِفسار فرمایا کہ **روزے** کے مُتَعَلِّق کس نے سُوال کیا؟ عرض کی، میں نے یانبی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں کا حق ہے تُو **رَمَضان** اور اس سے مُتَّصِل مہینے (شَوّال) اور ہر **بدھ** اور **جُمعرات** کو روزہ رکھ کہ اگر تُو ایسا کریگا تو گویا تُو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۹۵حدیث۳۸۶۸)

(3) ''جس نے **رَمَضان**، **شَوّال**، **بدھ** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھا تو وہ داخِلِ جنّت ہوگا۔'' (اَلسُّنَنُ الکُبریٰ لِلنَّسائی ج۲ص۱۴۷حدیث۲۷۷۸)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''کرم'' کے تین۳ حُرُوف کی نسبت سے بدھ جُمعرات اور جُمُعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(1) **حضرتِ** سَیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے، سُلطانِ دو جہان، رَحمتِ عالَمیان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے، جس نے **بدھ**، **جُمعرات و جُمُعہ** کا روزہ رکھا **اللہ تعالیٰ** اُس کیلئے جنّت میں ایک

مکان بنائے گا جس کا باہَر کا حصّہ اندر سے دکھائی دیگا اور اندر کا باہَر سے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۳ ص۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرتِ سَیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **رِوایَت** ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کیلئے (یعنی **بدھ، جُمعرات و جُمُعہ** کے روزے رکھنے والے کیلئے جنّت میں) موتی اور یاقوت و زَبَرجد کا **مَحَل** بنائے گا۔ اور اُس کیلئے دوزخ سے بَرَاءَت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی **رِوایَت** میں ہے، جو اِن تین دِنوں کے روزے رکھے پھر **جُمُعہ** کو تھوڑا یا زیادہ تصدُّق (یعنی خیرات) کرے تو جو گُناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائیگا جیسے اُس دِن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج۱۲ ص۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

''یانُور'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے جُمُعہ کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ''جس نے **جُمُعہ** کا روزہ رکھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے آخرت کے دس دِنوں کے برابر اَجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعداد اَیّامِ دنیا کی طرح نہیں ہے۔''

(شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

مگر تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ **جُمعرات یا ہفتہ** ملا لینا چاہئے۔ (تنہا جُمُعہ کا روزہ رکھنے کی مُمانَعت کی روایت آگے آ رہی ہے)

(2) حضرتِ سَیِّدُنا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ مدینے کے تاجْوَر، شفیعِ روزِمحشر، محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کا فرمانِ رُوح پرور ہے، ''جس نے **جُمُعہ** ادا کیا (یعنی نمازِ جُمُعہ ادا کی) اور اِس دِن کا **روزہ** رکھا اور مریض کی **عِیادت** کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور نِکاح کی گواہی دی تو اُس کیلئے جنّت واجِب ہوگئی۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۴۸۴)

(3) حضرتِ سَیِّدُنا ابُو ہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے روزے کی حالت میں **یومِ جُمُعہ** کی صُبح کی اور مریض کی **عِیادت** کی اور **جَنازے** کے ساتھ گیا اور **صَدَقہ** کیا تو اُس نے اپنے لئے **جنّت** واجِب کرلی۔'' (شُعَبُ الْایمان ج۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۴)

(4) حضرتِ سَیِّدُنا جابِر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا: جس نے بروزِ **جُمُعہ** روزہ رکھا اور مریض کی **عِیادت** کی اور **مِسکین** کو کھانا کھلایا اور **جنازے** کے ہمراہ چلا تو اُسے **چالیس سال** کے گُناہ لاحق نہ ہونگے۔ (شُعَبُ الْایمان ج۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرتِ سَیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ

مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بَہُت کم **جُمُعہ** کا روزہ ترک فرماتے تھے۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۹۴ حدیث۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشُورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اِسی طرح **جُمُعہ** میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خُصُوصیَّت کے ساتھ تنہا **جُمُعہ** یاصِرف **ہفتہ** کا روزہ رکھنا مکروہِ تَنزِیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو **جُمُعہ** یا ہفتہ آ گیا تو تنہا **جُمُعہ** یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت نہیں۔مَثَلاً 15 شَعبانُ الْمُعظَّم، 27 رَجَبُ الْمُرجَّب وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

’’فَصل‘‘ کے تین۳ حُرُوف کی نسبت سے تنہا جُمُعہ کا روزہ رکھنے کی مُمانَعَت کی 3 رِوایت

(1) حضرتِ سَیِّدُنا ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رِوایت کرتے ہیں ، میں نے تاجدارِ مدینۂ منوَّرہ ،سردارِ مَکّۂ مُکرَّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کوفرماتے ہوئے سُنا،تم میں سے کوئی ہرگز **جُمُعہ** کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن مِلالے۔‘‘ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج۱ ص۶۵۳ حدیث ۱۹۸۵)

(2) حضرتِ سَیِّدُنا ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبیِّ کریم ،رء ُوفٌ رَّحیم علیہ اَفضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسلیم سے رِوایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ **جُمُعہ** کو قِیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران **یومِ جُمُعہ** کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔ (صَحِیح مُسلِم ص ۵۷۶ حدیث ۱۱۴۴)

(3) حضرتِ سَیِّدُنا **عامِر بن لُدَین اشعری** رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایَت ہے کہ میں نے **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا، "**جُمُعہ** کا دِن تمہارے لئے **عید** ہے اِس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔ (التَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تنہا **جُمُعہ** کا روزہ نہ رکھنا چاہیے۔ ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رَجَبُ المرجب **جُمُعہ** کو ہوگئی تو اب رکھنے میں حَرَج نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرتِ سَیِّدَتُنا **اُمِّ سَلَمہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم **ہفتہ اور اتوار** کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے، "یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مُشرِکین کی عید کے دِن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالَفت کروں"۔ (ابنِ خُزَیمہ ج۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۶۷)

تنہا **ہفتہ** کا روزہ رکھنا مَنْع ہے۔ چُنانچہ حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ بن بُسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایَت کرتے ہیں کہ **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے عِلاوہ مت رکھو۔ حضرتِ سَیِّدُ نا امام ابوعیسٰی **ترمِذی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حَسَن ہے اور یہاں مُمانَعت سے مُراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو خاص کرلینا ہے کہ یہودی اُس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔ (سُنَنُ التِّرمِذِی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''یا سلطانِ مدینہ'' کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے روزۂ نَفْل کے 12 مَدَنی پھول

(1) ماں باپ اگر بیٹے کو نَفْل روزے سے اِس لئے مَنْع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والِدَین کی اطاعت کرے۔ (رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۴۷۸)

(2) شوہر کی اجازت کے بِغیر بیوی **نَفْل روزہ** نہیں رکھ سکتی۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۴۷۷)

(3) نَفْل روزہ قَصْداً شروع کرنے سے پورا کرنا **واجِب** ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضاء واجِب ہوگی۔ (دُرِّمُختار ج ۳ ص ۴۷۳)

(4) نَفْل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بِلا اختیار ٹوٹ گیا مَثَلاً عورت

کوروزہ کے دَوران حَیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر **قضاء واجِب** ہے۔ (ایضا ص ۳۷٤)

(5) نَفل روزہ بِلاعُذر توڑنا ناجائز ہے۔ **مہمان** کے ساتھ اگر مَیز بان نہ کھائے گا تو اُسے یعنی مہمان کو ناگوار گُزرے گا، یا **مہمان** اگر کھانا نہ کھائے تو **مَیز بان** کو اَذِیّت ہوگی تو **نَفل روزہ** توڑنے کیلئے یہ عُذر رہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لیگا اور یہ بھی شَرط ہے کہ ضَحوۂِ کُبرٰی سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔

(دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ٤٧٥)

(6) والِدَین کی ناراضگی کے سبب عَصر سے پہلے تک **نَفل روزہ** توڑسکتا ہے۔ بعدِ عَصر نہیں۔ (دُرِّمُختار، رَدّالمُحتار ج۳ ص ٤٧٧)

(7) اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضَحوۂِ کُبرٰی سے قَبل **روزۂ نَفل** توڑسکتا ہے مگر قضاء واجِب ہے۔ (دُرِّمُختار ج۳ ص ٤٧٧)

(8) اِس طرح نِیَّت کی کہ ''کہیں **دعوت** ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو ہے۔'' یہ نِیَّت صحیح نہیں، بَہر حال روزہ دار نہیں۔ (عالمگیری ج۱ ص ۱۹۵)

(9) ملازِم یا مزدور اگر **نفلی روزہ** رکھیں تو کام پُورا نہیں کرسکتے تو ''مُستاجِر'' (یعنی جس نے مُلازَمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضَروری ہے۔ اور اگر کام پورا کرسکتے ہیں تو اجازت کی ضَرورت نہیں۔ (دُرِّمُختار ج ۳ ص ٤٧٨)

(10) حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام ایک دن

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ''صَومِ داؤدی'' کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ **رسولُ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: **افضل روزہ میرے بھائی داؤد** (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دِن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہوتے تھے''۔

(سُنَنُ التِّرمِذی ج۲ ص۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

(11) حضرتِ سَیِّدُنا سُلَیمان عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام تین۳ دن مہینے کے شروع میں، تین۳ دن وَسْط میں اور تین۳ دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اَوائِل، اَوَاسِط اور اَواخر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(کَنزُالعُمّال ج۸ ص ۳۰٤ حدیث ۲٤٦۲٤)

(12) سارا سال روزے رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ (دُرِّمُختار ج۳ ص۳۳۷)

یاربِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہمیں زندگی، صحّت اور فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب **نفلی روزے** رکھنے کی سعادت عطا فرما، انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے میٹھے محبوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی ساری اُمّت کی مَغْفِرت فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مُبارک مہینے

مدینہ

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے روایت ہے کہ شفیعُ المُذْنِبِیْن رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ دلنشین ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جس نے مجھ پر صبح وشام دَس دَس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا وہ قِیامت کے دن میری شَفاعت کو پائے گا۔

(مَجمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص۱۶۳ حدیث۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى محمَّد

مُحَرَّمُ الْحَرَام

اِسلامی سال ماہ مُحَرَّمُ الْحَرَام سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت وبَرَکت والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر واِیثار کا دَرس دیتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں عبادت کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں مُتَعَدَّد فضائل وارِد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں یومِ عاشورہ جو اپنی خُصوصیات میں مُمتاز ہے۔

رَمَضان کے بعد افضل روزے

حضرتِ سَیِّدُ نا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت ہے حُضُورِ اکرم،نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم،رسولِ مُحتَشَم،شافِعِ اُمَم صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم فرماتے ہیں:''رَمَضان کے بعدمُحَرَّم کاروزہ افضل ہےاورفَرض کے بعدافضل نَماز صَلٰوۃُ اللَّیل (یعنی رات کے نوافِل) ہے۔'' (صَحِیح مُسلِم ص ۵۹۱ حدیث۱۱۶۳)

ایک مہینے کے روزوں کے برابر

طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب،حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:مُحَرَّم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الصَّغِیر للطَبَرانی ج۲ ص ۷۱)

''اُس حسین ابنِ حیدر پہ لاکھوں سلام'' کے پچیس حُرُوف کی نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والے 25اہمّ واقعات

(1)10 محرَّمُ الْحرام عاشورہ کے روز حضرتِ سیِّدُ نا آدم صَفِیُّ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی توبہ قبول کی گئی(2)اِسی دن انہیں پیدا کیا گیا(3)اِسی دن انہیں جنّت میں داخِل کیا گیا(4)اِسی دن عَرش(5)کُرسی(6)آسمان(7)زمین(8) سورج(9)چاند(10)سِتارے اور(11) جنّت پیدا کئے گئے(12)اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے(13)اِسی

دن انہیں آگ سے نَجات ملی (14) اِسی دن حضرتِ سیِّدُ نا موسیٰ کلیم اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور آپ کی اُمّت کو نَجات ملی اور فرعون اپنی قوم سَمیت غَرَق ہوا (15) حضرتِ سیِّدُ نا عیسیٰ روحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا نوح عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی کشتی کوہِ جُودی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا سُلیمان عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو مُلکِ عظیم عطا کیا گیا (19) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا یُونُس عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا یعقوب عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بینائی کا ضُعف دور ہوا (21) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا یوسف عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام گہرے کُنویں سے نکالے گئے (22) اسی دن حضرتِ سیِّدُ نا ایوب عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی تکلیف رَفع کی گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارِش اسی دن نازل ہوئی اور (24) اسی دن کا روزہ اُمّتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک سے پہلے فرض تھا پھر مَنسوخ کر دیا گیا (مُکاشَفَةُ الْقُلُوب ص ٦٥٠)

(25) امامُ الہُمام، امامِ عالیمقام، امامِ عرش مقام، امامِ تِشنہ کام سیِّدُ نا امامِ حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کو مع شہزادگان و رُفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی **عاشورہ** کے روز دشتِ کربلا میں انتہائی سفّاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عاشورہ کے دن اَہل وعِیال پر خرچ کی بَرَکات

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ کہتے ہیں کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَرصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص **عاشورہ** کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خُوب زیادہ فراخی اور کُشادَگی کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کرا کر خوب پیٹ بھر کے کھلائے گا **اللہ** تعالیٰ سال بھر تک اس کے رِزْق میں وُسعَت اور خیر وبَرَکت عطا فرمائے گا۔

(مَاثَبَتَ مِنَ السُّنَّۃِ، شَھْرُالْمُحَرَّم ص ۱۷)

سارا سال اَمراض سے حِفاظت

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: **مُحرَّم** کی **نویں** اور **دسویں** کو روزہ رکھے تو بہُت ثواب پائے گا۔ بال بچّوں کیلئے **دسویں مُحرَّم** کو خوب اچّھے اچّھے کھانے پکائے تو **اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ سال بھر تک گھر میں بَرَکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرتِ شہید کربلا سیِّدُ نا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہُت مُجرّب (یعنی مؤثر وآزمودہ) ہے۔ **اسی تاریخ یعنی ۱۰ مُحرَّمُ الحرام کو غسل کرے تو تمام سال اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **بیماریوں سے اَمن میں رہے گا کیونکہ اس دن آبِ زَم زَم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے** (روحُ البیان، ج ٤، ص ١٤٢ کوئٹہ) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: جو

شخص یومِ **عاشورہ** اِثْمَد سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دُکھیں گی۔ (شُعَبُ الْاِیْمان ج۳ ص۳٦۷ حدیث۳۷۹۷)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک ''رے'' میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آکر عرض گزار ہوا: میں ایک بہت نادار و عیال دار آدمی ہوں آپ کو **یومِ عاشورہ** کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرما دیجئے، **اللہ** تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا **خالی ہاتھ** ہی ٹَرخا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک نصرانی (کرسچین) کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج **یوم عاشورہ** ہے۔ یہ کہنے کے بعد **عاشورہ** کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضَرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی وُہی ضَرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گیہوں، سو سیر گوشت اور بیس دِرہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

کے اَہل وعِیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت وحرمت کے صدقے مقرّر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو **دو عالیشان مَحَل** نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یاقوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا، اگر تم سائل کی ضَرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اُسے دھکّے کِھلانے کے باوُجُود بھی کچھ نہ دیا اس لئے اب یہ دونوں محل فُلاں نصرانی (کرسچین) کے لئے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کرسچین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ کل تم نے کون سی ''نیکی'' کی ہے؟ اس نے پوچھا، آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا، اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی ''نیکی'' مجھے بیچ دو! نصرانی نے کہا: **میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، ربُّ العِزَّت** جَلَّ جَلَالُہٗ **کی رحمت وعنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں** یہ کہہ کر اس نے پڑھا، **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** **یعنی** میں گواہی دیتا ہوں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندۂ خاص اور اس کے رسول ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم۔

(رَوْضُ الرِّیَاحِین ص ۱۵۲)

’’حُسَین‘‘ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشادِ گرامی ہے، ’’رسولُ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب مدینۃُ الْمُنَوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیْما میں تشریف لائے، یہُود کو عاشورہ کے دن روزہ دار پایا تو ارشاد فرمایا: یہ کیا دن ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو؟ عَرض کی: یہ عظمت والا دن ہے کہ اِسمیں موسٰی علیہِ الصّلوۃ وَالسّلام اوراُن کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نَجات دی اور فرعون اوراُس کی قوم کوڈَبودیا۔ لٰہذا موسٰی علیہِ الصّلوۃ وَالسّلام نے بطورِ شکرانہ اِس دن کا روزہ رکھا، تو ہم بھی روزہ رکھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: موسٰی علیہِ الصّلوۃ وَالسّلام کی مُوافقَت کرنے میں بہ نسبت تمھارے ہم زیادہ حقدار اور زیادہ قریب ہیں۔ تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خُود بھی روزہ رکھا اور اِس کا حُکم بھی فرمایا۔ (صَحِیحُ البُخارِیّ ج۱ ص۶۵۶ حدیث ۲۰۰۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ جس روز اللہ عزوجل کوئی خاص نعمت عطا فرمائے اُس کی یادگار قائم کرنا دُرُست ومحبوب ہے کہ اس طرح اُس نعمتِ عُظمٰی کی یاد تازہ ہوگی اوراُس کا شکرادا کرنے کا سبب بھی ہوگا۔

(2) حضرتِ سَیِّدُ نا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں، ''میں نے سلطانِ دوجہان، شہنشاہِ کون ومکان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو کسی دن کے **روزہ** کو اور دن پر فضیلت دیکر جُستجُو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ **عاشورہ** کا دن اور یہ کہ **رَمَضان** کا مہینہ۔'' (صَحِیحُ البُخارِیّ ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۶)

(3) نبیِّ رَحمت، شفیعِ امّت، شہنشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **یومِ عاشورہ کا روزہ** رکھو اور اِس میں یہودیوں کی مخالَفت کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مُسنَد اِمَام اَحمَد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں **مُحرَّمُ الحرام** کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرتِ سیِّدُ نا ابوقَتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم فرماتے ہیں: مجھے **اللہ** پر گُمان ہے کہ **عاشورہ کا روزہ** ایک سال قبل کے گُناہ مِٹا دیتا ہے۔ (صَحِیح مُسلِم ص ۵۹۰ حدیث ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یَا قَابِلَ تَوۡبَۃِ اٰدَمَ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً
وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ
وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ط

پھر سات بار پڑھے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡءَ الۡمِیۡزَانِ وَمُنۡتَھٰی الۡعِلۡمِ وَمَبۡلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الۡعَرۡشِ لَا مَلۡجَاَ وَلَا مَنۡجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیۡہِ ط سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسۡئَلُكَ السَّلَامَۃَ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط وَھُوَ حَسۡبُنَا وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ط نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَعَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الۡوُجُوۡدِ وَعَدَدَ مَعۡلُوۡمَاتِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط

رَبِیۡعُ النُّور شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللّٰہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (التَّرغیب وَ التَّرھیب ج۲ ص۳۲۳)

ماہِ رَبِیعُ النُّور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسِمِ بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مَدَنی مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زَبان سے بول اُٹھتا ہے۔

نِثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کُفر وشرک اور وَحشت وبَربَرِیَّت کا گُھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربیع النُّور شریف کو مکہ مکرَّمہ میں حضرتِ سیِّدَتُنا آمِنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کردیا۔ سِسکتی ہوئی انسانیّت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مَخزنِ جُودوسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت، محبوبِ ربُّ العزَّت، مُحسنِ انسانیّت عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم تمام عالمین کے لئے رَحمت بن کر مادَرِ گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔

مُبارَک ہو کہ ختمُ المرسلیں تشریف لے آئے صلی اللہ علیہ وسلم
جنابِ رَحمَۃٌ لِّلعٰلمیں تشریف لے آئے صلی اللہ علیہ وسلم

صُبحِ بہاراں

خاتَمُ المُرسَلین، رَحمَۃٌ لِّلعٰلمین، شفیعُ المُذنِبِین، انیسُ الغَرِیبین، سِراجُ السَّالِکین، محبوبِ ربُّ العٰلمین، جنابِ صادق و

فرمانِ مصطَفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم قرارِ ہر قلبِ مَحزُون و غمگین بن کر ۱۲ ربیعُ النُّور شریف کو صبحِ صادِق کے وَقْت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں ، غم کے ماروں ، دُکھیاروں ، دلفِگاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ''صبحِ بہاراں'' بنادیا۔

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارَک
وہ برساتے اَنوار سرکار آئے صلی اللہ علیہ وسلم

مُعجِزات

۱۲ ربیعُ النُّور شریف کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے **نور** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُفر وظُلمت کے بادَل چھٹ گئے ، شاہِ ایران ''کِسریٰ'' کے مَحَل پر زلزلہ آیا ، چودہ کُنگرے گر گئے ۔ ایران کا جو آتَش کدہ ایک ہزار سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا ، دریائے ساوَہ خشک ہو گیا ، کعبے کو وَجد آ گیا اور بُت سَر کے بَل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیتُ **اللہ** مُجرے کو جُھکا
تیری ہَیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گِر گیا

تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم جہاں میں **فضل** و رَحمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کے نُزُول کا دن خوشی ومسرَّت کا دن ہوتا

ہے۔ چُنانچِہ **اللہ** تبارَک وَ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸ (پ ۱۱ یونس: ۵۷)

ترجَمۂ کنزُ الایمان : تم فرماؤ **اللہ** (عزوجل) ہی کے فَضل اور اِسی کی رحمت اور اُسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔

اَللّٰہُ اکبر ! رَحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قراٰنِ کریم حُکم دے رہا ہے۔ اور کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے بڑھ کر بھی کوئی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت ہے؟ دیکھئے مقدّس قراٰن میں صاف صاف اعلان ہے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۷ (پ۱۷ الانبیاء: ۱۰۷)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رَحمت سارے جہان کیلئے۔

شبِ قَدْر سے بھی افضل رات

حضرتِ سَیِّدُ نا شیخ عبدالحق مُحَدِّث دہلوی علیہ رَحْمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں، ''بے شک سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شبِ ولادت شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے کیونکہ **شبِ ولادت سرکارِ مَدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جبکہ **لَيْلَةُ الْقَدْر** سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہُورِ ذاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی وجہ سے مُشرَّف ہو وہ اُس رات سے

زِیادہ شَرَف وعزّت والی ہے جو ملائکہ کے نُزُول کی بِناء پر مشرَّف ہے۔

(مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ ص۷۳ باب المدینہ کراچی)

جشنِ وِلادت منانے کا ثواب

شیخ عبدُ الحقّ مُحَدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **ولادت** کی رات خوشی منانے والوں کی جَزاء یہ ہے کہ **اللّٰہ** تعالیٰ اُنہیں فضل وکرم سے **جَنَّاتُ النَّعِیم** میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے **محفِلِ میلاد** مُنعَقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ وخیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سَجاتے ہیں اور ان تمام اَفعالِ حَسَنہ کی بَرَکت سے ان لوگوں پر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے۔''

(مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ ص ۷۴ مرکز الاولیاء لاہور)

محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لارہے ہیں — آج اَنبیا کے سَرور تشریف لا رہے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

کیوں ہے فَضا مُعَطَّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر — اچّھا! حبیبِ داوَر تشریف لا رہے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

عیدوں کی عید آئی رَحمت خدا عزوجل کی لائی — جُود و سخا کے پیکر تشریف لا رہے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

حُوریں لگیں ترانے نعتوں کے گُنگُنانے — حُور و مَلَک کے افسر تشریف لا رہے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

جو شاہِ بحروبَر ہیں نبیوں کے تاجور ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم — وہ آمِنہ ترے گھر تشریف لا رہے ہیں

عطّار اب خوشی سے پھولے نہیں سماتے
دنیا میں ان کے دلبر تشریف لا رہے ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماعِ ذکر ونعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمایئے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

رَجَبُ الْمُرَجَّب

جنّت کی نہر

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جنّت میں ایک نَہَر ہے جسے ''رَجَب'' کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس نَہَر سے سیراب کریگا۔'' (شُعَبُ الْاِیْمان ج۳ ص۳٦۷ حدیث ۳۸۰۰)

جنّت کا مَحَل

حضرتِ سَیِّدُنا ابوقِلابہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنّت میں ایک مَحَل ہے۔'' (شُعَبُ الْاِیْمان ج۳ ص۳٦۸ حدیث ۳۸۰۲)

ستائیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی **ستائیسویں شب** ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتِحہ اور کوئی سی ایک سُورت اور ہر دو رکعت پر اَلتَّحِیّاتُ پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ وَلَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَر ، اِستِغفار سوبار، دُرُود شریف سو بار پڑھے اور اپنی دنیا وآخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو **روزہ** رکھے تو **اللّٰہ** تعالٰی اس کی سب دُعائیں قَبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گُناہ کے لئے ہو۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج۳ ص۳۷٤ حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِطریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں کہ ''فوائد ہناد'' میں حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم رءُوفٌ رَّحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس **رَجَب** کو مجھے نُبُوَّت عطا ہوئی جو اِس دن کا روزہ رکھے اور اِفطار کے وَقْت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا **کفّارہ** ہو۔''

(فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج۱۰ ص٦٤٨)

سو سال کے روزے کا ثواب

حضرتِ سیِّدُ نا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، **اللہ** کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے: ''**رَجَب** میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ **رَجَب** کی ستائیس تاریخ ہے۔ اِسی دن **محمّد** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مَبْعُوث (مَب۔عُو۔ث) فرمایا۔'' (شُعَبُ الْاِیْمَان ج۳ ص۳۷۴ حدیث ۳۸۱۱)

شَعْبَانُ الْمُعَظَّم

آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مہینہ

رسولِ اکرم، نورِ مجسَّم، شاہِ بنی آدم، شافِعِ اُمَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا **شَعبانُ الْمُعَظَّم** کے بارے میں فرمانِ مُکرّم ہے، **شَعبان میرا مہینہ ہے اور رَمَضانُ الْمُبارَک، اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کا مہینہ ہے۔** (الجامعُ الصَّغیر الحدیث ۴۸۸۹ ص ۳۰۱)

رَمَضان کے بعد کون سا مہینہ اَفضَل ہے؟

حضرتِ سَیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، دو عالم کے مالِک ومختار، مکّی مَدَنی سرکار، محبوبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عرض کی گئی کہ رَمَضان کے بعد کونسا روزہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: ''تعظیمِ

رَمَضان کیلئے شَعبان کا۔'' پھر عرض کی گئی، کونسا صَدَقہ افضل ہے؟ فرمایا: رَمَضان کے ماہ میں صَدَقہ کرنا۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۲ ص۱۴۶ حدیث ۶۶۳)

پندرھویں شب میں تجلّی

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایَت ہے، تاجدارِ رِسالت، سراپا رحمت، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ شَعبان کی پندرَھویں شب میں تجلّی فرماتا ہے۔ اِستِغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بَخشش دیتا اور طالِبِ رَحمت پر رَحم فرماتا اور عداوت والوں کو جِس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۸۳ حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: میں نے نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم علیہِ اَفضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسلِیم کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ عَزَّوَجَلَّ (خاص طور پر) چار ۴ راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے {1} بَقَر عید کی رات {2} عیدُ الْفِطر کی رات {3} شعبان کی پندرَھویں ۱۵ رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رِزْق اور (اِس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں {4} عَرَفہ (نوذُوالحِجّہ) کی رات، اذانِ (فجر) تک۔ (اَلدُّرُّالْمَنثُور ج۷ ص۴۰۲)

مَغرِب کے بعد چھ نوافِل

مغرِب کے فَرض وسنّت وغیرہ کے بعد **چھ رَکعَت خُصوصی نوافِل** ادا کرنا معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالٰی سے ہے۔ مغرِب کے فَرض وسنّت وغیرہ ادا کر کے چھ رَکعَت **نفل** دو دو رَکعَت کر کے ادا کیجئے۔ **پہلی** دو رَکعَتیں شروع کرنے سے قَبل یہ عَرض کیجئے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیٔ عُمر بِالخَیر عطا فرما۔ **دوسری** دو رَکعَتیں شُروع کرنے سے قَبل عَرض کیجئے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ **تیسری** دو رَکعَتیں شروع کرنے سے قَبل اِس طرح عَرض کیجئے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے مجھے صِرف اپنا مُحتاج رکھ اور غیروں کی مُحتاجی سے بچا۔ ہر دو رَکعَت کے بعد اکیس بار **قُل ھُوَاللّٰہ** یا ایک بار **سُورۂ یٰسین** پڑھئے بلکہ ہوسکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی **یٰسین شریف** بُلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سُنیں، اِس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسین شریف نہ پڑھے۔ **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ رات شُروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار لگ جائے گا۔ ہر بار **یٰسین شریف** کے بعد **دُعائے نصف شَعبان** بھی پڑھئے:

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الۡمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیۡہِ ط یَاذَاالۡجَلَالِ
وَالۡاِکۡرَامِ یَاذَا الطَّوۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ ظَھۡرُ
اللَّاجِیۡنَ ط وَجَارُ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ ط وَاَمَانُ الۡخَآئِفِیۡنَ ط
اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ کَتَبۡتَنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتٰبِ شَقِیًّا
اَوۡ مَحۡرُوۡمًا اَوۡ مَطۡرُوۡدًا اَوۡ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزۡقِ فَامۡحُ
اَللّٰھُمَّ بِفَضۡلِکَ شَقَاوَتِیۡ وَحِرۡمَانِیۡ وَطَرۡدِیۡ وَاقۡتِتَارَ
رِزۡقِیۡ ط وَاَثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡٓ اُمِّ الۡکِتٰبِ سَعِیۡدًا مَّرۡزُوۡقًا
مُّوَفَّقًا لِّلۡخَیۡرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلۡتَ وَقَوۡلُکَ الۡحَقُّ فِیۡ
کِتَابِکَ الۡمُنَزَّلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ ط یَمۡحُوا
اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ وَعِنۡدَہٗ اُمُّ الۡکِتٰبِ اِلٰھِیۡ
بِالتَّجَلِّیِ الۡاَعۡظَمِ ط فِیۡ لَیۡلَۃِ النِّصۡفِ مِنۡ شَھۡرِ
شَعۡبَانَ الۡمُکَرَّمِ ط الَّتِیۡ یُفۡرَقُ فِیۡھَا کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ
وَّیُبۡرَمُ ط اَنۡ تَکۡشِفَ عَنَّا مِنَ الۡبَلَآءِ وَالۡبَلۡوَآءِ مَا نَعۡلَمُ
وَمَا لَا نَعۡلَمُ ط وَاَنۡتَ بِہٖ اَعۡلَمُ ط اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعَزُّ
الۡاَکۡرَامُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

ترجَمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شُروع جو بَہُت مہربان رحمت والا۔اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اے اِحسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان وشوکت والے! اے فضل وانعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (لوحِ محفوظ) میں مجھے شقی (بدبخت)، محروم، دُھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اپنے فضل سے میری بدبختی، مَحرومی، ذلّت اور رِزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ الکتاب میں مجھے خوش بخت، رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت (تحریر) فرما دے۔ کہ تو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کِتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی زَبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا (لکھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔" (کنزالایمان پ ۱۳، الرعد:۳۹) **خُدایا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! **تَجَلّئِ اعظم** کے وسیلے سے جو نصفِ **شَعبانُ الْمُکرَّم** کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (**یا اللہ**!) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ **اللہ** تعالیٰ ہمارے سردار **محمد** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم پر اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر دُرُود وسلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

قَبْر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بَرَاءَت میں اسلامی بھائیوں کا قبرِستان جانا سُنَّت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتّیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر **تِلاوت** وغیرہ کرنا ہو تو ضَرورتاً اُجالا حاصِل کرنے کے لئے **قَبْر** سے ہٹ کر **موم بتّی** جلا سکتے ہیں اِسی طرح حاضِرین کو خوشبو پہنچانے کی نِیَّت سے **قَبْر** سے ہٹ کر اگر بتّیاں جَلانے میں حرج نہیں۔ **مَزاراتِ اولیاء** رحِمَھُمُ اللہ تعالیٰ پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس **چَراغ** جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ **مُتَوَجِّہ** ہوتے اور ان کے دلوں میں **عظمت** پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اِکْتِسابِ **فَیض** کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی **قَبْریں** یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد **خَتْم** ہو کر رَہ جائیں۔

آتَش بازی حرام ہے

افسوس! آتَشبازی کی ناپاک رُسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال **آتَشبازی** کی نَذْر ہو جاتا ہے اور آئے دِن یہ خبریں آتی ہیں کہ فُلاں جگہ **آتَشبازی** سے اِتنے گھر جل گئے اور اِتنے آدَمی جُھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اِس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن فرماتے ہیں، ''**آتَشبازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا،**

چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔'' (اسلامی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبانِ معظّم کا خُدایا واسِطہ عَزَّوَجَلَّ

بخش دے ربِّ محمّد تو مری ہر اِک خطا صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رَمَضَانُ الْمُبَارَک

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تَقَرُّب نِشان ہے، ''بے شک بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے۔'' (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۲ص۲۷ حدیث ٤٨٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اُس نے ہمیں **ماہِ رَمَضَان** جیسی عظیمُ الشّان نِعمت سے سَرفَراز فرمایا۔ ماہِ رَمَضَان کے فَیضَان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے۔ اِس مہینے میں اَجر وثواب بَہُت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب ستّر گُنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اِس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شُمار کیا جاتا ہے۔ عَرش اُٹھانے والے فِرِشتے روزہ داروں کی دُعا پر اٰمین کہتے ہیں اور ایک

حدیثِ پاک کے مُطابِق ''رَمَضَان کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں اِفطار تک دُعائے مَغْفِرت کرتی رہتی ہیں۔'' (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۲ ص۵۵ حدیث۶)

سونے کے دروازے والا مَحَل

حضرتِ سَیِّدُنا ابوسعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکّی مَدَنی سلطان، رَحمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: ''جب ماہِ رَمَضَان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخِر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارَک کی کسی بھی رات میں نَماز پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے ہر سَجدہ کے عِوَض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنّت میں سُرخ یاقُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پَٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یاقُوتِ سُرخ جَڑے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضَان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ مہینے کے آخِر دِن تک اُس کے گُناہ مُعاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک ستّر ہزار فِرِشتے دُعائے مَغْفِرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجدہ کے عِوَض (یعنی بدلے) اُسے (جنّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گُھڑ سُوار پانچ سو برس تک چلتا رہے۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۱۴ حدیث۳۶۳۵)

سُبحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** خدائے حَنّان ومَنّان عَزَّوَجَلَّ کا کِس قَدَر عظیم اِحسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رَحمتِ عالَمِیان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طُفیل ایسا ماہِ رَمَضان عطا فرمایا کہ اِس ماہِ مُکَرَّم میں جنّت کے تمام دروازے کُھل جاتے ہیں۔اور نیکیوں کا اَجر خوب خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مُطابِق رَمَضانُ الْمبارَک کی راتوں میں نَماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سَجدہ کے بدلے میں **پندَرہ سونیکیاں** عطا کی جاتی ہیں نیز جنّت کا **عظیم الشّان مَحل** مزید برآں۔اِس حدیثِ مُبارَک میں رَوزہ داروں کے لئے یہ بِشارتِ عُظمٰی بھی مَوجُود ہے کہ صُبح تا شام **ستّر ہزار فِرِشتے** اُن کے لئے دُعائے مَغفِرت کرتے رہتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ **عاشِقانِ رسول** کی صحبت حاصِل ہونے کی صورت میں ماہِ رَمَضانُ المُبارَک کی بَرَکتیں لوٹنے کا بَہُت ذِہن بنتا ہے ورنہ بُری **صُحبتوں** میں رَہ کر اِس مبارَک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔آیئے ! گناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک **فنکار** کا واقِعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** نے مَدَنی رنگ

چڑھا دیا۔چُنانچِہ

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک **فنکار** تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کرتے ہوئے زندگی کے اَنمول اوقات برباد ہوئے جارہے تھے، قلب ودماغ پر غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نَماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا احساس۔صحرائے مدینہ ٹُول پلازہ سُپر ہائی وے بابُ المدینہ کراچی میں بابُ الاسلام سطح پر ہونے والے **تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع**(۱۴۲۴ھ۔ 2003ء) میں حاضِری کیلئے ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے **انفرادی کوشش** کرکے ترغیب دلائی۔ زہے نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔تین روزہ اجتماع کے اختتام پر **رِقّت انگیز دُعا** میں مجھے اپنے گناہوں پر بَہُت زیادہ نَدامت ہوئی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رو یا،بس رونے نے کام دکھا دیا! **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مل گیا۔اور میں نے رقص وسَرود (سَ۔رُو۔د) کی محفلوں سے **توبہ** کرلی اور **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔25 دسمبر 2004 کو میں جب **مَدَنی قافِلے** میں سفر پر روانہ ہورہا تھا کہ چھوٹی ہمشیرہ کا فون آیا، بھرّائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی **نابینا**

بچّی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اِس کی آنکھیں روشن نہیں ہوسکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے بِلک بِلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** میں دعا کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافِلے میں خود بھی بَہُت دعائیں کیں اور مَدَنی قافِلہ والے **عاشِقانِ رسول** سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مُسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبرِ فرحت اثر سنائی کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **میری نابینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہوگئی ہیں اور ڈاکٹر زتعَجُّب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہوگیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔** یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بابُ المدینہ کراچی میں علاقائی مُشاوَرت کے ایک رُکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوشِشیں کرنے کی سعادتیں حاصِل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر　　روشن آنکھیں ملیں، قافِلے میں چلو
آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر　　بھی دیا مت ڈریں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اِس کے دامن میں آ کر مُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سنّتوں بھری باعزّت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافِلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافِلوں میں سفر کی بَرَکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، سراپا رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شَفاعت سے آخِرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔ ؎

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

پانچ خُصُوصی کرم

حضرتِ سَیِّدُنا جابِر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رَحمتِ عالَمِیان، سلطانِ دو جہان شَہَنشاہِ کون و مکان، حبیبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ ذِی شان ہے: ''میری اُمّت کو ماہِ رَمَضان میں **پانچ چیزیں** ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ ملیں: {1} جب رَمَضانُ الْمبارَك کی پہلی رات ہوتی ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انکی طرف رَحمت کی نَظَر فرماتا ہے اور جس کی طرف **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نَظَرِ رَحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا {2} شام کے وَقت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) **اللّٰہ** تعالٰی کے نزدیک مُشک

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے {3} فِرِشتے ہر رات اور دن انکے لئے مغفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں {4} **اللہ** تعالیٰ جنّت کو حکم فرماتا ہے،''میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزَیَّن (یعنی آراستہ) ہوجا عنقریب وہ دنیا کی مَشَقَّت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے {5} جب ماہِ رَمَضان کی آخری رات آتی ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔قوم میں سے ایک شَخص نے کھڑے ہوکر عرض کی: **یارسول اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیا یہ **لَیلَۃُ الْقَدْر** ہے ؟ارشاد فرمایا:''نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہوجاتے ہیں تو اُنہیں اُجرت دی جاتی ہے۔'' (اَلتَّرغِیب وَالتَّرهِیب ج ۲ ص ٥٦ حدیث ۷)

صَغِیرہ گناہوں کا کفّارہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابُو ہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، حضور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ پُر سُرور ہے:''پانچوں نمازیں، اور جُمُعہ اگلے جُمُعہ تک اور ماہِ رَمَضان اگلے ماہِ رَمَضان تک گناہوں کا کَفّارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔'' (صَحِیح مُسلِم ص ١٤٤ حدیث ٢٣٣)

توبہ کا طریقہ

سُبحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضانُ الْمبارَک میں رَحمتوں کی چَھما چَھم بارِشیں اور گناہِ **صغیرہ** کے کَفّارے کا سامان ہوجاتا ہے۔**گناہِ کبیرہ** توبہ سے مُعاف

ہوتے ہیں۔**توبہ کرنے کا طریقہ** یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اُس گناہ کا ذِکر کر کے دل کی بیزاری اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کر کے **توبہ** کرے۔ مَثَلاً جھوٹ بولا، تو بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کرے، **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ میں نے جو یہ جھوٹ بولا اِس سے **توبہ** کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔**توبہ** کے دَوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ''آئِندہ نہیں بولوں گا'' کہتے وَقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جبھی **توبہ** ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو **توبہ** کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے مُعاف کروانا بھی ضَروری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ذیشان، مکّی مَدَنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے، ''**رَمَضان شریف** کی ہر شب آسمانوں میں صُبحِ صادِق تک ایک مُنادِی یہ نِدا کرتا ہے، ''**اے اچّھائی مانگنے والے!** مکمَّل کر (یعنی **اللہ** تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور **اے شریر!** شَر سے باز آ جا اور

عِبرت حاصِل کر۔ہے **کوئی مغفِرت کا طالِب!** کہ اُس کی طَلَب پُوری کی جائے۔ہے **کوئی توبہ کرنے والا!** کہ اُس کی توبہ قَبول کی جائے۔ہے **کوئی دُعا مانگنے والا!** کہ اُس کی دُعا قَبول کی جائے۔ہے **کوئی سائل!** کہ اُس کا سُوال پورا کیا جائے۔ **اللہ** تعالٰی **رَمَضانُ المبارَک کی ہر شب میں اِفطار کے وَقت ساٹھ ہزار گُناہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔اور عید کے دِن سارے مہینے کے برابر گُناہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔**

(اَلدُّرالمَنثُور ج۱ ص٤٤٦)

مدینے کے دیوانو! **رَمَضانُ المبارَک** کی جَلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ **اللہ** تعالٰی کے فضل وکرم سے **رَحمت** کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خُوب **مَغفِرت** کے پَروانے تقسیم ہوتے ہیں۔کاش ! ہم گُنہگاروں کو بطُفیلِ **ماہِ رَمَضان**، سَرورِ کَون ومَکان، مکّی مَدَنی سُلطان، رَحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **رَحمت بھرے** ہاتھوں جہنَّم سے رِہائی کا پَروانہ مِل جائے۔ **امامِ اہلسُنّت** علیہ رحمۃ الرحمٰن بارگاہِ رِسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں عرض کرتے ہیں،

تمنّا ہے فرمایئے روزِ مَحشَر
یہ تیری رِہائی کی چِٹّھی ملی ہے

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللّٰہ تعالیٰ کی عِنایتوں، رَحمتوں اور بَخشِشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک موقع پر سرکارِنامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، بِاِذنِ پَروَردگار دوعالَم کے مالِک ومُختار، شَہَنشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب رَمَضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو **اللّٰہ** تعالیٰ اپنی مَخلوق کی طرف نَظَر فرماتا ہے اور جب **اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اُسے کبھی عذاب نہ دے گا۔ اور **ہر روز دس لاکھ** (گُنہگاروں) **کو جہنَّم سے آزاد فرماتا ہے اور جب اُنتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مَجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔** پھر جب عِیدُ الفِطر کی رات آتی ہے مَلائِکہ خوشی کرتے ہیں اور **اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اپنے نُور کی خاص تَجَلّی فرماتا ہے اور فِرِشتوں سے فرماتا ہے، ''**اے گُروہِ مَلائکہ!** اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کرلیا؟'' فِرِشتے عرض کرتے ہیں، ''اُس کو پُورا پُورا اَجر دیا جائے۔'' **اللّٰہ** تعالیٰ فرماتا ہے، ''میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بَخش دیا۔''

(کَنزُ العُمّال ج ۸ ص ۲۱۹ حدیث ۲۳۷۰۲)

جمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرتِ سَیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

مَحبُوبِ ربُّ العٰلمین ، سیِّدُ الْاَنبیاءِ وَ الْمُرسَلین ، شفیعُ الْمُذْنِبِین ، جنابِ رحمۃٌ لِّلْعٰلمین عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے، ''**اللہ**! عَزَّوَجَلَّ ماہِ رَمَضان میں روزانہ اِفطار کے وَقت دس لاکھ ایسے گُنہگاروں کو جَہنّم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گُناہوں کی وجہ سے جہنّم واجِب ہوچُکا تھا، نیز **شبِ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ** (یعنی جُمعرات کو غُروبِ آفتاب سے لے کر جُمُعہ کے غُروبِ آفتاب تک) **کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنَّم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جاچکے ہوتے ہیں۔**

(کَنزُ الْعُمّال ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

عِصیاں سے کبھی ہم نے کَنارہ نہ کیا پَر تُو نے دِل آزُردہ ہمارا نہ کِیا
ہم نے تو جہنَّم کی بَہُت کی تجویز لیکن تِری رَحمت نے گوارا نہ کِیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مُبارَکہ میں ربُّ الْاَنام عَزَّوَجَلَّ کے کس قدر عظیم الشّان اِنعام واِکرام کا ذِکر ہے۔ **سُبحٰنَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ! **رَمَضانُ المبارَک** میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بَخشِش ہوجایا کرتی ہے جو اپنے گُناہوں کے سبب جہنَّم کے حقدار قرار پاچکے ہوتے ہیں۔ نیز **شبِ جُمُعہ** اور روزِ **جُمُعہ** کی تو ہر ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر **رَمَضانُ المبارَک** کی آخری شب کی تَو کیا خوب بَہار ہے کہ

سارے ماہ رَمَضان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے شُمار کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نَجات پاتے ہیں۔اے کاش! **اللّٰہ** تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کوبھی اِن مَغفِرت یافتگان میں شامِل کرلے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

جب کہا عِصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں
جن کے پلّے کچھ نہیں ہے اُن خریداروں میں ہوں
تیری رَحمت کیلئے شامِل گُنہگاروں میں ہوں
بول اُٹّھی رَحمت نہ گھبرا میں مَدد گاروں میں ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خرچ میں کُشادَگی کرو

حضرتِ سَیِّدُ نا ضَمُرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبیوں کے سلطان، سرورِ ذیشان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے:''ماہِ رَمَضان میں گھر والوں کے خرچ میں کُشادَگی کرو کیونکہ ماہِ **رَمَضان** میں خرچ کرنا **اللّٰہ** تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔''

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کُتُبِ اَحادیث مالا

مال ہیں۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں اِس قَدَر بَرَکتیں اور رَحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یہاں تک ارشاد فرمایا، ''اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمّت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضان ہی ہو۔'' (صَحِیحُ ابنُ خُزَیمَة ج۳ص ۱۹۰ حدیث۱۸۸۶)

مدینہ: تفصیلی معلومات کے لیے **فیضانِ سنت** کے باب فیضانِ رَمَضان کا مطالعہ کیجیے۔

شَوَّالُ الْمُکَرَّم

''عید'' کے تین حُرُوف کی نسبت سے شَش عید کے روزوں کے تین فضائل

نومَولُود کی طرح گُناھوں سے پاک

حضرتِ سَیِّدُنا عبداللہ بن عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم فرماتے ہیں: ''جس نے **رَمَضان** کے روزے رکھے پھر چھ دن شوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔''

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۳ ص۴۲۵ حدیث۵۱۰۲)

گویا عُمر بھر کا روزہ رکھا

حضرتِ سَیِّدُنا ابوایّوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُشکبار ہے: ''جس نے **رَمَضان** کے روزے رکھے پھران کے بعد چھ **شَوّال** میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دَہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔'' (صَحِیح مُسلِم ص ۵۹۲ حدیث ۱۱۶٤)

سال بھر روزے رکّھے

حضرتِ سَیِّدُنا ثَوبان رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوِیَت ہے، رسولُ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جس نے **عیدُالفِطر** کے بعد (شَوّال میں) **چھ روزے** رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔ (سُنَن ابن ماجه ج ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

ذُوالْحِجّۃ الحرام

ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیثِ مُبارَکہ کے مطابِق ذُوالْحِجَّةِ الْحرام کا پہلا عَشَرہ (یعنی اِبتدائی دس دن) رَمَضانُ الْمُبارَك کے بعد سب دِنوں سے افضل ہے۔

''اللہ'' کے چار حُروف کی نسبت سے عَشَرۂ ذُوالْحِجَّةِ الْحرام کے مُتَعَلِّق 4 رِوایات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین اَیّام

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غفّار عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ

والہٖ وسلّم کا فرمانِ نور بار ہے:''ان **دس دنوں** سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔'' صَحابۂ کِرام علیہم الرضوان نے عرض کی،''یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم اور نہ راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟'' فرمایا،''اور نہ راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔(یعنی صِرف وہ مُجاہِد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہوگیا)

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج ۱ ص ۳۳۳ حدیث ۹۶۹)

شبِ قَدر کے برابر فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو عَشرۂ **ذُوالحجّہ** سے زیادہ کسی دن میں اپنی عِبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اِس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قِیام **شبِ قَدْر** کے برابر ہے۔''

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ۲ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

عَرَفہ کا روزہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابوقَتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے، سُلطانِ مدینہ، قرارِ قَلْب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعَطّر پسینہ، باعِثِ نُزُولِ سکینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ باقرینہ ہے:''مجھے **اللہ!** عَزَّوَجَلَّ پر گُمان ہے کہ عَرَفہ (یعنی ۹ ذُوالحِجَّۃِ الْحرام) **کا روزہ** ایک سال قَبْل اور ایک سال بعد کے گُناہ مِٹا دیتا ہے۔''

(صَحِیح مُسلِم ص ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایَت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: **عَرَفہ** (یعنی ۹ ذوالحِجَّۃِ الحرام) **کا روزہ** ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷٦٤) **مگر حج کرنے والے پر جو عَرَفات میں** ہے اُسے **عَرَفہ** (یعنی ۹ ذوالحِجَّۃِ الحرام) کے دِن روزہ مکروہ ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ خُزَیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حُضُور پُر نُور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے **عَرَفہ** کے دِن (یعنی ۹ ذوالحِجَّۃِ الحرام کے روز حاجی کو) **عَرفات** میں روزہ رکھنے سے مَنْع فرمایا۔

(صَحِیحُ ابْنُ خُزَیْمَۃ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مختلف مدنی پھول

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُشکبار ہے: ''مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیَّاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ یعنی جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس دَرَجے بلند کئے جائیں گے۔'' (مِشکاۃُ الْمَصابِیح ج۱ ص۱۸۹ حدیث ۹۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''مُجدِّدِ اعظم مولٰینا امام احمد رضا'' کے پچیس حُرُوف کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

{1} طبیبوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان صحت نشان ہے: ''عالِیہ'' (یعنی مدینۂ منوّرہ میں مسجد قُبا ءشریف کی جانب ایک جگہ کا نام) کی عَجْوَہ (مدینۂ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق ''سات روز تک روزانہ سات عدد عجوہ کھجور کھانا جذام (یعنی کوڑھ) کو روکتا ہے۔''

(عُمدَۃُ القَاری ج ١٤ ص ٤٤٦)

{2} میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمان جنت نشان ہے: عجوہ کھجور جنت سے ہے، اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ٤ ص ١٧ حدیث ٢٠٧٣)

بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھالئے اس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ ج ٣، ص ٥٤٠ حدیث ٥٤٤٥)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟

احادیثِ مبارکہ میں بیان کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں کرنے چاہئیں۔ بے شک سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے فرامینِ والا شان حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے سرتاج، صاحبِ معراج صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے تجویز فرمائے ہیں ہوسکتا ہے وہ خاص خاص مَوقعوں موسِموں کی مُناسِبتوں اور مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے مُوافق ہوں جیسا کہ حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اِس حدیثِ پاک فِی الحَبَّۃِ السَّوداءِ شِفاءٌ مِّن کُلِّ داءٍ اِلَّا السّام۔ یعنی کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سِوا ہر بیماری سے شِفا ہے'' کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں

شِفا) سے مُراد ہر بلغمی اور رطوبت کے اَمراض میں (شفا ہے)، کیونکہ **کلونجی** گرم اور خشک ہوتی ہے لہٰذا مَرطُوب (یعنی تَری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مُفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مُراد **عرب کی عام بیماریاں** ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیثِ شریفہ کی دوائیں کسی حاذِق طبیب (یعنی ماہِر طبیب) کی رائے سے اِستِعمال کرنی چاہئیں (اہلِ عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صِرف (اپنی) رائے سے اِستِعمال نہ کریں کہ ہمارے (طَبعی) مزاج اہلِ عرب کے (طَبعی) مزاج سے جُدا گانہ ہیں۔ (مراٰۃ ج ۶ ص ۲۱۶، ۲۱۷، ضیاء القراٰن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ **اِس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نُسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بِغیر اِستِعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نُسخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں**۔ اِس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طَبعی (طَب۔عی) کیفیات جُدا جُدا ہوتی ہیں، ایک ہی **دوا** کسی کیلئے **آبِ حیات** کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے **موت کا پیام** لاتی ہے۔ لہٰذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقِف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کرسکتا ہے کہ آپ کو کون سا نُسخہ مُوافِق ہوسکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

{3} سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، کَھجور کھانے سے قُولنج (یعنی بڑی

انتڑی کا درد) نہیں ہوتا۔ (کَنزُ العُمّال ج ۱۰، ص ۱۲ حدیث ۲۸۱۹۱)

{4} **طبیبوں** کے طبیب، **اللہ** کے حبیب، حبیب لبیب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمان شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

(اَلجَامِعُ الصَّغِیر ص ۳۹۸ حدیث ۶۳۹۴)

{5} **حضرت** سیدنا ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک حاملہ کے لئے کھجور سے اور مریض کیلئے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفاء نہیں۔

(اَلدُّرُّالمَنثُور، ج ۵، ص ۵۰۵)

{6} **سیدی** محمد احمد ذھبی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بُردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

{7} **جو** فاقہ کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہے اسکے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے؛ لٰہذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔

{8} **روزے** میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔

{9} **کھجور** اور کھیرا یا ککڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطبّاء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ صحت بنیاد ہے: کہ مکھن کو کھجور کیساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیساتھ نئی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیساتھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔ (سُنَنُ ابن ماجه ج٤ ص ٣٩ حديث ٣٣٣٠)

{10} **کھجور** کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

{11} **دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پِتّا اور آنتوں** کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ بلغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

{12} **دل** کی بیماری اور کالا موتیا کیلئے کھجور کو گٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

{13} **کھجور** کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح نہار منہ اس کا پانی پئیں مگر بھگونے کے لئے فریز ر میں نہ رکھیں۔)

{14} کھجور کو دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔ یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

{15} کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

{16} **یرقان** (یعنی پیلیا) کیلئے کھجور بہترین دواء ہے۔

{17} تازہ پکی ہوئی کھجوریں صفراء (یعنی ''**پت**'' جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی نکلتا ہے) اور تیزابیت کو ختم کرتی ہیں ۔

{18} کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن بنا لیجئے ۔ یہ دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

{19} کھجور کی جلی ہوئی گٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر جاتا ہے۔

{20} کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

{21} کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتّوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ جڑوں یا پتّوں کو پانی میں ابال کر اس سے کلیاں کرنا بھی **دانتوں** کے درد میں فائدہ مند ہے۔

{22} جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا خشخاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے **ان شاء اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

{23} ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔اسی طرح کھجور کے ساتھ انگور یا کشمش یا منقہ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی

نقصان دہ ہے۔

{24} ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں؛ لہٰذا صاف کرکے کھایئے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گمان ہو اس کو صاف کئے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ (عون المعبود ج ۱۰ ص ۲٤٦) بیچنے والے چمکانے کیلئے اکثر سرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تا کہ مکھیوں کی بیٹ اور میل کچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

{25} مدینۂ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا کی کھجوروں کی گٹھلیاں مت پھینکئے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا دریا برد فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک ٹکڑیاں کر کے ڈبیہ میں ڈالکر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینۂ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہوگئی لہٰذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔ (فیضان سنت باب فیضان رمضان ج ا ص ١٠١٨)

''شریعت وسنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے'' کے تیس حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندھی

{1} اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔

{2} مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔

{3} اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔

{4} دشمن کو حقیر (کمزور) سمجھنا۔

{5} بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔

{6} اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا۔

{7} کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چاپلوسی میں آجانا۔

{8} بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔

{9} اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔

{10} آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

{11} لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

{12} ایک دو ہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا

{13} والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

{14} کسی کام کو اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا

{15} ہرشخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

{16} گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

{17} کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

{18} خود حرام وحلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

{19} جھوٹی قسم کھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

{20} علم دین اور دینداری کو عزت نہ سمجھنا۔

{21} خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

{22} فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

{23} ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔

{24} اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا۔

{25} بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

{26} خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔

{27} بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

{28} تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

{29} اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

{30} ہرشخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص ۵۵۷)

49انتہائی کار آمد مَدَنی پھول

{1} رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

{2} گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔

{3} سب گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فُلاں چیز فُلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اُٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈے وہ مل جایا کرے اور ضَرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

{4} گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

{5} کوئی جُوٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں، جُوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

{6} اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پئیں نہ کھانا کھائیں۔

{7} گھر یا آنگن کے راستہ میں چار پائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

{8} **صُراحی** کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلافِ تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صُراحی یا ٹُونٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

{9} ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکمّل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

{10} دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضَروری ہے۔

{11} جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ تُھوکیں نہ کھنکھار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلافِ تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گِھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

{12} دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

{13} جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی مُوذِی

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو ڈس لے۔

{14} چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز ہرگز اُچھال اُچھال کر نہ کھِلائیں خدانخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

{15} بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

{16} اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا پھُنسی یا دَرد و وَرم ہو تو اُس سے یہ مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اُس کو شرمندگی ہوگی۔

{17} بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہبند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

{18} جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

{19} جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

{20} اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص کو طرح طرح کے شُبہات ہوں گے۔

{21} کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

{22} اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے بھی نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

{23} میلے کپڑے جو **دھوبی** کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں اِدھر اُدھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے کپڑوں کو اُسی میں جمع کرتے رہئے۔

{24} اپنے اُونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھا لیا کریں اور کتابوں کو بھی تا کہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کرسکیں۔

{25} جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔

{26} کسی دُکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

{27} کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور مکھیوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

{28} دوڑ کر، منہ اوپر اُٹھا کر نہیں چلنا چاہیئے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

{29} چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنجوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

{30} کپڑا پہنے پہنے نہیں سینا چاہیئے ۔

{31} ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کرلیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کرلیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی جِنّن صاحِبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گُھستی پھرتی ہیں اور عورَتوں کے مجمع میں بیٹھ کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **و رسول** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی باتیں کرتی ہیں، **خبردار! خبردار!** ان عورَتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے ۔ایسی عورَتوں نے بَہُت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورَتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی مُخبِر بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گُھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

{32} جہاں تک ہو سکے کوئی سَودا سامان اُدھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسا مت کیجئے۔

{33} جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اُس میں سے کچھ نہ کچھ بچالیا کیجئے۔

{34} جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

{35} کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آکر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیئے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔

{36} محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صُورتوں میں بچّے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچّوں دونوں کو بُھگتنی پڑسکتی ہے۔

{37} بچّوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

{38} بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کرا دیجئے اور کبھی

کبھی پوچھا کیجئے تا کہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدانخواستہ بچّہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (و پتہ) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابا یا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

{39} اسلامی بہنیں چھوٹے بچّوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہَر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوّں نے بچے کے آگے کا کھانا چھین کر کھا لیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو بلی نے اکیلا پا کر اس قدر نوچ ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

{40} کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

{41} وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدانخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہوگا؟

{42} کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا نخواستہ اگر کسی نازُک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

{43} اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسبِ حال جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ سے بغیر پوچھے اور چُپکے چُپکے کھانا تیّار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچیے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس ہوگا؟

{44} مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسا ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر خُفیہ اَموال واَمانات ودستاویزات کے بارے میں کسی کو اِعتماد میں لے لینا مفید ہے)

{45} مکان میں جلتا چَراغ یا آگ چھوڑ کر باہَر مت چلے جائیے چَراغ اور آگ کو مکان سے نکلتے وقت بجھا دینا چاہیے۔

{46} اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

{47} جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا اِتّفاق پڑ جائے؟ لاچاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیئے ۔

{48} اپنے ہنر پر نازمت کیجئے۔

{49} بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسا رکھئے۔

(جنتی زیور ص ۵۵۸ ملخصًا)

”مُحتاط آدمی سدا سُکِھی“ کے سولہ حروف کی نسبت سے 16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

{1} **پلنگ** کی پائنتی کی جانب اجوائن (ایک دیسی دوا) کی پوٹلیاں باندھنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس پلنگ کے کھٹمل بھاگ جائیں گے۔

{2} اگر مچھر دانی مُیَسَّر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں **مچھر** زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا بجا **تُلسی** (نامی پودے) کے پتے پھیلا دیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مچھر** بھاگ جائیں گے۔

{3} لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنا چاہیے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

{4} کاغذی لیموں (پتلے چھلکے والا لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

{5} لُو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیئے۔

{6} ہَیضہ (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سِرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہیئے۔

{7} سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کرلیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

{8} روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مَسُوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔

{9} ہچکی آرہی ہو تو لونگ کھالینے سے بند ہوجاتی ہے۔

{10} سر میں جوئیں پڑ جائیں تو ستِ پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کرکے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کرلینے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب جوئیں مرجائیں گی۔

{11} لیموں کی پھانک (ٹکڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مُہاسے دُور ہوجاتے ہیں۔

{12} پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

{13} لیموں کو اگر بھوبل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرما گرم پتیلے کے اندر چاولوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔

{14} آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونا کا پانی ڈالیں یا برودھ (برگد کے درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

{15} سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

{16} اگر کوئی سنکھیا (نامی خطرناک زہر) یا افیون یا دَھتُورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور ہوتا ہے) کھا لے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرائیں جب خوب قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنّتی زیور ص ۵۶۵)

سانپ ، بچھو ، کنکھجورا اور چیونٹیوں سے نَجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤ نوشادر کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: مُولی کا عَرَق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بچھو مرجائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولی کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہلاک ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچِٹّا گھاس کی جَڑ اگر **بِچھونے** پر رکھ دی جائے تو بچّھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک ماردے تو بہروزہ کا تیل لگائیں یا چرچِٹّا کی جڑ گِھس کر لگائیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زہر اتر جائے گا۔

کنکھجورا: اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گُھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

پیاز کا عرق **کنکھجورا** کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چبھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز توے پر بُھلبُھلا کر اس کے زخم پر باندھنا اِکسیر ہے۔

پِسّو (ایک پَر دار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کھجلی ہوتی ہے): اندرائن کے پھل یا اِس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس مکان سے پِسّو بھاگ جائیں گے۔

چیونٹیاں: ہینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: اَفْسَنْطِین (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (جنّتی زیور، ص ۵۶۷)

”اللہ کی رحمت“ کے دس حُرُوف کی نسبت سے زمانۂ حَمل کی 10 اِحتیاطیں اور تدبیریں

{1} حَمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بَہُت ضَروری ہے کہ ایسی ثقیل (یعنی وزنی) غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں گِرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں

گھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ مُنقّٰی یا ایک ہڑ کا مُرَبّہ کھالے۔

{2} حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اُترے، اسی طرح سیڑھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ ہلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے نہ بھاری بوجھ اُٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے نہ دست لانے والی دوائیں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

{3} حامِلہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

{4} حامِلہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہُت زیادہ احتیاط کی ضَرورت ہے۔

{5} اگر حاملہ عورت کو قے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

{6} اگر حَمل کی حالت میں خون آنے لگے تو ''قُرص کہربا'' کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

{7} اگر **حمل** گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بَہُت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل گرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً ہی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

{8} اگر خدانخواستہ حاملہ کو مٹی (ملتانی مٹّی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بَہُت ہی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹِکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹّی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

{9} اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مِٹھائی اور مُرغّن (یعنی تیل گھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھلایئے اور اگر پیٹ میں درد اور ریاح (گیس) معلوم ہو تو ''نمک سلیمانی'' یا ''جوارِش کمونی'' کھلایئے بَہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

{10} بعض حاملہ عورتوں کے **پَیروں** پر ورم آجاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (جنّتی زیور، ص ٥٦٨)

{11} حامِلہ کو جب نَواں مہینہ شروع ہو جائے تو بَہُت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہٰذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورت مِصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنالیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے، گائے کا دودھ، جس **قدر ہَضم** ہو سکے پلائیے، مکّھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی وجہ سے بچّہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

{12} جب ولادت کا وقت آ جائے اور دردِ زِہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مِقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، پنساری کی دکان سے شاخِ مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

{13} پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو ضرور بُلا لینا چاہئے اناڑی دائیوں کی غَلَط تدبیروں سے اکثر زَچّہ و بچّہ کو نقصان پُہُنچ جاتا ہے۔

{14} پیدائش کے بعد زَچّہ کے بدن میں تیل کی مالِش بَہُت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ وِلادت کے بعد چند دنوں تک مالش کرائی جاتی ہے یہ بَہُت ہی مفید ہے۔

{15} جس عورت کے دودھ بَہُت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مرغ وغیرہ کا مرغن شوربا اور گاجر کا حلوا وغیرہ

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ تو دَری (ایک قسم کا بیج جو پنسار کی دُکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔ (جنّتی زیور ص ۵۷۰)

''شہید کربلا علی اصغر'' کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے دودھ پیتے بچّوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بچّوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی سُودمند ہوسکتی ہیں اس ضمن میں **16 مَدَنی پھول** مُلاحَظہ فرمائیے: {1} بچّہ یا بچّی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد **یا بَرُّ** سات بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر اگر بچّے کو دم کر دیا جائے تو **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بالِغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا {2} پیدائش کے بعد بچّے کو پہلے نمک مِلے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلائیے پھر سادہ پانی سے غُسل دیجئے تو **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بچّہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا {3} نمک مِلے ہوئے پانی سے بچّوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچّوں کی تندُرُستی کیلئے بے حد مُفید ہے۔اور نیز {4} نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچّوں کی صحّت کے لیے اِکسیر ہے {5} بچّوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک اُنگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے {6} خواہ جُھولے میں جُھلائیں یا بچھونے پر سُلائیں

یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچّوں کا سر اُونچا رکھئے سر نیچا اور پاؤں اُونچے نہ ہونے دیجئے کہ نقصان دِہ ہے {7} وِلادت کے بعد بہُت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے بچّے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے {8} جب بچّے کے مَسُوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت نکلتے معلوم ہوں تو مَسُوڑھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور {9} روزانہ ایک دو مرتبہ مَسُوڑھوں پر شہد مَلا کریں اور بچّے کے سر اور گردن پر تیل کی مالِش کرنا مُفید ہے {10} جب دودھ چُھڑانے کا وَقت آئے اور بچّہ کھانے لگے تو خبر دار! خبر دار! اس کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے، بہُت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں کھلایئے {11} گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے {12} حسبِ حیثیت بچّوں کو اس عمر میں اچّھی خوراک دیجئے کہ اِس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی وہ اگر بچّہ زندہ رہا تو **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تمام عمر کام آئے گی {13} بچّوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہئے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہرگز مت دیجئے {14} ٹافیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بہُت بہُت بہُت ضَروری ہے کہ یہ چیزیں بچّوں کی صحّت کے لیے بہُت ہی نقصان دِہ ہیں {15} بچّوں کو سوکھے میوے اور تازہ پھل کھلانا بہُت ہی اچھا ہے {16} ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔

''مدینہ'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 5 مَدَنی علاج

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر (یعنی سخت سردی) (پ ۲۹، اَلدَّھر: ۱۳)

(1) یہ آیت کریمہ سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بخار** کی شدّت میں نُمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سُکون محسوس کریگا۔

(2) حضرتِ سیِّدُنا امام جعفر صادِق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سورۃُ الفاتحہ **40** بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے چہرے پر چھینٹے ماریئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بُخار** چلا جائے گا۔

(3) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **بخار** تھا تو حضرتِ سیِّدُنا جبرئیلِ امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعاء پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ط اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْکَ۔ (ترجمہ: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں ہر اُس بیماری کیلئے جو آپکو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی

بُری نظر سے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر **اللہ** کے نام سے دم کرتا ہوں۔'') (صَحِیح مُسلِم ص۱۲۰۲ رقم الحدیث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بِلا ترجمہ صِرف عَرَبی میں دعا (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیثِ پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دن تک صبح کے وَقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(اَلْمُسْتَدرَك لِلحاکِم ج ۵ ص ۲۸۲ رقم حدیث ۷۵۱۵)

''اجمیری'' کے چھ حُرُوف کی نسبت سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا دَرد ہو تو ایک بار سورۃُ الِاخلاص (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسبِ ضَرورت تین بار، سات بار یا **گیارہ** بار اِسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قَبل ہی اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **آدھے سر** کا دَرد ٹھیک ہو جائیگا۔

(2) جب دَرد ہو رہا ہو اُس وقت سُونٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ پنساری یعنی دیسی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گِھس کر سُونٹھ کا گِھسا ہوا حصّہ

پیشانی پر ملنے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **آدھے** سر کا دَرْد جاتا رہے گا۔ **خشک** دَھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشمِش مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

(3) **گرم** دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) **ناریل** کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا دَرْد) اور پورے سر کے دَرْد میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ مِنَٹ کیلئے اُس میں ڈالے رہیں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائِدہ ہو جائیگا۔ (ضَرورتاً وَقت میں کمی بیشی کر لیجئے)

"مکّہ شریف" کے سات حُروف کی نسبت سے دردِ سر کے 7 مدنی علاج

(1) لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں فَرق آئے۔ پ ۲۷ الواقِعہ ۱۹) یہ آیتِ کریمہ تین بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر **دردِ سر والے** پر دم کر دیجئے۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائِدہ ہو جائیگا۔

(2) سورۃُ النّاس سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر سر پر دم

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوسری بار بھی اِسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دَرْد ہو تو تیسری بار بھی اِسی طرح دم کیجئے۔ **پورے سر** کا دَرْد ہو یا **آدھے سر** کا کیسا ہی شدید دَرْد ہو تین بار میں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دَرْد ہو یا شَقِیقہ (یعنی آدھے سر کا دَرد) بعد نمازِ عَصْر سورۃُ التَّکاثُر ایک بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دَرْد میں اِفاقہ ہوگا۔

(4) زَبان پر ایک چٹکی **نمک** رکھ کر ۱۲ مِنَٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دَرْد ہو اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِفاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استِعمال نقصان دِہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چَمَّچ **ہلدی** ڈال کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **سر کا دَرْد** دُور ہو جائیگا۔ (سالَن وغیرہ میں ہَلدی ضَرور استِعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہَلدی کھانے والا اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی گھی میں تلی ہوئی، گرما گرم تازہ **جلیبیاں** طُلوعِ آفتاب سے قبل کھانے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دردِ سر میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اِتّفاقیہ **دردِ سَر** ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

(DISPIRIN) کی دو ٹِکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دَرْد کی ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد ہی اِستِعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

مَدَنی مشورہ: اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کروا لیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **دردِ سر** ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دِماغ کے خُصوصی ڈاکٹر (NEUROLOGIST) سے رُجوع کرنا ضَروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات **سخت نقصان دِہ ثابِت** ہوتی ہے۔

بد ھَضمی کے دو مَدَنی علاج

{1} **جس** شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو اور وہ اِس آیتِ کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے **اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ بدہضمی کی شکایت دُور ہو جائے گی۔ **اللہ** تبارَکَ وَ تَعالٰی پارہ ۲۹ سورۃُ المرسلٰت کی ۴۳ اور ۴۴ ویں آیتِ مُبارَکہ میں ارشاد فرماتا ہے:۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۴۴﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان:۔ کھاؤ اور پیو رَچتا ہوا اپنے اَعمال کا صِلہ بے شک نیکوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

{2} امام کمالُ الدّین دَمِیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض عُلَمائے کِرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

نے کھانا زِیادہ کھالیا اور بدہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے:

اَللَّيۡلَةُ لَيۡلَةُ عِيۡدِيۡ يَا كَرِشِيۡ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنۡ سَيِّدِيۡ اَبِيۡ عَبۡدِ اللّٰهِ الۡقَرَشِيۡ

ترجمہ: اے میرے مِعدے آجکی رات میری عید کی رات ہے اور **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) راضی ہو ہمارے سردار حضرتِ ابوعبداللہ قرشی سے۔

اور اگر دِن کا وَقت ہو تو اَللَّیۡلَۃُ لَیۡلَۃُ عِیۡدِی کی جگہ اَلۡیَوۡمُ یَوۡمُ عِیۡدِی کہے۔

(حَیَاۃُ الۡحَیوَانِ الۡکُبۡریٰ ج۱ ص ۴۶۰)

قبض کے طِبّی علاج

بدہضمی کے کئی علاج ہیں مُنۡجملہ یہ کہ (1) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ کرلے **ان شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پیٹ کا بوجھ کم ہو جائیگا اور مِعدے کو آرام بھی ملیگا (2) مناسب مقدار میں پپیتا کھالے (3) اِسپغول کا چھلکا ایک یا تین چمچ پانی سے پھانک لے اگر اِس سے کام نہ چلے تو حسبِ ضَرورت اس کی مِقدار بڑھالے۔ اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اِسی طرح کرے (4) پِسی ہوئی ہَڑ چائے کا آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استِعمال کیجئے **ان شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافِظہ کیلئے بھی مفید پائیں گے۔

قبض کے چار علاج

"**قوت القلوب**" جلد2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر کھانا نکل جائے تب بھی مِعدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا روکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اِسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قُوتُ الْقُلُوب ج۲ ص۳۶۵)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، سبزیوں اور پھلوں کا استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو {1} چار، پانچ عدد بیج سمیت پکّے اَمرود یا {2} مناسب مقدار میں پپیتا کھا لیجئے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ صاف ہو جائیگا۔ {3} ہر چوتھے دن تین چار چمچ اسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن پانی کے ساتھ نگل لیجئے۔ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز اگر اسپغول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز {4} اگر آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک ٹِکیا گرامیکس 400 ملی گرام GRAMEX400mg(Metronidazole) استعمال کیجئے۔ اسے قبض، بدہضمی وغیرہ اَمراض اور پیٹ کی اصلاح کیلئے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

بہترین دوا پائینگے۔ مگر جب بھی یہ ٹکیا لینا شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر نہار منہ (یعنی کچھ کھانے سے قبل) اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل استعمال کیجئے موٹاپا اور بَہُت سی بیماریوں بالخصوص پیٹ کے اَمراض سے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیموں بھی نچوڑ لیا کریں تو ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مُطَالَعَہ (مُطا۔لَ۔عَہ) کرتے کرتے یا اِجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے طبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا تجویز فرمودہ ہے: ''بھوک کے تین حصّے کر لئے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا۔'' اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنا لیا جائے تو ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، بادی، پیٹ میں گڑ بڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ کشمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دُگنے کرنے میں بھی حرج

نہیں)اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اِس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کھانسی میں بہُت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔(ضرورتاً کشمش کی تعداد بڑھا دیجئے) بہُت چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔

حفاظت حمل کے 2 روحانی علاج

{1} **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 11** بار کسی رکابی (یا کاغذ) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے **اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **حَمْل** کی حفاظت ہوگی۔جس عورت کو دُودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو **اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے بھی یہ عمل مُفید ہے۔چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

{2} **یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ** 111 بار کسی کاغذ پر لکھ کر **حامِلہ** کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور وِلادت کے وَقت تک باندھے رہئے۔(ضَرورتاً کچھ دیر کیلئے کھولنے میں حَرَج نہیں) **اِن شاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **حَمْل** بھی محفوظ رہے گا اور بچّہ بھی صحّت مند پیدا ہوگا۔

عِرْقُ النِّسَاء کے 2 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عِرقُ النِّساء کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چڈّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

{1} درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اوّل آخر دُرُود شریف، سورۃُ الفاتِحہ ایک بار اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰھُمَّ اذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ (اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ سے مَرَض دُور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو عَنِّیْ کی جگہ عَنْہُ (یعنی اس سے) کہے۔ (مدّت: تاحُصولِ شِفاء) {2} **یَا مُحْیِیُ** سات بار پڑھ کر گیس ہو یا پیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عِرقُ النِّساء یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عُضو کے ضائِع ہو جانے کا خوف ہو، اپنے اوپر دم کر دیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائِدہ ہوگا۔ (مدّتِ علاج: تاحُصولِ شفاء)

منہ کی بد بو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب مُنہ میں **بدبُو** آتی ہو تو ہرا دھنیہ چبا کر کھائیے نیز گُلاب کے تازہ یا سُوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے **بدبُو** آتی ہو تو ''کم خوری'' کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی بَرَکتیں لوٹنے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصّوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، مُنہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، مَسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہُت سارے اَمراض کے ساتھ ساتھ **مُنہ کی بدبو** سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اس طرح سے کم کھانے میں **80 فیصد اَمراض** سے بچت ہوسکتی ہے۔ (تفصیلی

معلومات کیلئے فیضانِ سنّت کے باب ''پیٹ کا قفلِ مدینہ'' کا مطالعہ فرمایئے) اگر نفس کی حِرص کا علاج ہوجائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چَندرانے والے

منہ کی بد بو کا مدنی علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

مُندَرَجۂ بالا دُرُود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجئے **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی **بدبُو** زائل ہوجائیگی۔ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شُروع کیجئے اور مُمکِنہ حد تک ہوا **پھیپھڑوں** میں بھر لیجئے۔اب **دُرُود شریف** پڑھنا شُروع کیجئے۔ چند بار اس طرح مَشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قَبل **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مکمّل گیارہ بار دُرُود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارِج کرنا صِحّت کیلئے انتہائی مفید ہے۔دن بھر میں جب جب موقع ملے بِالخصوص کُھلی فَضاء میں روزانہ چند بار تو ایسا کرہی لینا چاہیے۔

منہ کی بد بو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر مُنہ میں کوئی تَغَیُّرِ رائِحہ (یعنی بدبُو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کلّیوں سے اس (بدبُو) کا اِزالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازِم ہے، اِس کے لیے کوئی حد مقرّر نہیں۔ بدبُو دار کثیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا **حُقّہ پینے** والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضَروری ہے اور اُن سے زیادہ **سگریٹ** والے کو کہ اس کی بدبُو مُرکَّب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیرپا ہے اور ان سب سے زائد اَشَد ضَرورت **تمباکو** کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اُس کا جِرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا ہے اور منہ اپنی **بد بُو** سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مِسواک اور کُلّیاں کریں کہ مُنہ بالکل صاف ہو جائے اور **بُو** کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار حلق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فوراً) سونگھیں۔ نیز اس کے اندر کی **بد بُو** خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب مُنہ میں **بدبُو** ہو تو مسجد میں جانا **حرام**، نماز میں داخِل ہونا مَنع۔ وَاللہُ الہادی۔ (فتاوٰی رضویہ تخریج شدہ ج اول ص ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مِسواک اور کھانے کے بعد خِلال کی سنّت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سُست ہوتے ہیں اکثر اُن کے مُنہ **بد بُو دار** ہوتے ہیں۔

صِرف رَسمی طور پر مسواک اور خِلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اِس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرّہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمِیان غِذائی جزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سڑانڈ کا باعِث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اِس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مَثَلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وَقت پانی کا گُھونٹ منہ میں بھر لیں اور **جُنبِشَیں** دیتے رہیں یعنی ہِلاتے رہیں، اِس طرح مُنہ کا کچرا اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ **اِن شاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ بہترین ''ماؤتھ واش'' ثابت ہوگا۔

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ''جس شخص نے **غُصّہ** ضَبط کرلیا باوُجُود اِس کے کہ وہ **غُصّہ** نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سُکون و ایمان سے بھر دیگا۔''

(الجامع الصغیر للسیوطی ص ۵٤۱ حدیث ۸۹۹۷)

علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک چاہئے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی
تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خوں کم بنے بلغم زیادہ
تو کھا گاجر، چنے، شلغم زیادہ
جو بد ہضمی میں تو چاہے افاقہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
جو پیچش ہے تو پیچ اس طرح کس لے
ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعف جگر ہے، کھا پپیتا
جگر میں ہو اگر گرمی، دہی کھا
اگر آنتوں میں خشکی ہے، تو گھی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس
تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
زیادہ گر دماغی ہے ترا کام
تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
مربّہ آملہ کھا، اور انناّس
جو دکھتا ہے گلا، نزلے کے مارے
تو کر نمکین پانی سے غرارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بے کل
تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل
شفا چاہے اگر کھانسی سے جلدی
تو پی لے دودھ میں تھوڑی سی ہلدی
جو کانوں میں اگر تکلیف ہو وے
تو سرسوں تیل پھا ہے سے نچوڑے
جو ٹائی فائڈ سے چاہے رہائی
بدل پانی کے گنّا چوس بھائی
ذیابیطس اگر تجھ کو جو مارے
تو جامن تازہ کھا، اور لے نظارے
تو چشتی، نقشبندی، قادری ہے
تو حنفی، شافعی یا مالکی ہے
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں
ہو نفع دین و دنیا کی متاع میں
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی یلغار
تو مدنی قافلوں میں کر سفر یار
جو ہے دل فکر دنیا سے پریشاں
تو کر یاد خدا سے دل کو شاداں
اگر آفت کوئی آجائے تجھ پر
تو دل سے یا رسول اللہ کہا کر
درود پاک تو ہر دم پڑھا کر
سبھی امراض کی اس سے دوا کر
تو حُبِّ اٰل و اصحابِ نبی سے
دل آباد کر مت ڈر کسی سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ ایصالِ ثواب

نفاق و نار سے نَجات

حضرتِ سَیِّدُنا امام سخاوِی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نَقل فرماتے ہیں: **سرکارِ دو عالَم** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قِیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔''

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۳۳ مؤسسة الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُود و سلام
کہ دَفع کرتا ہے ہر اِک بلا دُرُود و سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اِس ضِمن میں سلطان مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔

والہٖ وسلَّم کے 5 فرامینِ رحمت نشان مُلاحظہ فرمائیں؛

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیت ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قَبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زِیارت کو آئیں۔ (کَنزُ العُمّال ج١٦ ص ٢٠٠ حدیث٤٥٥٣٦)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دارِقُطنی ج٢ ص٣٢٩ حدیث٢٥٨٧)

سُبحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تا کہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شُرَف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے **"رفیقُ الحَرَمَین"** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

(3)والدین کی طرف سے خیرات

''جب تم میں سے کوئی کچھ نَفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے)ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔'' (شُعَبُ الاِیمان ج٦ ص٢٠٥ حدیث٧٩١١)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علی محمَّد

(4) روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

''بندہ جب ماں باپ کیلئے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رِزْق قَطْع ہو جاتا ہے۔

(کَنزُ الْعُمَّال ج١٦ ص٢٠١ حدیث٤٥٥٤٨)

(5)جُمُعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورہ یٰسین پڑھے بخش دیا جائے۔

(ابْن عدّی فِی الْکامِل ج٦ ص٢٦٠)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی نام رحمٰن ہے ترا یارب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی رکھے ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بے پایاں سے متعلِّق ایک روایت پڑھئے اور جھومئے!

کفن پھٹ گئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیِّدُنا اَرمیاء علٰی نبیناو علیہ الصلٰوۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر ہوا تو عذاب خَتْم ہو چکا تھا۔انہوں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی ،یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب خَتْم ہوگیا؟ آواز آئی،''اے ارمیاء!ان کے کفن پھٹ گئے ، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم کیا ہی کرتا ہوں۔'' (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے تو جنّت ہی ملے گی اے کاش! محلّے میں جگہ ان کے ملی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''کَرَم'' کے تین حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے، میری اُمّت گناہ سمیت قبر میں داخِل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط ج۱ ص۵۰۹ حدیث۱۸۷۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایصالِ ثواب کا انتظار !

سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ مشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مَافِیھا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قبر والوں کو ان کے زندہ مُتعلِّقین کی طرف سے ہدیّہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے ''دعائے مغفرت کرنا ہے''۔

(شُعَبُ الاِیْمَان ج۶ ص۲۰۳ حدیث۷۹۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت

''جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفِرت کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عِوَض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔''

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص۳۵۲ حدیث۱۷۵۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے ! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آ گیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین ومؤمنات کیلئے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر درود شریف پڑھ لیں) اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن ومومنہ کی مغفرت فرما۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل   نام غفار ہے ترا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ''ہاں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں''۔ (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد   وَحشتِ قبر سے بچا یارب !

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی طباق

''جب کوئی شخص میت کو ایصال ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''**اے قبر والے!** یہ ہدیہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔'' یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (اَیضاً ص۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے فضل سے کر دے چاندنا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُردوں کی تعداد کے برابر اَجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۂ اِخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا **ایصالِ ثواب** کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اَجر ملیگا۔

(کَشفُ الْخِفَاء ج۲ ص۲۵۲ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اہلِ قُبُور سِفارش کریں گے

شفیعِ مجرمان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃُ الفاتحہ، سورۃُ الاخلاص اور سورۃُ التَّکاثُر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

والے) کے سفارشی ہونگے۔ (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سورۂ اخلاص کا ثواب

حضرت سیِّدُ ناحمّاد مکّی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرِستان میں سوگیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استِفسار کیا، کیا قیامت قائم ہوگئی ؟ اُنہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے **سورۃُ الاخلاص** پڑھ کر ہم کو **ایصالِ ثواب** کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تو نے جب سے سنا دیا یارب! عزوجل

آسرا ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہوگیا یارب! عزوجل

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اُمِّ سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کُنواں

حضرت سَیِّدُ ناسعد بن عُبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، **یارسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! میری ماں انتقال کرگئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ کرنا چاہتا ہوں) کون ساصَدَقہ افضل رہے گا؟ سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا، ''پانی'' چُنانچِہ انہوں نے ایک کُنواں کھدوایا اور کہا، ''**یہ اُمِّ سَعد** رضی اللہ تعالیٰ عنہا **کیلئے ہے**۔''

(سُنَنُ اَبی دَاوٗد ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دارالفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَیِّدُ نا سعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کُنواں اُمِّ سعد رضی اللہ تعالٰی عنہا کیلئے ہے۔ اس کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کنواں سعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ''یہ سَیِّدُ نا غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بکرا ہے''۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ایصال ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اُس نے یہی جواب دینا ہے، ''میری گائے ہے'' جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ''غوثِ پاک کا بکرا'' کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لیا جاتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وسوسوں سے نجات بخشے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''دین خیر خواھی کا نام ھے''کے اٹھارہ حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 **فرض**، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، درس، مَدَنی قافلے میں سفر، مَدَنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مَدَنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 2 **میّت** کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میّت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔ چُنانچہ

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (پ۲۸ حشر:۱۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے رب (عَزَّوَجَلَّ) ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

مدینہ 3 **تیجے** وغیرہ کا کھانا صِرف اسی صورت میں میّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وُرَثا بالِغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارِث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالِغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ٤ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 **میّت** کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صِرف فُقَراء کو کھلائیں۔ (اَیضاً ص ۸۵۳)

مدینہ 5 **ایک** دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اُس کا تیجا، وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6 **جو** زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان جِنّات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 **گیارھویں شریف**، رَجَبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجّب کو سَیِّدُنا امام جعفرِ صادِق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کِھلانا ضَروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہَر بھی لے جا سکتے ہیں۔

مدینہ 9 **بزرگوں کی فاتحہ** کے کھانے کو تعظیماً "نذر و نیاز" کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرُّک ہے اسے امیر وغریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 **ایصالِ ثواب** کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 **روزانہ** جتنی بار بھی کھانا حسبِ حال اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزُرگ کے **ایصالِ ثواب** کی نیّت کر لیں تو خوب ہے۔ مَثَلاً ناشتے

میں نیّت کیجئے: آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اورآپ کے ذَرِیعے تمام انبیائے کرام علیہِمُ السّلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا **ثواب سرکارِ غوثِ اعظم** اور تمام اولیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام کو پہنچے، رات کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنّت **امام احمد رضا خان** عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن اور ہر مسلمان مردوعورت کو پہنچے یا ہر بار سبھی کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور یِہی اَنْسَب (یعنی زیادہ مناسب) ہے۔ یادرہے! ایصالِ ثواب صِرف اُسی صورت میں ہوسکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچّھی نیّت سے کھایا جائے مَثَلاً عبادت پر قوّت حاصل کرنے کی نیّت سے کھایا تو یہ کھانا کھانا کارِثواب ہوا اور اُس کا ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہو تو کھانا کھانا مُباح کہ اِس پر نہ ثواب نہ گناہ، توجب ثواب ہی نہ ملا تو ایصالِ ثواب کیسا! البتّہ دوسروں کو بہ نیّتِ ثواب کھلایا ہو تو اُس کِھلانے کا ثواب ایصال ہوسکتا ہے۔

مدینہ **12** اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے سے پہلے **ایصالِ ثواب** کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرُست ہے۔

مدینہ **13** ہو سکے تو ہر روز (نَفْع پرنہیں بلکہ) اپنی بِکری کا ایک فیصد اور ملازِمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم ازکم تین فیصد سرکارِ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ **14** **مسجد** یا مدرسہ کا قیام صدقۂ جاریہ اور **ایصالِ ثواب** کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15 **داستانِ** عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیّدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصّے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ''وصیت نامہ'' لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ''شیخ احمد'' کا خواب دَرج ہے یہ بھی **جعلی** ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 **جنّتوں** کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہوکر ٹکرے ٹکرے ملے۔

(رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۱۸۰ دار المعرفۃ، بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۵۰ ملخصاً)

مدینہ 17 **ایصالِ ثواب** کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۵۰)

مدینہ 18 **ایصالِ ثواب** صِرف مسلمان کو کرسکتے ہیں۔ کافر یا مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا **کُفر** ہے۔

اِیصَال ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دل میں نیّت کرلینا کافی ہے،

مَثَلًا آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیّت کرلیں مَثَلًا، ابھی میں نے جو سنّت بتائی اس کا ثواب سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پہنچے''۔ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا۔ **''یہ اِمِّ سعد کیلئے ہے''**۔

ایصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیں۔

اب اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

پڑھ کر ایک بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

تین بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ
وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ایک بار

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ﴿۴﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

{1} وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

(پ۱ البقرۃ:۱۶۳)

{2} اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (پ۸ الاعراف:۵۶)

{3} وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ۱۷ الانبیآء:۱۰۷)

{4} مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ (پ۲۲ الاحزاب:۴۰)

{5} اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲ الاحزاب:۵۶)

اب دُرُود شریف پڑھئے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بُلند آواز سے ''الفاتحہ'' کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃُ الفاتِحَہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے، ''**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے''۔ تمام حاضرین کہہ دیں: ''آپکو دیا۔'' اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کردے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الرحمٰن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

ایک بار

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

اِیصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غُیُوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے توسُّط سے تمام انبیائے کرام علیہم

السلام **تمام صَحابۂ کرام** علیہم الرضوان **تمام اولیائے عِظام** رحمہم اللہ کی جناب **میں نَذْر** پہنچا۔ سرکار **مدینہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **توَسُّط** سے **سَیِّدُ نا آدم** صفیُّ اللہ علیہ السلام سے **لیکر** اب تک جتنے انسان و جِنّات **مسلمان** ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس دَوران جن جن بزرگوں کو خُصُوصاً **ایصالِ ثواب** کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیرو مرشِد کو **ایصالِ ثواب** کریں۔ (فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسبِ معمول دعا ختم کردیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیں)۔

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وَقت ہوتے ہی کوئی مانِع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذَریعے تمام مہمانوں سمیت نمازِ باجماعت کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سستی کے باعث **معاذ اللہ** عَزَّوَجَلَّ جماعت فوت ہوجائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نمازِ ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نمازِ عشاء مہمانوں کو بُلانے میں غالبًا باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ

وقت ہوجائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کی ''نیاز'' کی مصروفیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ''نمازِ باجماعت'' میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زحمت ہوتی ہے۔لہٰذا مزارِ اولیاء پر بھی پائِنتی (قدموں) کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹھ اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے کم ازکم چار ہاتھ (دوگز) دُور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا ولیَّ اللّٰہِ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَ برَکَاتُہٗ

ایک بار سورۃُ الفاتحہ اور 11 بار سورۃُ الْاِخْلاص (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دعاء مانگے،'' **اَحسَنُ الوِعاء** ''میں ہے، ولی کے قُرب میں دعاء قبول ہوتی ہے،

الٰہی واسطہ کل اولیاء کا مِرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِين کے عُرس کی تاریخیں

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رحلت
1	حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم محرم الحرام
2	حضرت سیِّدُ نا شیخ شہاب الدین علیہ رحمۃ المبین	یکم محرم الحرام
3	حضرت سیِّدُ نا امام ابوالحسن بہکاری علیہ رحمۃ الباری	یکم محرم الحرام
4	حضرت سیِّدُ نا معروف کرخی علیہ رحمۃ القوی	۲ محرم الحرام
5	حضرت سیِّدُ نا خواجہ حسن بصری علیہ رحمۃ القوی	٤ محرم الحرام
6	حضرت سیِّدُ نا فرید الدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ البر	۵ محرم الحرام
7	سیِّدُ الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام
8	حضرت سید آلِ برکات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰ محرم الحرام
9	شہزادہ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام
10	حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ محرم الحرام
11	حضرت سید احمد جیلانی قدس سرہ النورانی	۱۹ محرم الحرام
12	حضرت سیِّدُ نا شیخ محمد بہاؤالدین زکریا ملتانی قدس سرہ النورانی	۷ صفر المظفر
13	حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی علیہ رحمۃ الہادی	۱۲ صفر المظفر

14	حضرت سید احمد کالپوی علیہ رحمۃ القوی	۱۹ صفر المظفر
15	حضرت سیّدُنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن	۲۵ صفر المظفر
16	حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۲۶ صفر المظفر
17	حضرت سیّدُنا مجدد الف ثانی قدس سرہ النورانی	۲۸ صفر المظفر
18	حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب علیہ رحمۃ الوھاب	۲۸ صفر المظفر
19	حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی علیہ رحمۃ القوی	۳ ربیع الاول
20	حضرت سیدنا امام حسن مجتبٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۵ ربیع الاول
21	حضرت سیّدُنا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ رحمۃ الباقی	۱۴ ربیع الاول
22	حضرت علامہ سلیمان جزولی علیہ رحمۃ الولی	۱۶ ربیع الاول
23	حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۱۷ ربیع الاول
24	حضرت علامہ مفتی وقارالدین علیہ رحمۃ المبین	۲۰ ربیع الاول
25	حضرت سیّدُنا محی الدین علیہ رحمۃ المبین	۲۲ ربیع الاول
26	حضرت سیّدُنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی	۲۲ ربیع الاول
27	حضرت سیّدُنا امام مالک علیہ رحمۃ الخالق	۷ ربیع الآخر
28	حضرت سیّدُنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۹ ربیع الآخر

29	سیِّدُ نا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی	۱۱ ربیع الآخر
30	حضرت سیِّدُ نا ابراہیم ایرجی علیہ رحمۃ القوی	۱۵ ربیع الآخر
31	حضرت سیِّدُ نا ملا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ السامی	۱۹ ربیع الآخر
32	سیِّدُ نا شاہ اولاد رسول رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۲۶ ربیع الآخر
33	حضرت سیِّدُ نا شاہ رکن عالم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم	۷ جمادی الاولٰی
34	حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ المنان	۱۷ جمادی الاولٰی
35	حضرت سیِّدُ نا ابراہیم ادھم علیہ رحمۃ الاکرم	۲۶ جمادی الاولٰی
36	حجۃ الاسلام حضرت سیِّدُ نا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی	۱۴ جمادی الاُخرٰی
37	حضرت سیِّدُ نا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ	۲۲ جمادی الاُخرٰی
38	حضرت سیِّدُ نا امام شیخ عبدالواحد علیہ رحمۃ الماجد	۲۶ جمادی الاُخرٰی
39	حضرت سیِّدُ نا امام شافعی علیہ رحمۃ القوی	رجب المرجب
40	حضرت سیِّدُ نا امام کاظم رضی اللہ تعالٰی عنہ	۵ رجب المرجب
41	حضرت سیِّدُ نا خواجہ معین الدین اجمیری علیہ رحمۃ القوی	۶ رجب المرجب
42	حضرت سیِّدُ نا سید موسٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۳ رجب المرجب
43	حضرت سیِّدُ نا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۵ رجب المرجب

44	حضرت مولانا شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ القوی	۲۱رجب المرجب
45	حضرت سیّدُنا قاضی ضیاءالدین معروف بجیا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۲۲رجب المرجب
46	حضرت سیّدُنا امام نووی علیہ رحمۃ القوی	۲٤ رجب المرجب
47	حضرت سیّدُنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃ القوی	۲۷رجب المرجب
48	حضرت سیّدُنا ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ	۲۷رجب المرجب
49	شیخ الحدیث حضرت مولانا سردار احمد علیہ رحمۃ الاحد	۱شعبان المعظم
50	حضرت سیدُنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۲شعبان المعظم
51	حضرت سیّدُنا امام ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ	۳شعبان المعظم
52	حضرت سیّدُنا سید محمد کالپوی علیہ رحمۃ القوی	۶شعبان المعظم
53	حضرت سیّدُنا امام ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۷شعبان المعظم
54	حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۱۶ شعبان المعظم
55	حضرت سیّدُنا لعل شہباز قلندر علیہ رحمۃ الاکبر	۱۸شعبان المعظم
56	حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا	۳رمضان المبارک
57	مفسرِ شہیر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنان	۳رمضان المبارک
58	حضرت سیّدُنا امام سری سقطی علیہ رحمۃ القوی	۱۳رمضان المبارک

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

59	حضرت سیِّدُنا شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۱۴ رمضان المبارک
60	حضرت سیِّدُنا بایزید بسطامی قدس سرالسامی	۱۴ رمضان المبارک
61	حضرت سیِّدُنا سید آل محمد علیہ رحمۃ الاحد	۱۶ رمضان المبارک
62	حضرت سیدنا مولا علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ	۲۱ رمضان المبارک
63	حضرت سیِّدُنا امام رضا رضی اللہ تعالٰی عنہ	۲۱ رمضان المبارک
64	حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الحنان	۲۲ رمضان المبارک
65	حضرت سیِّدُنا شیخ جمال الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۱ شوال المکرّم
66	حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ القوی	۳ شوال المکرّم
67	حضرت سیِّدُنا شیخ سعدی علیہ رحمۃ القوی	۵ شوال المکرّم
68	حضرت سید عبدالرزاق علیہ رحمۃ الرزاق	۶ شوال المکرّم
69	حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۵ شوال المکرّم
70	حضرت سیِّدُنا سید ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ رحمۃ القوی	۲۰ شوال المکرّم
71	حضرت سیِّدُنا سید حسنی جیلانی قدس سرہ النورانی	۲۳ شوال المکرّم
72	حضرت سیِّدُنا محمد بھکاری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۹ ذیقعدہ
73	حضرت سیِّدُنا سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۱۴ ذیقعدہ

74	حضرت سیّدُ ناعبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۲۰ ذیقعدہ
75	حضرت سیِّدُ نامولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الحنان	۲۹ ذیقعدہ
76	حضرت سیِّدُ ناضیاءالدین مدنی علیہ رحمۃ الغنی	۴ ذی الحجہ
77	حضرت سیِّدُ ناامام باقر رضی اللہ تعالٰی عنہ	۷ ذی الحجہ
78	حضرت سیِّدُ ناشیخ بہاؤالدین علیہ رحمۃ المبین	۱۱ ذی الحجہ
79	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۸ ذی الحجہ
80	حضرت سیِّدُ ناسید شاہ آل رسول رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۸ ذی الحجہ
81	حضرت سیِّدُ ناامام ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۲۷ ذی الحجہ

اِحتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

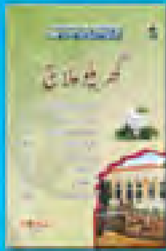
مَدَنی مشورہ ہے روزانہ کم از کم ایک بار مَثَلاً سونے سے قَبل (یا جب چاہیں) **اِحتیاطی توبہ وتجدیدِ ایمان** کرلیجئے اور اگر بآسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی اِحتیاطاً **تجدیدِ نکاح** کی ترکیب بھی کرلیا کریں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی اور اَولاد وغیرہ عاقِل وبالِغ مسلمان مرد وعورت **نِکاح** کے گواہ بن سکتے ہیں۔ **احتیاطی تجدیدِ نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مَہر کی بھی ضَرورت نہیں۔**

مآخذ و مراجع

نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعه	نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعه
1	قرآن پاك	ضياء القران پبلی کیشنز لاهور	21	مَجْمَعُ الزَّوَائِد	دارالفکر، بیروت
2	ترجمه كَنْزُالْإِيْمَان	ضياء القران پبلی کیشنز لاهور	22	كَنْزُ الْعُمَّال	دار الكتب العلمية بيروت
3	تفسيراَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر	دارالفكر بيروت	23	اَلتَّرْغِيب وَالتَّرْهِيب	دار الفكر بيروت
4	اَلتَّفْسِيرُ الْكَبِير	دار احياء التراث العربی بيروت	24	اَلسُّنَنُ الْكُبْرٰى	دارالكتب العلمية، بيروت
5	رُوْحُ الْمَعَانِىْ	دار احياء التراث العربی بيروت	25	اَلْجامِعُ الصَّغِير لِلسُّيُوْطِىّ	دارالكتب العلمية، بيروت
6	تفسير اِبْنِ كَثِيْر	دار الكتب العلميه بيروت	26	المستدرك عَلَى الصَّحِيْحَيْن	دارالمعرفه بيروت
7	تفسيررُوْحُ الْبَيَان	كوئٹه	27	مُسْنَدُ الدَّارِمِىْ	باب المدينه كراچی
8	خَزَائِنُ الْعِرْفَان	ضياءالقران پبلی کیشنز لاهور	28	فِرْدَوْسُ الْاَخْبَار	دار الفكر بيروت
9	تفسيرنُوْرُ الْعِرْفَانِ	ضياءالقران پبلی کیشنز لاهور	29	اَلْبَدْرُ السَّافِرَة	مؤسسة الكتب الثقافية
10	صَحِيْحُ الْبُخَارِىّ	دار الكتب العلمية، بيروت	30	صَحِيْحُ ابْنِ حَبَّان	دار الكتب العلمية، بيروت
11	صَحِيح مُسلِم	دار ابن حزم، بيروت	31	مُسنَد اِمام اَحمد	دار الفكر بيروت
12	سُنَنُ التِّرْمِذِىّ	دار الفكر، بيروت	32	مِشْكَاةُ الْمَصَابِيح	دار الكتب العلمية، بيروت
13	سُنَنُ النَّسَائی	دارالجيل بيروت	33	حِلْيَةُ الْاَوْلِيَاء	دار الكتب العلمية، بيروت
14	سُنَنُ اَبِى دَاوٗد	دار احياء التراث العربی، بيروت	34	اَلْمُسْنَدُ اَبِىْ يَعْلٰى	دارالكتب العلميه بيروت
15	سُنَن اِبْنِ مَاجَهْ	دار المعرفة، بيروت	35	مُصَنَّفُ ابْنُ اَبِى شَيْبَة	دار الفكر بيروت
16	شُعَبُ الْاِيْمَان لِلْبَيْهَقِىّ	دارمكة المكرمة	36	صَحِيْحُ ابْنُ خُزَيْمَة	المكتب الاسلامی بيروت
17	مُوَطَّا اِمَامِ مَالِك	دار المعرفة بيروت	37	عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَة	دار الكتاب العربی
18	اَلْمُعْجَمُ الْكَبِيْر	دار احياء التراث العربی، بيروت	38	فَتْحُ الْبَارِى	دارالكتب العلميه بيروت
19	اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط	دارالكتب العلمية، بيروت	39	مِرْاٰةُ الْمَنَاجِيْح	ضياء القرآن لاهور
20	اَلْمُعْجَمُ الصَّغِير	دارالكتب العلمية، بيروت	40	اَلْمُنَبِّهَاتُ لِلْعَسْقَلَانِى	پشاور

نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعہ	نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعہ
41	دُرِّمُختار،	دارالمعرفة، بیروت	60	اَلْحَصَنُ وَ الْحُصَیْنِ	المكتبةالعصريه بيروت
42	رَدُّالْمُحتار	دارالمعرفة، بیروت	61	اَحْسَنُ الْوِعَاءِ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
43	فَتَاوٰی عَالَمْگِیْرِی	کوئٹہ	62	شَمْسُ الْمَعَارِفْ مترجم	کوئٹہ
44	اَلْجَوْھَرَۃُ النَّیِّرَۃُ	باب المدینہ کراچی	63	جَنَّتِیْ زَیْوَرْ	باب المدینہ کراچی
45	غُنْیَۃُ الْمُتَمَلّی	سہیل اکیڈمی مرکز الاولیاء لاھور	64	اَلْکَامِلُ فِی ضُعَفَاءِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
46	فَتَاوٰی رَضَوِیَّہْ	رضا فاؤنڈیشن لاھور	65	اِحْیَاءُ الْعُلُوْمِ الدِّیْن	دار صادر بیروت
47	بَہَارِ شَرِیْعَتْ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	66	اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع	مؤسسة الريان بيروت
48	مُخْتَصَرُ الْقُدُوْرِی	مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی	67	تَارِیْخُ بَغْدَاد	دار الكتب العلمية بيروت
49	اَخْبَارُ الْاَخْیَارْ	فاروق اکیڈمی گمبٹ خیر پور	68	مُکَاشِفَۃُ الْقُلُوْبِ	دار الكتب العلمية بيروت
50	اَلْمَقَاصِدُ الْحَسَنَۃ	دار الکتاب العربی	69	رَاحَۃُ الْقُلُوْبِ	شبیر برادرز لاھور
51	مَاثَبَتَ مِنَ السُّنَّۃِ مترجم	لاھور	70	اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃُ	ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا
52	رَوْضُ الرِّیَاحِیْنُ	دار الكتب العلمية بيروت	71	کِتَابُ الْکَبَائِر	پشاور
53	اَلْخَیْرَاتُ الْحِسَانُ	باب المدینہ کراچی	72	مَسَائِلُ الْقُرْآن	رومی پبلیکیشنزلاھور
54	کِتَابُ الْعَظَمَۃِ	دار الكتب العلمية بيروت	73	اِسلَامِیْ زِنْدَگی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
55	کَشْفُ الْغُمَّۃِ	دار الكتب العلمية بيروت	74	شجرہ قادرِیَّہ رَضَوِیَّہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
56	جِلَاءُ الْاَفْہَامِ	دار الكتب العلمية بيروت	75	ملفوظات اعلحضرت	فرید بک اسٹال لاھور
57	افضل الصلوات	دار الثمر عرفة	76	اَعْمَالِ رَضَا	مدينة الاولياء ملتان
58	اَلْمُسْتَطْرَفْ	دار الفکر بیروت	77	تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْنَ	پشاور
59	مَطَالِعُ الْمُسَرَّاتُ	مرکز الاولیاء لاھور	78	فَیْضَانِ سُنَّتْ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی









اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): [illegible] 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net